سفر یورپ و امریکہ

سری حضور انور راجہ راجگان سری [illegible]

[illegible] سنگھ صاحب بہادر والئی ریاست

[illegible] بوندی و [illegible]

سنہ ۱۹۲۶ء

[illegible]

[illegible]

U 5073.M93 (...)

دیباچہ

میری جو بڑی دلی تمنا تھی وہ پوری ہوئی ۔ ہندوستان سے باہر جاکر مینے دنیا کا کچھ حال دیکھا۔ ابتدا عمر سے میرے دل میں یہ شوق تھا کہ مغربی ملکوں کی سیر کروں اور ان کی نسبت جو عجیب باتیں سنی ہیں اُن کو بچشم خود دیکھوں سن جوانی کو پہنچنے اور عنانِ حکومت کو ہاتھ میں لینے کے بعد بہت جلد مینے اِس دلی تمنا کو پورا کیا۔

ان اوراق میں اِس روز نامچہ کا خلاصہ درج ہے جو مینے ایامِ سفر یورپ و اضلاع متحدہ امریکہ میں

موقوفہ انجمن ترقی اردو جامع مسجد دہلی

لکھا۔ سال گزشتہ کے موسم گرما میں اِس سفر کا اتفاق ہوا۔ مختصر بیان یہ ہے کہ شروع ماہ مارچ میں ہم ہندوستان سے روانہ ہوگئے۔ اور چند روز مصر میں قیام کیا۔ خدیو سے ملاقات کرکے اٹالیہ کو گئے۔ نیپلس۔ روم۔ فلارنس۔ اور میلان کی سیر کی۔ الپس کی خوش نما جھیلوں کو بھی ایک نظر دیکھا۔ روم میں بادشاہ بادشاہ بیگم اور شہنشاہ جرمنی سے ملاقات کرکے خوشی حاصل ہوئی شہنشاہ جرمن سلور[1] ویڈنگ کی تقریب پر یہاں تشریف لائے تھے یہ تقریب حقیقت میں بڑی دھوم دھام کی تقریب تھی مقام فلارنس میں مہربان قیصرہ ہند کی خدمت میں حاضر ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہوا٭

[1] یورپ میں دستور ہے کہ جب بادشاہ کے بیاہ کو پچیس سال کا عرصہ گزر جاتا ہے تو اس خوشی میں ایک جشن کرتے ہیں۔ اس کو سلور ویڈنگ کہتے ہیں٭

ماہ اپریل کے اخیر میں ہم دلکش اطالیہ سے جدا ہوکر آگے کو روانہ ہوئے۔ اور چند روز لیوسرن میں ٹھہرکر پیرس کو گئے چونکہ حضور قیصرہ ہند کی خوشی تھی کہ میں امپیریل انسٹیٹیوٹ کی افتتاح کی رسم میں شریک ہوں اس لئے وہاں زیادہ نہ ٹھہرے اور لنڈن کو روانہ ہوئے۔ تین ہفتے انگریزی دارالسلطنت میں مقیم رہ کر پیرس کو واپس آئے۔ اور جون کے اخیر تک وہاں رہے پھر شہزادہ ڈیوک آف یارک کی شادی دیکھنے کے واسطے لنڈن کو گئے اس موقع پر مجھ کو حضور قیصرہ ہند کی خدمت میں باضابطہ حاضر ہونے کا اعزاز حاصل ہوا جنہوں نے براہ الطاف خسروانہ مجھ کو ونڈسر کاسل میں مدعو کیا۔

۲۱ جولائی کو ہم نیویارک میں پہنچگئے امریکہ کے قیام کے دنوں میں ہم نے بہت ہی حظ اٹھایا۔ شہر نیوپورٹ باسٹن۔ سارا ٹوگا۔ نائی اگرا اور شکاگو کی عالمگیر کی نمائش اور واشنگٹن دیکھا اہل امریکہ کا تپاک

سے ملنا اور مدارات و مہربانی سے پیش آنا ہمیں تمام عمر یاد رہیگا۔شروع ستمبر میں ہم پھر لنڈن کو واپس آئے اور وہاں سے آسٹینڈ کو گئے جہاں حسن اتفاق سے شاہ بلجیم سے ملاقات ہوئی پھر وہاں سے برسل ہوتے ہوئے کارلسرو کو گئے اور چودھویں جرمنی فوج کی قواعد دیکھی۔گرینڈ ڈیوک آف باڈن نے براہ مہربانی اس غرض سے میری دعوت کی کہ مَیں شہنشاہ سے نیاز حاصل کروں تھوڑے دن باڈن۔باڈن میں ٹھہر کر سوئٹزرلینڈ کا سفر کیا مگر بہت جلدی اور پھر پیرس میں آئے تا کہ وطن جانے سے پہلے حسرت بھرے دل سے اس شہر کو پھر ایک نظر دیکھ لیں اب وطن کی واپسی کا وقت آیا اور یہاں سے ہم مشرق کی طرف روانہ ہوئے پہلے برلن گئے پھر ڈریسڈن پھر وی آئنا اور پھر بوڈاپیسٹ پہنچے۔اس شہر میں شہنشاہ آسٹریا نے ہمیں دعوت میں بلا کر اپنے ساتھ کھانا کھلایا حسن

بلق سے مقام وہی آتنا میں بادشاہ اور بادشاہ بیگم یونان سے ملاقات ہوئی +

جب ہم آخری مرتبہ پیرس گئے تو مسٹیو کارنو سے جو اب فوت ہوگئے ہیں ملاقات کرکے بہت ہی محظوظ ہوئے +

خوش فضا بر اعظم یورپ میں ہمارا آخری قیام شہر وینس میں تھا جس کو سمندروں کی ملکہ کہتے ہیں۔ برنڈسی سے جہاز میں سوار ہوکر بخیریت تمام آٹھ مہینے کا سفر طے کرکے جس سے دل کو نہایت تفریح اور خوشی حاصل ہوئی بمبئی پہنچے یہ سفر ایک مزے دار خواب کی طرح برسوں تک مجھے یاد رہیگا اور میں اس کو یاد کرکے مزے لیتا رہونگا +

یہ بات انسانیت سے بعید ہے کہ میں اس جگہ اُن مہربانوں کا شکریہ نہ کروں جو اس سفر میں مہربانی اور مدارات سے میرے ساتھ پیش آئے جس جگہ میں گیا میرے خوش کرنے کے واسطے ایسی کوشش کی گئی کہ مینے ہر ایک ملک اور اہل ملک کے حق میں

نیک ماے قایم کی اے میرے کُل مہربانو میں تہ دل سے آپ کا شکریہ کرتا ہوں اور میرے لیئے یہ ایک خاص خوشی کا موجب ہو اگر مجھے ایسا موقع ملے کہ آپ میرے ملک میں تشریف لائیں اور میں آپ کی بے شمار مہربانیوں کا کچھ تھوڑا سا عوض ادا کرکے اپنا دل خوش کروں ✣

روزنامچہ

یورپ و امریکہ

روزنامچہ

یورپ و آمریکہ

کپورتھلہ

یکم مارچ ۱۸۹۳ء - کئی ہفتوں سے ہمارے سفر کی تیاریاں ہو رہی ہیں جوں جوں وقت گزرتا جاتا ہے اِن تیاریوں میں میری سرگرمی اور مصروفیت بڑھتی جاتی ہے بہت سی باتیں ہیں جن میں آج کل میرا وقت صرف ہو رہا ہے ایسی تجویز سوچ رہا ہوں کہ انتظام ریاست میری عدم موجودگی میں عمدہ رہے سفر کے متعلق امورات کا فیصلہ کیا جاتا ہے کہ کس کس طرح کئے جائیں جن اشیا کی مجھے بذات خود یا میرے ہمراہیوں کو ضرورت ہے وہ خرید کی جاتی ہیں امورات متعلقۂ سفر کا تو اب پورا انتظام ہوگیا ہے کیونکہ

اس قسم کے کُل کاموں کو میں نے ٹامس کک کمپنی کے حوالہ کر دیا ہے جس طرح وہ مناسب سمجھے کرے۔

ہمارا ارادہ ہے کہ ۷ مارچ یوم سہ شنبہ کو کپورتھلہ سے بمبئی کو روانہ ہوں اور پی اور کمپنی کے سٹیمر جہاز میں سوار ہوکر اسماعیلیہ کو جائیں اور وہاں سے قاہرہ اور اسکندریہ پہنچیں۔

میں نے یہ سب باتیں لکھ لی ہیں کہ اس آٹھ مہینے کے سفر میں کس کس تاریخ کو ہم کس کس مقام پر پہنچینگے اور کتنے دن ہر ایک جگہ قیام کرینگے مگر یہ ضرور نہیں ہے کہ جو کچھ آج میں نے لکھا ہے اُسی کا پابند رہوں اور اس کے خلاف نہ کروں بلکہ مقتضائے وقت و مقام کے مطابق اگر مناسب سمجھونگا تو اس پروگرام کی پابندی چھوڑ بھی دونگا شاید ایسی ضرورت پیش آئے کہ بعض مقاموں پر مجھے زیادہ عرصہ ٹھہر کر اُن مفید باتوں کو غور سے دیکھنا پڑے جن سے میری رعایا کو فائدہ پہنچنے کی

امید ہو میری بڑی دلی خواہش اپنی رعایا کی بہبودی اور ترقی ہے اور اِس کو میں ہمیشہ مد نظر رکھتا ہوں +

کپورتھلہ

۳ مارچ - آج مینے اپنے نئے محل کا بنیادی پتھر رکھا یہ عمارت جب تکمیل کو پہنچ جائیگی تو شمالی ہندوستان میں اوّل درجہ کی خوش نما عمارتوں میں شمار کی جائیگی +

یہ بنیاد رکھنے کی رسم بڑی دھوم دھام کے ساتھ ادا کی گئی تھی بہت سے انگریز اور دیسی اِس موقع پر جمع تھے پتھر رکھنے سے پہلے مینے ایک مختصر سی سپیچ کی جس کا مسٹر اَلمور سٹیٹ انجنیر نے مناسب الفاظ میں جواب دیا +

۷ مارچ - آخرکار روانگی کا دن جس کا مدت سے انتظار تھا آج آگیا اور ہم نے اپنا سفر شروع کیا بہت سے دلوں سے دعائیں لے کر بہت سی زبانوں سے الوداع و خدا حافظ سُن کر بہت سے احباب

و اقربا سے بغلگیر ہوکر ریاست کے اہلکاروں اور بہت سے احباب کے ساتھ کرتار پور ریلوے اسٹیشن کو روانہ ہوئے سڑک پر میری رعایا کے ہزاروں آدمی کھڑے تھے جن کی زبانیں یہ کہ رہی تھیں

سفر رفتنت مبارک باد بسلامت روی و باز آئی

اور جن کے پُر ملال چہروں سے ظاہر ہو رہا تھا کہ اِس تھوڑے سے عرصے کے واسطے میرا ان سے جدا ہونا اِن کو قلق دے رہا ہے مَیں اپنی رعایا کا وہ جوش وفاداری کبھی نہ بھولونگا جو اس نے اِس وقت خلوصِ دلی سے ظاہر کیا میں اپنے آپ کو بڑا ہی خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ اِس طرح سے مینے اپنی رعایا کے دلوں میں گھر کیا ہوا ہے اور اُن کو اپنا بنایا ہوا ہے اِن کے دلوں میں ضرور اِس وقت یہ خیال گزر رہا تھا کہ بائیس برس کا عرصہ گزرا جو اِسی طرح مہاراجہ صاحب کے جد امجد قیصرہ ہند کی خدمت

میں حاضر ہونے کے واسطے روانہ ہوئے تھے مگر افسوس یہ شرف اُن کو حاصل نہوا خدا کی مرضی یوں ہی تھی کہ وہ رستے میں فوت ہو جائیں عدن میں روح نے جسم سے مفارقت کی اور اُن کی لاش کو وہاں سے واپس لاکر بمبئی کے قریب مقام ناسک میں داغ دیا +

میں یقین کرتا ہوں کہ میرے اور میری رعایا کے دلوں میں یہ باہمی محبت اور وفاداری کے خیالات ہمیشہ تازہ رہینگے بلکہ بڑھتے جائینگے +

اِس سفر میں میرے ساتھ مفصلۂ ذیل اشخاص ہیں ایک رانی صاحبہ میاں عزیز بخش افسر مال دیوان دولت رام پرائیویٹ سکتر میجر نہال سنگھ ایڈی کانگ کپتان سندر سنگھ ایڈی کانگ ڈاکٹر صادق علی طبیب اور چند خدمتگار اِن کے علاوہ لفٹنٹ کرنل سی ایف میسی صاحب بہ حیثیت پولیٹیکل افسر میرے ہمراہ ہیں +

ہماری سیلون گاڑی مقام کرتار پور پر ڈاک میں لگائی گئی اور ہم اس میں سوار ہوکر بمبئی کو روانہ ہوئے +

اگرچہ میں یہ تکلیف دینی نہ چاہتا تھا مگر پھر بھی چند بڑے بڑے اہلکار اور میرے دوست راجہ صاحب لمبہ گراؤں و میاں بلبیر سنگھ ڈیہ دون والے اور میرے چچا سردار پرتاب سنگھ رخصت کرنے کے واسطے بمبئی تک میرے ساتھ گئے +

بھگواڑہ اور اور دوسرے اسٹیشنوں پر بہت سے آدمیوں نے جن کو ایسے وقت میں میرے دیکھنے کا از بس اشتیاق تھا میرا استقبال کیا دھول پور میں میرے قدیمی مہربان رانا مہاراؤ صاحب الوداع کہنے کے واسطے سٹیشن پر تشریف لائے بمبئی تک رستے میں اس قسم کی باتیں ہوتی رہیں کہ اس سفر میں ہم کو کیا کیا کرنا چاہئے اس سفر سے ہمارا تجربہ کس درجہ تک بڑھ جائیگا اور جو ہمارے

خیالات اور مقاصد ہیں کیا وہ سب پورے ہوجائینگے
ایسی باتوں میں سفر بڑے لطف سے طے ہوا اور
کچھ تکلیف معلوم نہوئی*

آگرہ
آٹھویں مارچ کو ہم آگرے کے پاس سے گزرے
تاج محل کا روضہ دیکھکر میرے دل میں خیال گزرا
کہ کیا ممکن ہے کہ یورپ میں ایسی خوب صورت
عمارت جو بہمہ صفت موصوف ہے میں دیکھوں
اب جو میں تمام یورپ دیکھ کر آیا ہوں کہہ سکتا
ہوں کہ یہ لاثانی عمارت ہے اِس کی نظیر دنیا میں
نہیں ہے*

۱۰ مارچ۔ آج صبح کے سات بجے ہم بمبئی وکٹوریہ
ٹرمینس میں پہنچے درحقیقت یہ ایک وسیع اور
عالیشان عمارت ہے بلکہ اِس کی عظمت اور وسعت
کمپنی کی ضروریات سے کچھ زیادہ ہے درجۂ سوم
کے مسافروں کے ساتھ ہندوستان میں ریلوے ملازم
اکثر بدسلوکی سے پیش آتے ہیں اگر یہ رویہ آن

بمبئی

بیچاروں کی آسائش و آرام کے ترقی دینے میں صرف کیا جاتا تو بہتر ہوتا +

ہمارا جہاز ٹیمس کل روانہ ہوگا آج ہم آپولوبندر کے پاس سردار ٹینیٹین میں مقیم ہیں +

آج شام کو ایلیگزینڈر گرل اسکول میں انعام تقسیم ہوا ہم بھی سیر دیکھنے وہاں گئے یہ ایک قابل تعریف تعلیم گاہ ہے اس کی بنیاد اس غرض سے ڈالی گئی ہے کہ پارسی لیڈیوں اور بمبئی کی دوسری عورتوں کو اعلےٰ درجہ کی تعلیم دی جائے میں امید کرتا ہوں کہ وہ دن قریب آگیا ہے جبکہ اس طرح کے بہت سے مدرسے اچھی ترقی کی حالت میں جابجا ہندوستان میں نظر آئینگے ہمارے ملک میں یہ بڑی کمی ہے کہ عورتوں میں تعلیم نہیں ہے آج۔ کل ہندوستانی تعلیم یافتہ اس بات کو خوب سمجھتا ہے کہ اس کو اپنے گھر میں ایک ایسے ہوشیار رفیق کی کس قدر ضرورت ہے جو اپنی لیاقت اور

بمبئی

علمی قابلیت سے اُس کے رنج اور خوشی میں شریک ہو اور اُس کو امداد دے۔

۱۱ مارچ۔ آج صبح کا وقت ہم نے بینک کی سیر اور سفر کی ضروریات کے خریدنے میں صرف کیا۔ دو پہر کے وقت ہم اپولو بندر سے ایک چھوٹی کشتی میں سوار ہوکر جہاز پر پہنچے جو کچھ فاصلے پر سمندر میں کھڑا تھا تین بجے جب تمام مسافر سوار ہو گئے اور کل ڈاک لد گئی جہاز آہستہ آہستہ وسیع سمندر کی طرف چلا بسم اللہ مجریہا و مرساہا۔

ہمارے ہمراہی تمام دن جہاز پر پھرتے رہے اس کے انتظام اور صفائی کی تعریف کرتے رہے پیچیدہ کلوں کی حرکات کو دیکھتے رہے اور تعجب کرتے رہے کہ جس صورت میں بظاہر کوئی چیز ملاحوں کو رستہ بتانے والی نہیں ہے تو کس طرح اتنا بڑا جہاز ایسے بے پایاں سمندر میں جس کے کناروں کا کہیں پتہ نہیں بے کھٹکے چل سکتا ہے جب ہمارے

بمبئی ایک نوکر کو یہ بتایا گیا کہ کپتان اِس طرح جہاز چلاتا ہے اور جہاں چاہتا ہے لے جا سکتا ہے تو وہ بہت حیران ہوا اور کہنے لگا میں تو یہ نہیں مانتا ضرور سمندر کی تہ میں پٹڑیاں بچھی ہوئی ہیں اور اُن پر جہاز چلتا ہے +

میری کیبن (کوٹھڑی) اچھی آسایش کی جگہ ہے کپتان اور اُس کے ماتحت افسر ہر ایک کام مسافروں کی آسایش کے واسطے کرتے ہیں پہلی سیلوں میں ہم سَو سے زیادہ آدمی ہیں مگر اِس بڑے جہاز میں سب کے واسطے کافی جگہ ہے اور کبھی بھیڑ کی شکایت نہیں ہوتی +

عدن ۱۶ مارچ۔ آج صبح عرب کا کنارہ نظر آیا اور شام کے آٹھ بجے ہم عدن پہنچ گئے ایک دخانی کشتی میں سوار ہوکر شہر کی سیر کو گئے مگر اِس سیر سے کچھ لطف نہ آیا چونکہ اِس شہر کو شب تاریک میں دیکھا اِس لئے اس کے اچھے یا بُرے ہونے

عدن

کی نسبت رائے دینی ٹھیک نہیں ہے یہاں کے لڑکے البتہ عجیب ہیں آدمی کیا ہیں مینڈک ہیں پانی اور خشکی اُن کے واسطے یکساں ہے اتفاق سے میری چھڑی پانی میں گر گئی ایک لڑکا پانی میں گیا اور فوراً نکال لایا مَینے ایک اشرفی اُس کو انعام میں دی جس کو لے کر وہ بہت خوش ہوا۔گرمی کی یہاں ایسی شدّت تھی کہ جب جہاز روانہ ہوا تو سب خوش ہوئے اور کسی کو خشکی کا قرب چھوڑنا ناگوار نہ معلوم ہوا +

۱۷ مارچ۔ سمندر کا اِتنا سفر تقریباً بہت مزے میں گزرا جس تکلیف کا جہاز میں خوف ہوا کرتا ہے مجھے یقین تھا کہ میں اِس سے بالکل بچ جاؤں گا مگر آج ہوا تیز ہو گئی اور جہاز زور سے ہلنے لگا میرے بعض ہمراہیوں کو تو بہت تکلیف ہوئی۔مگر خدا کا شکر ہے کہ مجھے سوا اِس کے اور زیادہ تکلیف نہیں ہوئی کہ بھوکھ بند ہوگئی اور سر چکرانے لگ گیا +

۲۱ مارچ۔ آج صبح کے تین بجے ہم نہر سوئز میں داخل ہوئے مَیں اس نہر کو جس قدر تنگ سمجھتا تھا اس سے بھی زیادہ پایا مقررہ مقاموں کے سوا اس میں اتنی جگہ نہیں کہ دو جہاز برابر گزر سکیں۔ اسی سبب سے جہاز کی آمد و رفت اس میں بہت آہستگی کے ساتھ ہوتی ہے فن انجنیری کے لحاظ سے یہ نہر ایک صنعت کا نمونہ ہے اس سے بڑا تجارتی اور پولیٹیکل فائدہ یہ پہنچا ہے کہ یورپ اور مشرقی ملکوں کے درمیان سفر کرنے میں کم فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے اور اسی سبب سے صرف بھی کم ہوتا ہے۔

اسماعیلیہ

گیارہ بجے ہم اسماعیلیہ پہنچے جس قدر سفر ہم نے ٹیمس جہاز میں کرنا تھا وہ آج ختم ہوگیا ہم سب اس جہاز پر بہت خوش رہے اور آج افسوس کرتے ہوئے اس سے اترے۔

ٹامس کُک کمپنی نے جو کوریر (بدرقہ) ہمارے ساتھ

اسماعیلیہ

رہنے کے واسطے روانہ کیا وہ ہم کو یہاں اسماعیلیہ میں ملا اس کا نام ہیر رچارڈ بچنر ہے۔ اور مقام ڈوبلن سے آیا ہے جو ڈریسڈن کے پاس ہے یہ اپنے کام میں بڑا لائق ہے بہت سی زبانیں جانتا ہے کام کے اعتبار سے اوّل درجے کا آدمی ہے یہ ملنسار طبیعت کا آدمی ہم لوگوں کے ساتھ بہت جلد مِل جُل گیا تمام سفر میں اِس شخص سے ہم کو بہت بڑی امداد پہنچی +

قاہرہ

ساڑھے بارہ بجے ہم قاہرہ کو روانہ ہوئے - افسوس کہ موسم میں بہت بڑا تغیّر پیدا ہوگیا تھا ہم کو بہت سردی محسوس ہوئی بارش بھی ہوتی تھی جس نے اِس سردی کی تکلیف کو اور زیادہ کر دیا چار بجے ہم قاہرہ پہنچے اُسی وقت گاڑیوں میں سوار ہوکر شیپرڈ ہوٹل کو روانہ ہوئے اِس ہوٹل کی وسعت اور خوب صورتی دیکھ کر ہم بہت خوش ہوئے ہندوستان میں اِس طرح

قاہرہ

کا ہوٹل کبھی ہماری نظر سے نہیں گزرا نہایت عمدہ سجے ہوئے کمرے ہمارے قیام کے واسطے دئے گئے جن میں ہم کو سب طرح کا آرام ملا تھوڑی سی دیر دم لے کر ہم شہر دیکھنے گئے اور بعض قابل دید چیزیں دیکھیں یورپ کی تمام قومیں اس شہر میں موجود ہیں شہر کیا ہے ایک چھوٹا سا جہان ہے انگریزی۔ فرانسیسی۔ جرمنی۔ یونانی اور اطالین زبانیں بے تکلف بولی جاتی ہیں جن کو سُن کر ہمیں بہت ہی تعجب آتا ہے اگلا دن ہم نے اس قلعے کی سیر میں صرف کیا جس میں انگریزی فوج مقیم ہے۔ ۲۳ تاریخ کی صبح کو میں نے لارڈ کروم سے ملاقات باز دید کی۔ ۳ پہر کو لارڈ ممدوح مجھے اپنے ساتھ ابادین محل میں لے گئے جہاں خدیو صاحب نے ہم سے ملاقات فرمائی ہم بہت دیر تک انگریزی زبان میں گفتگو کرتے رہے۔ خدیو اچھی فصیح انگریزی بلا تکلف بولتے تھے ہاں

قاہرہ

لہجہ میں کچھ جرمنی طرز پائی جاتی تھی۔ ان کا اخلاق اور طریق گفتگو جو تصنع سے بالکل پاک تھا نہایت دلپسند تھا اِس ملاقات سے میں بہت ہی محظوظ ہوا کیونکہ اُن باتوں کا تذکرہ ہوتا رہا جو حال میں مصر میں وقوع میں آئی تھیں اور جن میں خدیو اور لارڈ کرومر نے بڑا حصّہ لیا تھا خدیو ممدوح شام کے وقت میری ملاقات کو آئے اور ہم کو پھر معاملات زمانہ حال پر گفتگو کرنے کا موقع ملا شام کو ہوٹل میں ناچ ہوا اور مجھے اِس قسم کی تفریح سے جس کا میں بہت شائق ہوں حظ اُٹھانے کا موقع ملا یہ بھی اتفاقات حسنہ میں سے ہے کہ میںنے ہندوستان میں ناچنا سیکھ لیا تھا ورنہ میں بہت سی پُر لطف راتوں سے حظ نہ اُٹھا سکتا اور بہت سے فرحت افزا جلسوں کی شرکت سے علیٰحدہ رہتا۔

۲۴ مارچ ۔ آج کا دن عجائب خانہ غیزہ کے دیکھنے

قاہرہ

میں صرف ہوا یہ عمارت خوش نما ہے اور اس میں بڑی پرانی اور عجیب چیزیں کثرت سے ہیں جو حال میں زمین کھودنے سے دستیاب ہوئی ہیں علم قدامت کے ماہروں نے گورنمنٹ مصر کے حکم سے ایسی چیزوں کی تفتیش میں زمین کھودی تھی۔ زمانہ قدیم کی جو جو عجیب چیزیں ہم نے اس عجائب خانے میں دیکھیں اُن کو بوجہ نہ ہونے گنجایش میں مفصل بیان نہیں کر سکتا ہاں اتنا کہتا ہوں کہ وہ بہت ہی غور سے دیکھنے کے قابل تھیں جس چیز نے خاص کرکے میری توجہ کو اپنی طرف کھینچا وہ ایک مصری کاہنہ کی لاش تھی جو مومیائی کے اثر سے آج تک باقی تھی کہتے تھے کہ اس عورت کو مرے پانچ ہزار برس ہوئے ہیں یہ بات سمجھ میں آنی ذرا مشکل ہے کہ اتنی صدیاں گزرنے کے بعد آدمی کا جسم کس طرح ایسی حالت میں رہا کہ شکل میں سرِ مو فرق نہ آیا۔

قاہرہ

اِس کی کھوپری پر کچھ بال بھی موجود تھے۔ اور کچھ زیور بھی پہنے ہوئے تھے جو بالکل نئے معلوم ہوتے تھے یہ جو مشہور ہے کہ قدیم مصریوں کو اِس فن میں کمال حاصل تھا کہ وہ اپنے مُردوں کی لاشوں کو قیامت تک محفوظ رکھ سکتے تھے بہت صحیح ہے اِس میں کچھ مبالغہ نہیں +

۲۵ مارچ - آج سہ پہر کو ہم اہرام یعنی مصری مینار دیکھنے گئے یہ کچھ عجیب ہی عمارتیں ہیں اِن سے زمانہ قدیم کے مصریوں کی فن عمارت میں صناعی اور اُن کا استقلال مزاج خوب ظاہر ہوتا ہے کہتے ہیں کہ زمانہ حال کے انجنیروں کو بھی جن کے پاس عمدہ عمدہ کلیں اور سامان موجود ہیں اگر اِس قسم کی عمارت بنائیں تو بہت ہی دقت پیش آئے۔میں حیران ہوتا ہوں کہ کس خیال نے اُن کو اِس قسم کی عمارتیں

قاہرہ

بنانے پر آمادہ کیا اِس میں شک نہیں کہ اِس طرح پتھر جمع کر دینے سے ایک قدیمی عالیشان یادگار تو بن گئی مگر میرا خیال ہے کہ اگر وہ اپنی صناعی محنت اور روپیہ کِسی مفید عام کام پر صرف کرتے تو خلق خدا کو بڑا فائدہ پہنچتا۔ بعد ازاں گدھوں پر سوار ہوکر ہم نے دیگر قدیم شکستہ عمارتوں اور سفنکس[1] کی سیر کی وہاں کے ایک مصوّر نے بہت التجا کرکے ہم سے اجازت حاصل کی اور ہماری عکسی تصویر اُتاری بے شک اب وہ اور سیّاحوں کے ہاتھ جو ہمارے بعد وہاں آئے اُن تصویروں کو بیچ کر اپنی محنت کا فائدہ اُٹھا رہا ہے اِن میناروں کے نیچے تھوڑے عرصے سے ایک خوب صورت ہوٹل کھلا ہے اِس میں ہمنے

[1] ایک عجیب الخلقت جانور کا یہاں بت بنا ہوا ہے اِس کے دو پر ہیں چھاتی اور چہرہ عورت کا سا ہے باقی جسم اور دُم شیر کی سی ہے اس کو سفنکس کہتے ہیں۔

مزے دار قہوہ پیکر خوب حظ اُٹھایا۔یہاں ہم نے جپسیوں کا باجا سُنا جو (ہنگیریا) کے خانہ بدوش باجے نوازوں نے بجایا پہلے کبھی ہم کو اِس باجے سننے کا اتفاق نہیں ہوا تھا۔

اسکندریہ

۲۶۔مارچ۔آج سہ پہر کو جب بارش ہو رہی تھی ہم ریل میں سوار ہوکر اسکندریہ کو روانہ ہوئے۔بارش تمام رات ہوتی رہی ہم اپنے تھوڑے سے تجربے کے مطابق کہہ سکتے ہیں کہ مصر کا موسم اچھا نہیں ہے۔جس شخص نے شیپھرڈ ہوٹل میں آرام پایا ہے۔اِس کے لئے خدیوی ہوٹل کچھ بھی آرام و آسایش کی جگہ نہیں ہے۔مگر خیر ہم کو یہاں زیادہ دن ٹھہرنا نہیں پڑیگا۔

۲۷ مارچ۔خوب ہوا کہ آج صُبح مطلع صاف ہوگیا ہم نے خدیو کا محل جو بندر کے کنارے پر ہے اور پامپی پلر دیکھا۔اور اُن خوش نما باغوں کی سیر کی جو خلائق کی سیر و تفریح کے واسطے ہیں۔اِس شہر میں اہل یورپ خصوصاً یونانی بہت کثرت سے ہیں۔نو آباد محلوں میں جو مکانات ہیں وہ نہایت

اسکندریہ

خوش قطع ہیں اور ان کے مکین مرفہ حال نظر آتے ہیں۔ اسکندریہ فی الحقیقت ایک بڑا بندر ہے۔ اور کچھ آج سے نہیں ہزار برس سے ہے یہ عجیب بات دیکھی کہ یہاں انگریزی سپاہی مصریوں کے ساتھ دوستانہ برتاؤ رکھتے ہیں +

۲۸ مارچ - آج صبح کے آٹھ بجے ہم آسٹرین لائڈ پوسیدن جہاز میں سوار ہوکر برنڈسی کو روانہ ہوئے یہ ایک خوب صورت اور بڑا جہاز ہے جوں ہی ہم سمندر سے روانہ ہوئے سمندر میں ایسا تلاطم پیدا ہوا کہ بہت سے مسافر بیمار ہوگئے۔ اس جہاز میں مختلف ملکوں کے آدمی سوار ہیں اہل اطالیہ ہیں اہل جرمن ہیں اہل امریکہ ہیں اور انگریز ہیں۔ فرانسیسی البتہ بالکل نہیں ہیں کیونکہ وہ میسیجری کمپنی کے جہازوں میں سفر کرنا پسند کرتے ہیں + اس جہاز کا کپتان بڑا خلیق آدمی ہے اس نے اپنی کیبن مجھے دے دی ہے۔ جس سے اس

اسکندریہ

قدر آسائش مجھے حاصل ہے کہ اس سے زیادہ ایسے موقع پر حاصل ہونی ممکن نہیں ہے +

۳۰ مارچ - رات میں سمندر کا تلاطم جاتا رہا اس سبب سے آج صبح مسافروں کی حالت اچھی ہے- کونٹ اور کونٹیس آنژال وے کاراسوئی شہنشاہ آسٹریا کی چیمبرلین سے اس جہاز میں ملاقات کا اتفاق ہوا بعد ازیں وینآ میں بھی ان سے ملاقات ہوئی ہم تمام دن جزیرہ قریطش کے سائے میں چلتے رہے اس کے پہاڑوں کی چوٹیوں پر برف پڑی ہوئی ہے اور ظاہر کرتی ہے کہ جنوبی یورپ میں بھی سردی کے موسم میں بہت سردی ہوتی ہے +

برنڈسی

۳۱ مارچ - آج ہم یورپ میں داخل ہوگئے صبح کے آٹھ بجے ہمارا جہاز برنڈسی میں لگا ہم جہاز سے اترتے ہی گاڑیوں میں سوار ہوکر ریلوے اسٹیشن کو روانہ ہوگئے کیونکہ ساڑھے نو بجے ریل نیپلس کی طرف روانہ ہونے والی تھی-ہم کو شہر دیکھنے کی فرصت

اسکندریہ

ملی۔ مگر اس کا ہمیں کچھ افسوس نہیں کیونکہ اس شہر کی شہرت صرف اس سبب سے ہے کہ ہندوستان کی ڈاک کے تمام جہاز یہاں آتے ہیں اور کوئی بات نہیں ہے ہاں اس شہر کے قبضے کی بابت زمانہ قدیم میں کئی دفعہ جھگڑا ہو چکا ہے کیونکہ وینس اور اسکندریہ کے درمیان مقام کے لحاظ سے یہ بندرگاہ اچھے موقع پر واقعہ ہے روم کی قدیم تاریخ میں بھی اس شہر کا ذکر ہے اس قرب و جوار میں جو انگوری شراب تیار ہوتی ہے اس کو اہل اطالیہ بہت پسند کرتے ہیں؛

رستے میں ریل بہت اسٹیشنوں پر ٹھہری۔ پلیٹ فارم پر جو آدمی ملتے تھے وہ ہم کو بہت شوق کی نگاہ سے دیکھتے تھے ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے دوپٹے ان لوگوں کی توجہ کو ہماری طرف زیادہ کھینچتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ اہل اطالیہ

کی طبیعتوں پر نئی چیز زیادہ اثر کرتی ہے اور وہ اس کو شوق کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

نیپلس

زیادہ رات گئی ہم نیپلس پہنچے اسٹیشن پر میونسپل کمیٹی کے پریزیڈنٹ اور قلعہ کے افسر کو دیکھ کر ہم بہت حیران ہوئے ہمارے آنے کی اطلاع ان کو نہیں دی گئی تھی پھر کیونکر یہ ہمارے استقبال کو آ گئے ہم ویسووی اس ہوٹل میں جو اچھی آسایش کی جگہ ہے مقیم ہوئے۔

یکم اپریل۔ گاڑیوں میں سوار ہوکر ہم نے بڑے بڑے بازاروں کی سیر شروع کی تا کہ خاص چیزوں کے دیکھنے سے پہلے شہر کی عام حالت بھی دیکھ لیں۔ عمارتوں کی خوبصورتی اور عظمت مجھے بہت بھلی معلوم ہوئی بعض مکان سات سات منزل بلند ہیں۔ ہم ہندوستانیوں کے واسطے یہ ایک نئی چیز تھی کیونکہ ہمارے ملک میں دو منزل سے زیادہ اونچے مکان کم ہی ہوتے ہیں ہم نے سنا ہے کہ

نیپلس

امریکہ کے بعض مکان چودہ چودہ منزل بلند ہیں وہاں زمین کی قیمت بہت گراں ہے اس لئے تھوڑی جگہ سے بہت جگہ کا کام لے لیتے ہیں بازاروں میں بڑی آمد و رفت تھی پیدلوں کا ہجوم تھا بگیوں گاڑیوں چھکڑوں کی بہت کثرت تھی جب ہم کسی دکان میں جانے کے لئے گاڑی سے اترتے تھے تو بہت سے آدمی جو ہمیں زیادہ غور سے دیکھنا چاہتے تھے چاروں طرف سے آ کر گھیر لیتے تھے اور ہم کو پاؤں اٹھانا مشکل ہو جاتا تھا ہمارے ساتھ پولیس کے دو افسر بھی تھے جن کو وہاں کے حکام نے اس غرض سے ہمارے ساتھ متعین کیا تھا کہ پُر جوش طبیعتوں سے ہم کو کسی قسم کی ایذا نہ پہنچے مگر وہ کچھ نہ کر سکتے تھے یہ لوگ سمجھتے تھے کہ یہ عجیب الخلقت کسی تماشا دکھانے والے کے پاس سے بھاگ آئے ہیں اور غنیمت جانتے تھے کہ کوڑی پیسہ خرچ کئے بغیر تماشا دیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ وکٹر۔ ایمینوال گیلری

نیپلس

ایک بہت خوب صورت جگہ ہے اور بڑی بھاری بھاری دُکانیں اِس میں ہیں اسباب کو اِس خوب صورتی کے ساتھ سجایا ہے کہ راہ چلتے آدمی کا جی للچاتا ہے اور یہی دل چاہتا ہے کہ تمام دکان خرید لے ایکویریم[1] جو خلیج کے کنارے بنا ہوا ہے ایک قابل دید چیز سی اینی مون[2] اور سمندر کی تمام مختلف قسم کی مچھلیاں اِس میں جمع کی ہوئی ہیں برقی مچھلی کو جس کے چھونے سے ایک سخت صدمہ محسوس ہوتا ہے میرے ہمراہیوں نے زیادہ شوق و توجہ سے دیکھا کھانے سے فراغت پاکر ہم سان-کارلو تھیٹر کو گئے اور نیا تماشا اِل پروفیٹا ویلا تو دیکھا یہ کچھ عمدہ تماشا نہ تھا اور اگر دوسرے ایکٹ میں کچھ ہنسانے والی باتیں نہ ہوتیں تو اغلباً بہت سے تماشائی سو جاتے ایک گویا ترکی

[1] شیشہ کا تالاب جس میں مچھلیاں وغیرہ بحری حیوانات رکھتے ہیں۔

[2] ایک قسم کی بحری نباتات

نیپلس

کپڑے پہنے عشقیہ گیت گا رہا تھا اتفاق سے اس کا پاجامہ کھل کر پاؤں پر آ پڑا جس کو دیکھ کر سب تماشائیوں نے زور سے قہقہہ لگایا بعض کا خیال تھا کہ اس نے یہ عمداً کیا تھا تا کہ تماشائی ذرا محظوظ ہو جائیں۔ ملک یورپ میں جو کچھ ہم نے پہلے دن دیکھا وہ یہ تھا جو اوپر بیان کیا گیا۔ جب میں ہوٹل کو واپس آیا تو تکان سے بدن چور تھا مگر جو کچھ دیکھا تھا اُس سے طبیعت مسرور تھی +

۲۔ اپریل۔ کپتان نارٹ ویل انگریزی سفیر آج صبح کے وقت میری ملاقات کو آئے اور فرمایا کہ میں سب طرح خدمت کے واسطے حاضر ہوں جس چیز کی ضرورت ہو بلا تکلف کہنا۔ دوپہر کے وقت ہم ویسوویس دیکھنے کے واسطے گئے یہ آتش فشاں پہاڑوں میں سب سے زیادہ مشہور ہے ڈھائی گھنٹے میں ہم پوربئی ٹسی کے لمبے بازاروں میں سے گزر کر وائر روپ ریلوے کے پاس پہنچے جو پہاڑ کے نیچے ہے تھوڑی دور

نیپلس

گاڑیوں میں بیٹھ کر جو رسّوں سے کھینچی جاتی ہیں سیدھے اوپر کو چڑھے اور پھر ڈولیوں میں سوار ہوکر اوپر پہنچے جا بجا پہاڑ کے شگافوں میں سے گندھک کا دھوّاں نکل رہا تھا جس سے دم رُکا جاتا تھا۔ جب ہم اوپر چڑھ رہے تھے تو ہوا ایسی بد بو ہماری ناک میں لاتی تھی جو بہت ہی بُری معلوم ہوتی تھی جب ہم آتش فشاں پہاڑ کے دہانہ کے پاس پہنچے تو ہم نے نیچے کی طرف دیکھا جہاں کوئی چیز جوش کھا رہی تھی اور اِس میں سے گڑگڑاہٹ کی آواز نکل رہی تھی کبھی کبھی ایک زور کی آواز پیدا ہوتی تھی اور اس کے بعد گرم سیاہ راکھ اُڑ کر ہم پر گرتی تھی یہ فی الحقیقت، بڑا خوف ناک تماشا ہے اور ہمیں بتاتا ہے کہ انسان ضعیف البنیان اپنے خالق کے سامنے کیا ہی ایک ناچیز چیز ہے +

اِس گردو نواح کا نظارہ بڑا دل فریب ہے

نیپلس

یہاں تک پہنچنے میں جو تکلیف ہوتی ہے اس کی پوری تلافی کر دیتا ہے لاوا جو یہاں سے نکل کر اوڑا ہے پہاڑ کی تمام جانبوں میں پتھر کی طرح سخت ہوکر جم گیا ہے کہیں کہیں ایک با حوصلہ کاشتکار نے انگور لگائے ہوئے ہیں واہ رے تیرا حوصلہ حالانکہ جانتا ہے کہ اگر لاوا اِس طرف اوڑتا آ جائیگا تو سب کو جلا کر خاک سیاہ کر دیگا +

جہاں ہم کھڑے ہیں اِس سے نیچے کی طرف تباہ شدہ شہر پامپی آئی اور ہرکیولے نی ام ہیں اِس سے پرے خوش نما خلیج نیپلس ہے جس میں جزیرہ اسچیا اور کاپری اِس طرح چمک رہے ہیں جیسے کسی کے کوٹ میں جواہر کے بٹن چمکتے ہیں فی الحقیقت خوب صورت نیپلس اِس کا سمندر پہاڑ اور گھاٹیاں نہایت ہی خوش نما ہیں +

۲- اپریل - آج میںنے شہزادہ نیپلس سے ملاقات

نیپلس

کی۔ انہوں نے مجھے اپنا محل پالا زوریل جس میں
وہ رہتے ہیں دکھایا شہزادہ ممدوح بہت اچھی
انگریزی بولتے ہیں ان کی دایہ سکاٹ لینڈ کے
رہنے والی تھی وہ زبان جو بچپن میں اس سے
سیکھی آج تک ان کو یاد ہے یہ ایک رسالے
کے افسر ہیں جو یہاں قلعے میں رہتا ہے تمام
دن اپنے منصبی کام میں مصروف رہتے ہیں اثنائے
گفتگو میں اس لڑائی کا ذکر آگیا جس کے ہونے
کا ہر وقت اندیشہ ہے شہزادہ نے کہا خدا کرے۔
لڑائی نہ ہو اگر یہ لڑائی ہوئی تو فاتح اور مفتوح
دونو کے لئے یکساں خوف ناک ہوگی ہم نے سنا
ہے کہ شہزادہ سے رعایا بہت محبت رکھتی ہے
یہ بات صحیح ہوگی کیونکہ شہزادہ اپنا تمام وقت مطالعہ
میں صرف کرتا ہے جس سے وہ اپنے نامور باپ کے
قدم بہ قدم چلنے کے قابل ہو جائیگا ان کے والد
بزرگوار یورپ کے بڑے ہر دل عزیز بادشاہوں میں

نیپلس

سے ہیں ان کے مصاحب نہایت سیدھی سادی وضع کے ہیں شہزادہ ممدوح بلا تکلف اِدھر اُدھر آتے جاتے ہیں جب وہ رستے سے گزرتے ہیں تو خلقت اُن کو نہایت ادب سے سلام کرتی ہے بلکہ اکثر جب وہ پبلک میں جاتے ہیں تو لوگ اُن کو چیرز دیتے ہیں۔ سہ پہر کو شہزادہ ممدوح میری ملاقات کو تشریف لائے مگر افسوس کہ اُس وقت میں مکان پر نہ تھا کہیں گیا ہوا تھا۔ شام کو ہم نے خلیج کے کنارے کی سیر کی سینکڑوں گاڑیاں جن میں پُر تکلف لباس پہنے ہوا خوری کی غرض سے لوگ سوار تھے برابر اِدھر اُدھر آ جا رہی تھیں +

۴- اپریل - آج کاپوڈی-مارٹ میں گھوڑ دوڑ ہوئی شہزادہ نیپلس سے اِس جگہ پھر ملاقات ہوئی انہوں نے سیکس مینی انجن کی شہزادی سے جو شہنشاہ جرمنی کی بہن ہیں میری ملاقات کرائی اطالیہ کے

نیپلس

چند سرداروں اور معزز عہدہ داروں سے میں نے باتیں کیں۔ اِن صاحبوں سے باتیں کرنے میں میرا اتنا وقت صرف ہوا کہ گھوڑ دوڑ میں نے اچھّی طرح نہ دیکھی واپسی کے وقت عجب لطف دیکھا اُس وقت کا نظّارہ بڑا دلچسپ تھا اُن آدمیوں کے دیکھنے کے لئے جو گھوڑ دوڑ سے واپس آ رہے تھے شہر کے تمام آدمی بازاروں میں دو رویہ کھڑے تھے ہماری جماعت کو بڑے شوق اور حیرانی کی نظر سے دیکھتے تھے۔ ہماری شکل و صورت کو پاس سے دیکھنے کے لئے آگے بڑھتے تھے گاڑی کے پائدان پر چڑھتے تھے اور پولیس کے روکے بھی نہ رُکتے تھے لیکن اُن کے ایسا کرنے میں کوئی بات خلاف تہذیب سرزد نہ ہوتی تھی +

۵- اپریل - آج جس جگہ کی سیر سے حظ اُٹھایا وہ جزیرہ کاپری تھا ایک چھوٹے اگن بوٹ میں سوار ہوکر خلیج کو عبور کیا جس کے طے کرنے میں

نیپلس

دو گھنٹے لگے پھر چھوٹی کشتیوں میں سوار ہوکر ایک سوراخ کے رستے سے جو چٹان میں تھا نیلی غار کے اندر گئے - اندر پرستان کی کیفیت نظر آئی پانی کا رنگ برقی نیلا تھا جس کا عکس گرد کے چٹانوں پر عجیب لطف دکھا رہا تھا جب کوئی آدمی اس میں کودتا تھا تو اُس کی شکل دیکھکر ہمیں پانٹو مائم تماشے کا نیلا دیو یاد آتا تھا کیونکہ اُس کا بدن پانی کے رنگ سے روپہلا ہو جاتا تھا اگر کوئی سکہ اس میں ڈالا جاتا تھا تو اُس کا بھی یہی رنگ ہو جاتا تھا۔

یہاں سے ایک چھوٹے اگن بوٹ میں سوار ہوکر سارنیٹو کو گئے اور ٹرامون-ٹین ہوٹل میں آرام کیا یہ ہوٹل ایک اونچے ٹیلے پر بنا ہوا ہے جو خلیج کے کنارے قریباً عمود وار استادہ ہے شام کی ٹھنڈی ہوا میں باہر چبوترے پر بیٹھ کر جو آرام پایا تو طبیعت بہت خوش ہوئی تھوڑی

نیپلس

دیر بعد زمینداروں کے لڑکے لڑکیوں نے جو اپنا ملکی لباس پہنے ہوئے تھے ہمیں اپنے رقص و سرود سے خوش کیا۔ میں نے فیونی۔کولی راگ پہلی ہی مرتبہ آج سنا ہے ہاں اس کے بعد پھر بھی اتفاق ہوا پھر انہوں نے بیلا ناپولی اور تارن تولا گایا۔

۶۔ اپریل۔ سارنیٹو سے سڑک کے رستے ہم پامپی-آئی کو گئے۔ تاریخوں میں اِس شہر کا جابجا ذکر ہے کہ ویسووی اس کے پھٹنے سے یہ شہر بالکل تباہ ہوگیا اور لاوا اور راکھ کے نیچے بالکل دب گیا اس شہر کو حال میں کھود کر صاف کیا ہے جس سے بہت سی ایسی مفید چیزیں نکلی ہیں جن کا علم تاریخ علم قدامت اور صنعت سے تعلق ہے عجائب خانہ جو اِن چیزوں کو احتیاط سے رکھنے اور دکھانے کے واسطے بنایا گیا ہے قدیم اہل روم کی ہر ایک قسم کی یادگاروں سے بھرا ہوا ہے اگرچہ اِس شہر پر آفت آئے کئی صدیاں گزری ہیں مگر

نیپلس

لاوا اور راکھ کے نیچے یہ ایسا محفوظ رہا ہے کہ اب جو کھود کر صاف کیا ہے تو بازار اور گھر ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ ابھی راج اتر کر گیا ہے۔اِس سے ہم کو عبرت حاصل کرنی چاہئے جب خدا تباہ کرنے لگتا ہے تو انسان کی کچھ بھی حقیقت نہیں ہے؛

۸- اپریل-آج سہ پہر کو ہم رومؔ کو روانہ ہوئے۔بہت تیزی کے ساتھ ہم نے یہ سفر طے کیا چونکہ ہم قیصرہ ہند کی خدمت میں حاضر ہونے کے واسطے فلارنسؔ کو جا رہے ہیں اِس لئے رومؔ میں ٹھیرے نہیں-گاڑی میں سوار ہوکر شہر میں سے گزر گئے-ہاں اتنا پھر بھی دیکھا کہ یہ شہر نیپلسؔ کی نسبت زیادہ شان دار ہے-اِس سے زیادہ اس کی خوب صورتی وغیرہ کی بابت اُس وقت کہونگا جب واپس آکر اُسے دیکھونگا بہت رات گئی ہم فلارنسؔ کو روانہ ہوئے اور ۹- اپریل کو صبح کے چھ بجے وہاں پہنچے؛

فلارنس

۹- اپریل-آج ہم نیو یارک ہوٹل میں مقیم ہیں

فلارنس

۔ پہر کو بڑے بڑے بازاروں کی سیر کی اِس شہر
پر جب میری نظر پڑی تو نہایت ہی خوش قطع
نظر آیا اور ہر ایک چیز صنّاعی کا نمونہ معلوم ہوئی
پہاڑ کی چوٹی پر سے آرنو کے اِس طرف نہایت
دل فریب نظارہ نظر آتا ہے پارک گاڑیوں سے بھرا ہوا
تھا قیصرہ ہند کی بھی یہاں زیارت ہوئی جن کی
گاڑی بہت تیزی کے ساتھ ہجوم میں سے گزر رہی
تھی یہاں سے جب اور آگے ہم بڑھے تو راجہ روالاپور
کی قبر پر پہنچے یہ ۱۸۷۰ء میں یہاں فوت ہوئے
تھے اِس جگہ ایک نہایت خوب صورت یادگار بنائی
گئی ہے ہمنے اِن کی قبر پر پھول چڑھائے +

۱۰ اپریل۔ آج صبح ہم نے افی سی اور پی تی محلوں
کی مشہور پکچر[۱] گیلریاں دیکھیں اِن صنّاعی کے خزانوں
کے دیکھنے کے واسطے ایک دن نہیں ہفتے چاہئیں۔
اگرچہ ہم نے اِن کی سیر میں نصف دن صرف کیا
مگر جب باہر آئے تو یہی معلوم ہوا کہ کچھ نہ دیکھا۔جھانک

[۱] تصویرات +

فلارنس

کر چلے۔ آئے دنیا کی نہایت عمدہ عمدہ تصویریں یہاں جمع ہیں اگرچہ مینے اِن کی خوب صورتی کی تعریف کی مگر اِس قسم کے مذاق کی اگر مجھے تعلیم ملی ہوئی ہوتی تو پھر دیکھتے کہ اِس صناعی کی میں کیسی قدر کرتا۔ صناعی کے عمدہ نمونے کا رنگ اور شکل دیکھ کر ہر ایک آدمی عام طور پر تعریف کر دیتا ہے مگر کسی صنعت کی پوری پوری تعریف و قدر کرنے کے واسطے طبعی مذاق کے ساتھ ایک خاص قسم کی تعلیم کا ہونا بھی ضرور ہے۔ اِس کے بعد ہم شاہی محل میں گئے یہ بھی قابل دید چیز ہے فلارنس کا گرد و پیش نہایت خوش نما ہے ڈھلوان پہاڑوں پر خوب صورت ولے بنے ہوئے ہیں بھردی کے موسم میں اکثر انگریز اور امریکہ کے سیاح اِن میں آ کر رہتے ہیں اور ہلکی سردی کا حظ اُٹھاتے ہیں +

۱۱-اپریل- آج کا دِن ہمیشہ یاد رہے گا کیونکہ آج میں مہربان قیصرہ ہند کی خدمت میں باریاب ہوا قیصرہ

فلارنس

صاحبہ دلاپال میری میں فروکش ہیں اگرچہ ان کا
قیام یہاں پرائیویٹ طور پر ہے صرف اس غرض
سے تشریف لائی ہوئی ہیں کہ چندے کام کی سخت
محنت سے کچھ آرام ملے اور صحت جسمانی ترقی پکڑے
مگر اس پر بھی اُنھوں نے کہلا بھیجا کہ ہم بڑی خوشی
سے ملینگے۔ہم حضور کے مکان پر سہ پہر کو پہنچے سرہنری
پانسن بی اور میجر بگ نے ہمارا استقبال کیا تھوڑی دیر
ڈرائنگ روم میں ٹھہر کر ہم قیصرہ کے کمرے میں گئے
جہاں مہربان قیصرہ ہند پرنس ہنری آف باٹن برگ
اور شہزادی .بی ٹرس کے ساتھ بیٹھی تھیں قیصرہ ممدوحہ
اپنی کرسی سے اُٹھیں چند قدم آگے بڑھیں مہربانی
سے اپنا ہاتھ مجھے دیا اور ایک پاس کی کرسی پر بیٹھنے
کا اشارہ فرمایا۔شاہی خاندان کے جو میمبر موجود تھے اُن
سے باقاعدہ میری ملاقات کرائی کچھ دیر تک باہم گفتگو
ہوتی رہی اثنائے گفتگو میں مینے بیان کیا کہ میرے دادا
کو حضور کی خدمت میں حاضر ہونے کا کس درجہ اشتیاق

فلارنس

تھا اور کس قدرتی اتفاق نے اُن کے دلی ارادے کو پورا ہونے سے روکا یہ بھی بینے کہا کہ میں اپنے آپ کو بہت ہی خوش نصیب سمجھتا ہوں کیونکہ میں پہلا سکھ راجہ ہوں جس کو یہ عزت حاصل ہوئی کہ بذات خود حاضر ہوکر اُس نے عرض کی کہ قوم سکھ حضور کی جاں نثار و وفادار رعایا ہے۔قیصرہ نے ہندوستانی رعایا کی بابت بہت باتیں دریافت کیں اور اُن کے جواب سُن کر خوش ہوئیں کیونکہ اِس رعایا کا اُن کو بہت خیال ہے پھر اُنھوں نے میری انگریزی دانی کی تعریف کی جب میں رخصت ہونے کو تھا تو اُنھوں نے سرہنری پانسن .بی سے کہا کہ ان کو ولا کے باغ کی سیر کراؤ اِس جگہ سے شہر اور پہاڑ نہایت خوش نما معلوم ہوتے تھے۔

اِس بات کو سن کر میرے ہندوستانی دوست خوش ہونگے کہ ماشاء اللہ قیصرہ ہند کامل صحت کی حالت میں ہیں اور ان کی صورت سے ہرگز یہ معلوم نہیں

فلارنس

ہوتا گر اُن کی عمر اتنی ہے۔ انشا اللہ تعالےٰ وہ اپنی وسیع سلطنت پر ابھی بہت برسوں تک حکومت کرینگے اِن کی دل کش وضع اور شیریں تبسم اُن لوگوں کو گرویدہ کر لیتا ہے جن کو اُن کی خدمت میں حاضر ہونے کا اعزاز حاصل ہوتا ہے جب مینے اُن کو دیکھا تو وہ افسردگی جو تصویروں میں اُن کے چہرہ مبارک پر پائی جاتی ہے مطلق نہ تھی اُن کا خندہ پیشانی سے ملنا سب سے زیادہ خوش کرنے والی چیز ہے؛

ملکہ انگلستان کا یہ کام نہیں ہے کہ پھولوں کی سیجوں پر آرام کریں جتنا کام ملکہ ممدوحہ ہر روز کرتی ہیں۔ اُس کو سن کر ہندوستانی رئیس حیران ہو جائینگے۔ علے الصباح خواب استراحت سے اُٹھتی ہیں دو پہر تک کاغذات متعلقہ امورات سلطنت کے دیکھنے میں مصروف رہتی ہیں مختلف صیغوں سے جو کاغذات ہر روز آتے رہتے ہیں ان کا بہت جلد فیصلہ کر دیا جاتا ہے کوئی کاغذ زیر تجویز نہیں رکھا جاتا شام کا خاصہ

فلارنس

تناول فرما کر اپنے پنج کے خطوط لکھتی ہیں اور اکثر
آدھی رات تک اُن میں مصروف رہتی ہیں جو عالی
منصب خدا نے اُن کو دیا ہے اس کے فرائض کو پورا
پورا ادا کرتی ہیں خدا کرے ان کے وسیع ملک کے
ہر ایک حصے میں اُن کی تقلید ہو آمین ثم آمین+

میلان

۱۲- اپریل- آج علے الصباح ہم میلان میں پہنچے
اور کانٹی نینٹل ہوٹل میں مقیم ہوئے یہاں کا خوب
صورت کیتھیڈرل (گرجا) ہے جو نہایت خوش وضع
تراشے ہوئے پتھروں کا بنا ہوا ہے اس تکلیف کا
عوض دینے کو کافی ہے جو ہمیں یہاں تک پہنچنے میں
ہوئی اس درجہ اس کو خوب صورت بنایا ہے کہ اسکو
جو ویڈنگ کیک کہتے ہیں بہت موزون ہے کیونکہ اس
کی باہر کی جانب نہایت عمدہ سنگ مرمر لگا ہوا ہے
لاسکالا تھیٹر آج بند ہے یورپ کے مشہور گویتے سب
سے پہلے یہاں آکر اپنا ہنر دکھلاتے ہیں+
صبح کا کھانا کھا کر ہم گالبریا وکٹر ایمانیوال دیکھنے

گئے۔ یہ عمارت صلیبی شکل میں بنی ہوئی ہے۔ بیچ میں ایک بڑا گنبد ہے اِس کے نیچے بے شمار گیس کی نلکیاں ہیں جن سے رات کو خوب روشنی ہوتی ہے۔ اِن کے روشن کرنے کا عجیب طریق ہے اِن نلکیوں کے برابر پٹریاں بچھی ہوئی ہیں اُن پر ایک انجن چلتا ہے اِس انجن میں پہلے سپرٹ ڈالتے ہیں جب وہ چلتا ہے تو اِس جلتی ہوئی سپرٹ سے آگ کا شعلہ انجن کے پیچھے کی طرف سے نکلتا ہے اور سب نلکیوں کو روشن کرتا چلا جاتا ہے اِس عجیب تماشے کے دیکھنے کے واسطے ہر رات سینکڑوں آدمی جمع ہوتے ہیں یہاں بہت سی بڑی بڑی دکانیں اور چند خوبصورت قہوہ خانے بھی ہیں بِخی کا قہوہ خانہ سب سے بڑا اور عمدہ ہے اِس کے نفیس کھانے اور عمدہ شراب تمام جہان میں مشہور ہے اِس سے جدا ہونے کو جی تو نہ چاہتا تھا مگر خیر افسوس کرتے ہوئے یہاں سے چلے اور کیتھیڈرل کو جا کر دیکھا یہ گیلری کے مقابل پی آزا۔ ویل

میلان

میلان ڈیومو میں جو ایک خوب صورت وسیع چوک ہے واقع ہے چاروں طرف سے عالی شان مکانوں نے اس کا احاطہ کیا ہوا ہے یہ گرجا نیچے سے اوپر تک مع چھت کے خالص کارارا سنگ مرمر کا بنا ہوا ہے اس کا ہر ایک حصہ نہایت موزوں ہے ولیوں اور شہیدوں کے بے شمار بُت یہاں رکھے ہیں جن کی خوب صورتی قابل تعریف ہے میں ان میں سے تھوڑوں کی بھی تعریف نہیں کر سکتا ہاں ایک کا ذکر کرتا ہوں جو انتہا درجہ کی صنعت ظاہر کرتا تھا اور جس کو دیکھ کر رونگٹے کھڑے ہوتے تھے دیکھنے کو جی نہ چاہتا تھا یہ ایک شہید کا بُت تھا جس کی بحالت زندگی کھال اُتاری گئی تھی جسم کا ہر ایک عضلہ رگ اور پٹھا اس طرح سے ظاہر لیا گیا تھا جیسے زندہ آدمی میں ہوتا ہے اس کا بنانے والا ضرور علم تشریح کا ماہر ہوگا ورنہ ایسا کب بنا سکتا تھا اس عمارت کے اندر اور باہر اتنے بُت ہیں کہ خاص ان کی مرمت اور اگر کوئی ٹوٹ جائے تو اس کو

میلان

از سر نو بنانے کے واسطے کئی بُت تراش نوکر ہیں۔

اِس کے اندر جا کر بھی دل پر ایک اثر اور رعب پیدا ہوتا ہے یہاں بہت سے تبرّکات رکھے ہیں پادریوں نے وہ سب ہمیں دکھائے اور ان کے متعلق بہت باتیں سنائیں۔اندر کی ہر ایک چیز خصوصاً منقش شیشوں کی کھڑکیاں قابل تعریف تھیں ہم اِن کو دیکھ کر سب سے بلند مینار پر چڑھے جہاں سے گرد نواح کا نظارہ خوب دل فریب تھا۔یہ مینار ۳۶۵ فٹ بلند ہے آدمی جو نیچے پیازا میں چل پھر رہے تھے چیونٹیوں کے برابر معلوم ہوتے تھے اس مینار کی چوٹی پر حضرت مریمؑ کا طلائی بُت کھڑا ہے۔

۱۴-اپریل۔ آج صبح ہم کامو جھیل کی سیر کو گئے پہلے کچھ دور ریل میں چلے پھر جہاز میں سوار ہوکر جھیل کی سیر کی اور وہاں کے خوش نما نظارے سے لطف اُٹھایا کامو جھیل اور اس کا قرب و جوار یورپ میں ایک بہت خوش نما جگہ ہے اِس کی خوش نمائی میں کچھ

سیلان

کلام نہیں۔ پہاڑوں پر سرسبز درختوں کی کثرت اِن میں خوش قطع وے اور برف سے ڈھکا ہوا ایلپس پہاڑ جو دور سے نظر آتا ہے بڑا ہی لطف دیتے ہیں ہمارا کوہ ہمالیہ بھی اچھا خوب صورت ہے مگر میں سمجھتا ہوں کہ اِس جگہ سے زیادہ قدرتی بہار اور خوب صورتی اور کہیں نہ ہوگی یہاں کی سبزی اور زمین کی زرخیزی خوش نما گاؤں اور گرجوں کا جابجا واقع ہونا کچھ عجیب ہی بہار دکھاتا ہے مجھے اُن لوگوں پر جو اِن خوبصورت پہاڑی دلوں میں رہتے ہیں اور گھر بیٹھے جھیل کی سیر کا لطف اُٹھاتے ہیں رشک آتا ہے بےتے لاجو میں ہم جہاز سے اُترے تھوڑی دور ایک عمدہ سڑک پر گاڑی میں چل کر ایک بڑی آسایش کے ہوٹل میں پہنچے۔ اِس ہوٹل سے جھیل اور اُس کا قرب و جوار نہایت خوش نما معلوم ہوتا ہے بے شک یہ نظارہ بڑا دلفریب ہے یہی دل چاہتا ہے کہ اِس جگہ کچھ مدّت رہ کر حظ اُٹھائیے تمام دن سیر سے خوب لطف اُٹھا کر رات

میلان

گئی میلان پہنچے ۰

۱۴ اپریل - آج کا تمام دن شاہی محل پارک اور مُونزا کے دیکھنے میں صرف ہوا مُونزا اُس مقام کا نام ہے جہاں بادشاہ موسم گرما بسر کرتے ہیں یہ مکان اچھی موزوں جگہ بنا ہوا ہے اِس کے گرد نہایت خوش نما پارک ہے جس میں بڑے بڑے پُرانے درخت پھولوں کے خوب صورت پَودے اور سبز گھاس کے بڑے بڑے تختے ہیں ۰

۱۵- اپریل - ہم نے ہندوستان ہی میں یہ سنا تھا کہ یورپ کے اکثر ملکوں میں مُردے جلانے کا دستور ہے اور اِس کام کے واسطے اُنھوں نے مکان بنائے ہوئے ہیں - میں اِس رسم کو بہت پسند کرتا ہوں کیونکہ اوّل تو حفظ صحت کے لحاظ سے یہ عمدہ بات ہے دوسرے یہ ہماری قوم کی رسم ہے مَیں اِس حُسن اتفاق سے بہت خوش ہوا کہ میلان میں اِس قسم کا مکان میرے دیکھنے میں آیا یہ زمانۂ حال کے مذاق اور علمی اصول

میلان

پر بنایا ہوا تھا اور ان اغراض کے پورا کرنے کے واسطے
کہ مُردہ تھوڑی دیر میں جل جائے۔ اور اُس کی راکھ
محفوظ رہے نہایت عمدہ طور پر بنا ہوا تھا ۔مینے اپنے
ملک کے رائج طریق اور یہاں کے طریق کا مقابلہ کیا
ہمارے ملک میں یہ طریق جو ابتدا زمانہ سے چلا آتا
ہے بہت سادہ ہے لکڑیوں کے انبار پر لاش رکھ کر
آگ لگا دی جاتی ہے۔ ہندوستان میں مقامی ضروریات
کے لحاظ سے یہی طریق بہت اچھا ہے مگر یورپ
میں جہاں کی حالت ہمارے ملک کی حالت سے
مختلف ہے اِس سادہ طریق کو کوئی پسند نہیں کرسکتا
یہ بات سُن کر میں بہت خوش ہوا کہ مغربی ملکوں
میں اکثر لوگوں کی یہ راے ہے کہ مُردوں کا جلانا
بہت اچھا ہے۔ کئی صاحبوں سے جو اِس بارے میں
گفتگو آئی تو اُنھوں نے بھی تسلیم کیا کہ فقط صحت
کے لحاظ سے دفن کرنے سے مُردے کا جلانا بہتر ہے
اگرچہ یورپ میں قبرستان کے واسطے عمدہ جگہ دِقت

میلان

سے ملتی ہے اور لوگوں کا یہ خیال بھی ترقی پکڑتا جاتا ہے کہ قبرستان کے پاس رہنا مضر صحت ہے تاہم اس طریق کے عام ہونے کے واسطے ایک عرصہ چاہئے اس کا جلد مروج ہونا مشکل ہے مجھ کو یہ بھی معلوم ہوا کہ صرف مذہبی خیالات اس طریق کے رواج کو روکتے ہیں ورنہ اور کوئی معقول وجہ نہیں ہے صرف ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ اور ملکوں میں بھی قدیمی رسم کو چھوڑکر نئی رسم قائم کرنا ذرا مشکل بات ہے +

روم

۱۶- اپریل- آج صبح ہم پھر روم میں آگئے اور کانٹی نینٹل ہوٹل میں مقیم ہوئے یہ ہوٹل ریلوے اسٹیشن کے مقابل کارتی-ایرما-کاڈ میں ایک اونچی جگہ پر واقع ہے اور کیپری نال محل سے قریب ہے اہلِ روم بھی ہم کو اسی شوق سے دیکھتے ہیں جس شوق سے اہل نیپلس دیکھتے تھے جہاں ہم جاتے ہیں ہمارے ساتھ سینکڑوں آدمی جاتے ہیں اور ہمارے دوپٹوں پر ہنستے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ان کا وزن

۴۳ کٹی کٹی سیر ہے آج جب میں گاڑی میں جا رہا تھا تو ایک لیڈی نے میری تعریف میں کہا دیکھو اس کے دانت کیسے خوب صورت ہیں جب ہم کسی دکان میں جاتے ہیں تو بہت سے آدمی اس غرض سے جمع ہو جاتے ہیں کہ دیکھیں کیا خریدتے ہیں +

۱۷- اپریل - آج صبح ہم نے سینٹ پیٹر کا گرجا دیکھا جو دُنیا میں سب سے بڑا گرجا ہے چونکہ یہ دنیا میں مشہور ہے اس لئے اس کے بیان کی چنداں ضرورت نہیں یہاں کی پچی کاری خوش نما ستون جنہوں نے گنبد کو سنبھالا ہوا ہے عمدہ سائبان جو سینٹ پیٹر کی قبر پر کھچا ہوا ہے اور تمام عمارت کی موزونیت مجھے بہت ہی بھلی معلوم ہوئی ایسی عمارت پر جو بہمہ صفت موصوف ہے بے شمار ہی روپیہ صرف آیا ہوگا اور اس کی مرمت اور درستی کے واسطے بھی شاہی خزانہ ہی درکار ہوتا ہوگا +

آج سہ پہر کو لارڈ ڈی وین سفیر قیصرہ ہند سے ملنے

روم

ملاقات کی لارڈ ممدوح آمسی اخلاق سے پیش آئے جس
کے لئے ایسے مدبّران سلطنت مشہور ہوتے ہیں سفیر
انگلستان کا مقام روم میں اور سب سفیروں کے مکان
سے اچھا ہے اس میں ایک خوش فضا باغ ہے لارڈ
ڈفرن ہندوستان کی وائسرائلٹی سے واپس آنے کے بعد
چند سال اس مکان میں رہتے تھے انہوں نے اس
مکان کو بہت وسیع کیا تھا لارڈ وسٹی وین میری ملاقات
کے واسطے شام کو تشریف لائے*
۱۸ اپریل - آج صبح ہم نے بہت دکانوں کی سیر کی اور
بہت سی چیزیں خریدیں سہ پہر کو ولا بورگیز کی سیر
کی - یہ روم کا ہائیڈ پارک یا بوآدے بولائین ہے
پن - سی ہ آو کے چبوترے پر سے روم اور دور کے پہاڑ
جو پانو راما کی طرح ہمارے نیچے پھیلے ہوئے تھے خوب
دکھائی دیتے تھے اور بہت ہی بھلے معلوم ہوتے تھے
برسیگ - لیری رجمنٹ کے بینڈ نے باجا بجایا اور خوش
طبع لڑکے ناچے اور گائے ہم نے بادشاہ کو ایک میل

سے تھوڑے دنوں بعد وہی آثنا میں مجھکو لارڈ ممدوح کی وفات کا حال سنکر سخت افسوس ہوا*

روم

فلٹن میں اور تھوڑی دیر بعد بادشاہ بیگم کو ایک کھلی گاڑی میں جاتے دیکھا خلقت نے دونو کو نہایت ادب سے سلام کیا رات کو میں ایک بال دیکھنے گیا جس میں شریک ہونے کے لئے مجھے بلایا تھا یہ بال مار شہزادی تسبگی کی خوب صورت مکان واقع دیاویل-کارسو میں ہوا-کمرے نہایت خوب صورتی سے سجے اور آدمیوں سے بھرے ہوئے تھے یہاں چند رؤسائے روم سے میری ملاقات کرائی گئی اِس رات کے جلسے سے مینے خوب لطف اٹھایا میں دیکھتا ہوں کہ میرا فرانسیسی زبان جاننا مجھے بہت کام دیتا ہے عموماً تمام برّ اعظم یورپ میں امرا و شرفا یہی زبان بولتے ہیں +

۱۹- اپریل - آج بادشاہ نے تصویروں کی نمایش کا افتتاح فرمایا میں بھی اِس جلسے میں شریک تھا چونکہ زمانۂ قدیم کے صناعوں کی عمدہ عمدہ صنعتیں پبلک گیلریوں میں دیکھ چکا ہوں اِس لئے یہ

روم

تصویریں اور بُت کچھ عمدہ نہ معلوم ہوئے میں اپنی زبان سے یہ الفاظ کہتے ہوئے کچھ شرماتا ہوں کیونکہ میں اِس فن کا ماہر نہیں ہوں جو رائے دوں صرف اِتنی بات ہے کہ جو چیز میرے دل کو اچھی معلوم ہوتی ہے اُسے اچھی کہہ دیتا ہوں اس کے بعد ہم نے ایک بڑے مشہور بُت تراش کا کارخانہ دیکھا اِس نے مجھے بُت بنانے کا طریق سمجھایا - جس کو سُن کر میں خوش ہوا - بعض عمدہ صنّاعی کے نمونوں کی میں نے تعریف کی اور ایک دو بُت پسند کرکے خریدے اور اِس سے کہا کہ سنگ مرمر کا ایک بڑا فوّارہ اور میری سنگین تصویر دیسی لباس میں بنا دو +

چونکہ پیارے بادشاہ اور بادشاہ بیگم کی سلور ویڈنگ کا جشن ہے اِس لئے روم میں خوب خوشیاں منائی جاتی ہیں ہوٹل کے برآمدے میں بیٹھے ہم بھی دیکھ رہے ہیں کہ بہت سے شہزادے بادشاہ اور مختلف

روم

ملکوں کے وکیل مبارک باد دینے کے واسطے آرہے ہیں اطالیہ کے مختلف شہروں کے آدمیوں سے بازار بھرے ہوئے ہیں فوج بھی اور شہروں سے بُلا لی گئی ہے تاکہ اِس جشن کی رونق زیادہ ہو آج سہ پہر کو ہم نے ڈیوک آف یارک کو بھی آتے دیکھا رات مار شہزادی اشگی کے ہاں عمدہ بال دیکھا۔

۲۰- اپریل- آج شہنشاہ اور شہنشاہ بیگم جرمنی تشریف لائے جس تزک و احتشام سے اِن کا استقبال ہوا وہ سب ہم نے اپنے ہوٹل کے برآمدے میں سے دیکھا۔ بادشاہ بادشاہ بیگم اور بہت سے جنگی اور سول افسر اُن کے لینے کے واسطے گئے چوک میں فوج کھڑی کی گئی باجے نوازوں نے جرمن نیشنل انیتھم بجایا جس کو ہم سمجھے کہ یہ ایسا ہی ہے جیسے ہمارے ملک میں گاڈ سیو دی کوئن بجاتے ہیں۔ سپاہیوں کے پیچھے خلقت کا بڑا ہجوم تھا جب شہنشاہ کی سواری آہستہ آہستہ کیرِنیل محل کی طرف چلی تو اُنہوں نے زور زور

روم

سے چیرز دیکے یہ ایک بڑا پُر جوش نظارہ تھا مردوں کی شان دار وردیاں عورتوں کے زریں لباس بیحد کے جوش رومالوں کا ہلنا مرحبا و شاباش کے نعرے کچھ عجیب ہی کیفیت دکھاتے تھے ہندوستان میں ایسے موقع پر بالکل اِس کا برعکس نظر آیا کرتا ہے نہ وہاں یہ دلی جوش دیکھے جاتے ہیں نہ وہاں اِس طرح کے آدمی نظر آتے ہیں +

۱۲- اپریل - آج صبح بادشاہ اور بادشاہ بیگم اطالیہ سے مِینے ملاقات کی ملاقات کا وقت تو نو بجے ٹھہرا تھا مگر چونکہ بادشاہ نے ابھی ممالک غیر کے سفیروں کی ملاقات سے جو مجھ سے پہلے آئے ہوئے تھے۔ فرصت نہ پائی تھی اِس لئے کچھ دیر مجھے پبلک ڈرائنگ روم میں ٹھہرنا پڑا جس جگہ چند مدبّران سلطنت اور ذی اقتدار حکام سے مجھے تعارف پیدا کرنے کا موقع ملا لارڈ ڈی ویں نے بادشاہ سے جو تنہا بیٹھے تھے حسب قاعدہ میری ملاقات کرائی اگرچہ اِن کو اُس

روم وقت فرصت بہت کم تھی مگر اس پر بھی بیس منٹ تک مجھ سے باتیں کرتے رہے ہم نے مختلف امور پر فرانسیسی زبان میں گفتگو کی بادشاہ کا اخلاق اور طرز طریق مجھے بہت ہی پسند آیا میں اس سے سمجھ گیا کہ ان کی اس قدر ہر دل عزیزی کا یہی باعث ہے ان کا اخلاق لوگوں کی طبیعتوں پر جادو کا اثر کرتا ہے بادشاہ نے کرنیل میسی کی طرف مخاطب ہوکر فرمایا اس کا کیا سبب ہے کہ مہاراجہ ایسی اچھی فرانسیسی بولتے ہیں تم کہتے ہو کہ یہ کبھی ایک مہینہ بھی یورپ میں نہیں رہے اور میں ان کی گفتگو سن کر خیال کرتا ہوں کہ انہوں نے پرورش ہی پیرس میں پائی ہے +

چونکہ امورات سلطنت کا ان کے خیالات پر زیادہ ہجوم رہتا ہے اور یہ اُن پر غور کرتے رہتے ہیں۔اسلئے یہ ہر وقت سنجیدہ اور متین نظر آتے ہیں لیکن جب باتیں کرتے ہیں اور کسی مرغوب الطبع بات کے بارے

میں گفتگو آ جاتی ہے تو وہ خیالات رفع ہو جاتے ہیں اور چہرہ بشاش نظر آنے لگتا ہے ٭

بادشاہ سے رخصت ہوکر بہت سے پُر تکلف کمروں میں سے گزر کر میں بادشاہ بیگم کے کمرے میں گیا۔ بیگم صاحبہ بھی تنہا تھیں۔ کوئی مصاحب پاس نہ تھا زبان مبارک سے فرمایا آج تم سے ملاقات کرکے میں بہت خوش ہوئی بیگم صاحبہ بہت حسین ہیں اور اِن کے اطوار بڑے دل کش ہیں مگر باوجود اِس کے اِن کے چہرے پر رُعب و داب سلطنت برستا ہے اور سر سے پاؤں تک وہ خوبیاں بھری ہوئی ہیں جو بیگموں میں ہونی چاہئیں بیگم کی خوب صورت شکل و صورت سے جس میں بڑھاپے کی کوئی بات ابھی تک نہیں پائی جاتی ہرگز یہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہ اِس جوان شہزادے کی والدہ ہیں جن سے میں پیلس میں ملا تھا۔ بیگم کو تمام رعایا خصوصاً غربا بہت اچھا

روم سمجھتے ہیں غریبوں کا ان کو بہت ہی خیال ہے
ہمیشہ ایسے فیاضانہ کام کرتی رہتی ہیں جن سے
غریبوں کو فائدہ پہنچتا ہے معقول صورتوں میں
کبھی امداد سے دریغ نہیں کرتیں جب کوئی مصیبت
زدہ سوال کرتا ہے تو ضرور مراد کو پہنچتا ہے مایوس
نہیں پاتا اسی سبب سے یہ تعجب کی جا نہیں کہ
تمام ملک اطالیہ کے آدمی اُن کی اطاعت اور عزت
کرتے ہیں خوش نصیب ہے وہ رعایا جس کو خدا نے
ایسے حاکم دئے ہیں +

سہ پہر کو گھوڑ دوڑ ہوئی جس کے دیکھنے کو
لاکھوں آدمی گئے رات کو آپیرا میں ورڈیز فال-
سٹاف کا گالا تماشا ہوا میرے نام بھی خط آیا تھا
کہ اسے آکر دیکھو - یہ بڑا دلچسپ تماشا تھا -
اراکینِ سلطنت عمدہ عمدہ مختلف وضع کی وردیاں
پہنے ہوئے تھے لیڈیوں کے بدن پر لعل - الماس -
زمرد - و یاقوت عجیب آب و تاب سے چمک رہے

روم

تھے۔ شاہی بکس میں بادشاہ بادشاہ بیگم شہنشاہ جرمنی انکی بیگم اور دیگر معزز مہمان بیٹھے تھے کہتے ہیں کہ ان تقریبوں میں بادشاہ کے ڈھائی لاکھ پونڈ صرف ہوئے ہیں جس تکلف اور عمدگی سے یہ کام کئے جاتے ہیں اُن کے مقابلے میں یہ رقم کچھ زیادہ نہیں معلوم ہوتی +

۲۲ اپریل۔ روم میں ابھی تک جشن کی دھوم دھام ہے بازار نہایت خوب صورتی سے سجے ہوئے ہیں رات کو ان میں خوش نما روشنی کی جاتی ہے زندہ دل خوش طبع اچپلاہٹ بھری طبیعت کی خلقت ہر جگہ ہمیں گھیرے ہوئے ہے اور ہم ان کو دیکھ کر حیران ہوتے ہیں اور کہتے ہیں الٰہی یہ کیا ماجرا ہے +

یہ بہت ہی نا مناسب تھا کہ روم سے ہم چلے جاتے اور کالوسیئم اور اَور دوسری منہدم عمارتوں کو جو قدیم روم کی شان و عظمت ظاہر کرتی ہیں نہ دیکھتے

روم

اگر چہ وہ چیزیں جو زمانۂ حال کے مذاق کے مطابق بنائی گئی ہیں گو ان میں قوائے عقلیہ سے اس درجہ کام نہ لیا گیا ہو ہماری طبیعتوں کو زیادہ کھینچتی ہیں مگر خیر ہم آج صبح قدیم روم کی دلچسپ یادگاریں دیکھنے کے لئے ایک گائڈ کے ہمراہ گئے قدیم روم کے حالات بیان کرنے کی مجھے ضرورت نہیں میں ہرگز دوسرے آدمیوں کو نہیں سمجھا سکتا کہ وہ کیا بات ہے جس پر سینکڑوں برس تک مصنف خامہ فرسائی اور طبع آزمائی کرتے رہے ہیں ہاں اتنا کہتا ہوں کہ ان کے دیکھنے سے قدیم روم کی شان و شوکت اور عظمت کا نقش میرے دل پر بھی جم گیا +

۲۳- اپریل - آج صبح ڈیوک آف یارک سے جو انگریزی سفیر خانے میں فروکش ہیں مینے ملاقات کی اثنائے گفتگو میں اُنھوں نے فرمایا کہ مینے اپنے مرحوم بھائی ڈیوک آف کلارنس سے تمہاری تعریف سُنی تھی جنھوں نے فوت ہونے سے کچھ عرصہ پہلے

روم

ہندوستان کے قیام کے زمانے میں کپورتھلہ کی سیر کی تھی۔

سہ پہر کو جب ہم سیر کو گئے تو دو چار گرجوں کی بھی سیر کی۔جن کے سبب سے زمانہ حال کا روم دُنیا میں مشہور ہے کارسو کی دکانیں بڑی دل کش ہیں۔یہاں کے لوگوں کی عادت دیکھ کر میں بہت خوش ہوتا ہوں اِن کی پھُرتی اِن کی دلیرانہ طرزِ گفتگو۔اِن کا خوش طبعی سے ہنسنے ہنسانے والی چیزوں سے متاثر ہونا چھوٹی چھوٹی معمولی باتوں پر خوشی ظاہر کرنا بہت ہی بھلا معلوم ہوتا ہے کسی وقت اور کسی حالت میں ہوں زندگی سے پُورا پُورا حظ اُٹھاتے ہیں ہم لوگوں کے واسطے جو ابھی ممالک مشرقی سے آئے ہیں یہ باتیں بالکل نئی ہیں کیونکہ اِس ملک کی سنجیدگی دلی جذبات کو زیادہ ظاہر کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔عورتوں کی آزادی اور اُن کا ہر ایک جگہ

روم

آنا جانا بھی ہمارے واسطے کچھ کم تعجب انگیز بات نہیں ہے مگر جہاں تک مجھ کو معلوم ہوا ہے میں یہ سُن کر بہت خوش ہوں کہ اِس ملک کی مستورات نے کبھی اِس آزادی سے اپنی عظمت کو دھبا نہیں لگایا ہے وجہ یہ ہے کہ وُہ مدت سے اِس بات کو سمجھی ہوئی ہیں کہ ہماری بُرائی بھلائی سب ہماری ہی ذات پر منحصر ہے۔ اِس لئے وہ ہر طرح سے اپنے آپ کو سنبھال کر رکھتی ہیں ٭

شام کا کھانا کھا کر میں کُیرِنی نال محل میں سٹیٹ کانسرٹ دیکھنے گیا اِس مکان کے کمرے بلند اور وسیع ہیں مختلف رنگوں کے اسباب آرایش سے سجے ہوئے ہیں اور برقی روشنی سے روشن ہیں اُس وقت کا نظارہ نہایت خوب صورت تھا۔ بادشاہ اور بادشاہ بیگم کو مبارک باد دینے کے واسطے بادشاہ۔مختلف قوموں کے سفیر۔روم کے سردار

روم

معزز عہدہ دار۔ بحری اور جنگی افسر۔ اور لیڈیاں زرق برق کے خوب صورت لباس پہنے جمع تھیں اس جگہ مجھے پھر بہت سے احباب سے ملنے اور پہلی ملاقات کے تازہ کرنے کا موقع ملا ہر ایک صاحب نہایت مہربانی سے پیش آئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ مدارات خاص میری ذات کے واسطے نہیں بلکہ عام طور پر ہندوستان کے واسطے تھی ÷

۲۴۔ اپریل۔ آج ہم علے الصباح اٹھے تاکہ فوج کا ریویو دیکھیں یہ شہنشاہ کی خاطر کیا گیا تھا کل فوج پیادہ اور سوار بائیس ہزار تھی یورپ میں ایک جگہ بہت سی فوج دیکھنے کا مجھے آج ہی اتفاق ہوا ہے اس سبب سے اطالیہ کی فوج کی عمدگی کے بارے میں کچھ رائے نہیں دے سکتا۔ مارچ پاسٹ بہت عمدگی کے ساتھ ہوا آلپائن رجمنٹ ایک خاص طرح کی چستی سے گزری جس پر تماشائیوں نے چیرز دئے ہیں سمجھتا ہوں کہ رسالوں کے لحاظ

روم

سے جس قدر توپ خانے ہونے چاہئے تھے ۔ اُن سے بہت زیادہ تھے اِس کا کینے سبب دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ آج کل کے فن جنگ کے رُو سے توپوں کی زیادتی بہت مفید ہے اِس لئے زیادہ ہیں گھوڑے بہت مضبوط اور خوب کام دینے والے تھے سپاہیوں کا قد اگرچہ کچھ چھوٹا تھا مگر اِن کی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ اِن کو غذا عمدہ ملتی ہے اور اِن کی پرداخت اچھی کی جاتی ہے سپاہی مختلف نیلی اور خاکی رنگ کی وردیاں پہنے ہوئے تھے کالر نیچے کو مُڑے ہوئے تھے اور سفید رومال گردنوں پر لپیٹے ہوئے تھے کئی گھنٹے تک پریڈ رہی شہنشاہ اور بادشاہ کے گرد پان سو کے قریب افسر زرق برق کی وردیاں پہنے بیٹھے تھے مجھ کو شاہی بکس میں شہنشاہ بیگم اور بادشاہ بیگم کے پاس بیٹھنے کو جگہ ملی جب مارچ پاسٹ ہوچکا تو شہنشاہ نے بادشاہ سے کہا مجھے اجازت

روم

دو تا کہ میں افسروں سے یہ کہوں کہ میں تمہاری قواعد سے خوش ہوا ہر ایک کام تم نے قابل تعریف کیا شہنشاہ نے جو پیدائشی سپاہی ہیں اس سے خوب ہی حظ اٹھایا ہوگا۔

واپسی کے وقت باترتیب سواری چلی حسب مراتب ایک دوسرے کے پیچھے روانہ ہوئے شاہی جماعت شہر کے بڑے بڑے بازاروں میں سے گزری رستے میں دونو طرف خلقت کا ہجوم تھا جو بڑے تپاک سے سلام کرتی تھی ہم بھی پیچھے پیچھے یہ تماشا دیکھتے چلے پولیٹیکل خیال سے شہنشاہ کا اٹلی میں تشریف لانا یہاں کے جنگی فرقے کے واسطے بہت ہی مفید ہے کیونکہ اس کو ریڈیکل پارٹی سے جو فوج کی تخفیف چاہتی ہے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

سہ پہر کو شہنشاہ اور شہنشاہ بیگم پرائیویٹ طور پر تی دولی کو تشریف لیگئے بادشاہ اور بادشاہ بیگم اطالیہ کی خوشی میں انگریزی سفیر خانے میں آج گارڈن پارٹی دگئی۔میں بھی وہاں گیا اس

جگہ باہر کے آدمی بھی بہت تھے جو اس موقع پر شہر میں ۱۸۸۴
آئے ہوئے تھے اور روم کے آدمی بھی کثرت سے تھے جنسے روم کی
خوبصورتی اور طرز لباس خوب ظاہر ہوتی تھی +

۲۵ اپریل - ابھی جشن ختم نہیں ہوا ہے آج
بورگیز ولا میں بڑا ٹورنیمنٹ ہوا جس میں تمام
شریف خاندانوں کے نوجوان شریک ہوئے خاندان
ساوائے کی نقل کرکے دکھائی گئی سواروں کے مختلف
گروہوں نے وہ مختلف وضع کی وردیاں پہنی ہوئی
تھیں جو آج سے آٹھ سو برس پہلے سے وقتاً فوقتاً
رواج پاتی رہی ہیں اور تاریخ جن کی صحت کی
شہادت دیتی ہے - ہر دل عزیز شہزادے نیپلس نے
جب اپنے سرداروں کی جماعت کے ساتھ اس تماشا
گاہ کے گرد چکر لگایا تو سب نے زور زور سے چیرز
دئے میوزیکل رانڈ میں جو اس سواری کے پیچھے
آئی چھ سو سے زیادہ سوار شریک تھے اور سب
پرانی طرز کا لباس پہنے ہوئے تھے تماشائی جن کی

روم

تعداد تیس ہزار سے زیادہ تھی حلقے کی شکل میں اِس اکھاڑے کے گرد اِس عمدگی سے بٹھائے گئے تھے کہ جو کچھ ہوتا تھا اُن کو خوب نظر آتا تھا یہ روپیہ جو اِس تماشے میں ٹکٹوں کی فروخت سے وصول ہوا ہے شہر کے غربا کی امداد میں صرف کیا جائیگا +

اِن تماشوں کو دیکھ کر تکان سے چور ہوکر ہوٹل کو واپس آیا مگر زیادہ آرام کرنے کی مہلت نہ ملی کھانا کھاتے ہی ایک بڑا بال دیکھنے چلا گیا جو ڈچز سرمانتانے دیا تھا یہ بہت اچھا بال تھا +

۲۶- اپریل - آج کا دن بھی مصروفیت کا دن ہے صبح کا وقت گزرتا ہوا معلوم بھی نہ ہُوا +

شام کو ہم بھی اِس گارڈن پارٹی میں گئے جو کیرینال محل میں دی گئی میں سمجھتا ہوں کہ یہ پارٹی اِس غرض سے دی گئی تھی کہ چھوٹے چھوٹے افسر اور شہر کے رئیس اِس میں شریک ہوں شاہی

خاندانوں کے آدمی جب باغ کی سیر کر رہے تھے تو یہ عام آدمی اِن کے ساتھ پھرتے اچھے نہ معلوم ہوتے تھے تھوڑی دیر بعد جب میز پر شراب چنی گئی تو خوب ہوا کہ یہ عام آدمی اِس طرف متوجہ ہوگئے نقل و تفنن کے واسطے جو چیزیں رکھی تھیں وہ ایسی تھیں جو اِن مہمانوں کے مناسب تھیں اور جن سے آدمی پیٹ بھر سکتا ہے چنانچہ گوشت بھی تھا اِن مہمانوں نے اُن کو خوب شوق سے کھایا + روم

شام کو ایک بڑا بال دیکھنے گیا جو شہزادی ڈوریا نے اپنے خوب صورت مکان میں دیا تھا یہ مکان روم کے اچھے خوب صورت مکانوں سے ہے اِس بال میں بادشاہ اور بادشاہ بیگم مع اپنے مہمانوں کے تشریف لائے تصویریں اور پردے برقی تیز روشنی میں ایسے معلوم ہوتے تھے کہ آج ہی نئے بن کر آئے ہیں +

۲۷ اپریل - بس آج ہی کا دن مَیں اِس شہر

روم میں اور ہوں کل چلا جاؤنگا اگرچہ یہ آخری دن ہے مگر میرے خوش کرنے کے لئے اور دنوں سے کم نہیں ہے لاہور کے کیتھلک بشپ نے براہ مہربانی مکرم و معظم تیبو آرپیکو کار ڈینال دے لا ایس-ای آروسکتر مجلس اشاعت دین عیسوی کے نام کا ایک خط لکھ کر میرے پاس بھیج دیا اس کے ذریعے سے جناب پوپ صاحب کی زیارت حاصل ہوئی جو تمام دنیا میں کیتھلک مذہب کے پیشوا ہیں ÷

وٹی کان میں پہنچ کر جو سینٹ پیٹر کے گرجا سے ملحق ہے بہت سے زینے چڑھ کر ہم اس جگہ پہنچے جہاں پوپ کا مکان ہے پھر ہم کئی کمروں سے گزرے جو عجیب شکل کے زرہ پوش آدمیوں سے اور پادریوں سے جن کے مختلف وضع کے لباس تھے اور نوکروں سے جو شان دار پوشاکیں پہنے ہوئے تھے بھرے تھے اس کے بعد ہم درمیانی چھوٹے کمرے میں پہنچے اس میں بڑے درجہ کے پادری اور افسر تھے اور

روم
ایک دو لیڈیاں مروّجہ ماتمی لباس پہنے پوپ کی زیارت کی منتظر بیٹھی تھیں یہاں ہم نے پوپ کے ایک سکترسے باتیں کیں یہ ایک امیر انگریز اچھے خاندان کا بیٹا ہے جس نے اپنی دولت اور زندگی پوپ پر فدا کر دی ہے اور ہمیشہ اِس کی خدمت میں حاضر رہتا ہے یہاں سے آگے بڑھ کر ہم ایک چھوٹے سے کمرے میں پہنچے جس کے ایک گوشے میں پوپ صاحب ایک اونچی کرُسی پر بیٹھے تھے اِنھوں نے بیٹھنے کا اشارہ کیا ہم ان کے دٰہیں بائیں کرسیوں پر بیٹھ گئے نرم میٹھی آواز سے فرمایا میں بہت خوش ہوا کہ تم میرے مکان پر آئے چونکہ ہندوستان کے بہت سے معاملات سے آپ کو واقفیت ہے اسلئے مجھ سے پنجاب کا کچھ حال دریافت کیا اور پوچھا تم روم کی نسبت کیا خیال کرتے ہو بادشاہ سے تمھاری ملاقات ہوئی یا ابھی نہیں اخیر میں اُنھوں نے کہا کہ تم مجھ سے اِس بات کا اقرار کرو کہ اگر ضرورت پیش آئیگی

تو میں اپنے ملک میں غریب عیسائیوں کی حتے المقدور حفاظت اور مدد کرونگا جب مینے وعدہ کیا کہ ہاں میں ضرور کرونگا تو اُنھوں نے کہا اب میں بے شک تمہارا ہاتھ پکڑتا ہوں ۔ روم

اِس ملاقات سے میرے دل پر بڑا اثر ہوا پوپ بہت بڈھے کمزور اور پتلے دُبلے آدمی ہیں رنگ پر زردی چھائی ہوئی ہے لمبے دُبلے ہاتھوں میں اُونی نیم دستانہ پہنے ہوئے ہیں اُن کے چہرے سے معلوم ہوتا ہے کہ اِنھوں نے زمانہ کے انقلابات بہت دیکھے ہیں اور جسمانی اور روحانی صدمے بہت اُٹھائے ہیں کہتے ہیں کہ یہ صاحب ملک یورپ کے انتظامی شطرنج کی بساط پر خوب خوب چالیں چلتے رہے ہیں مدبران ملک کو جب کوئی دقت یا شک پیش آتا ہے تو اُن سے مشورہ لیتے ہیں ۔

۲۴ - اپریل - آج علے الصباح ہم میلان میں سے گزرے اور شام کے چھ بجے لیوسرن پہنچے یہ سفر جس میں ہم لیوسرن

لیوسرن

اطالیہ کی جھیلوں کے پاس سے اور سینٹ گوتھارڈو کے درے سے گزر کر سوئٹزرلینڈ کے دل فریب ملک میں داخل ہوئے بڑا مزے دار تھا جب ہم سینٹ گوتھارڈو ٹنل سے جو الپائن درے کے نیچے ہے گزرے تو بڑا لطف آیا یہ ٹنل بڑی دقتوں سے اور زر کثیر کے صرف سے تیار ہوا ہے اور اس سے بہت بڑا فائدہ پہنچا ہے کیونکہ اس سے آمد و رفت میں آسانی اور تجارت میں ترقی ہوگئی ہے یورپ میں یہ سب سے بڑا ٹنل ہے اس سے دوسرے درجہ پر مونٹ سینس ہے مگر سینٹ گوتھارڈو کے بنانے میں بڑی دقتیں پیش آئی ہیں اور بڑا روپیہ صرف ہوا ہے نصف گھنٹے میں ہم اس سے گزرے چونکہ آج کل یہ سفر آسانی سے طے ہوتا ہے اور کوئی دقت پیش نہیں آتی ہے اس لئے لوگ اس محنت اور صنعت کی جو اس کے بنانے میں صرف ہوئی اور ان پیاری جانوں کی جو تلف ہوئیں مناسب قدر نہیں کرتے اگرچہ کوہ ایلپس

ہمالیہ سے بہت مشابہ ہے مگر میرے خیال میں اِس کا نظارہ اُس کے نظارے سے زیادہ دل فریب ہے یہاں کی چٹانیں زیادہ ناہموار ہیں وہاں کی طرح ڈھلوان نہیں ہیں زیادہ قابل دید چیزیں یہاں کے جھرنے اور آبشاریں ہیں یہ چیزیں ہمالیہ میں موسم برسات کے سوا نظر نہیں آتیں ان سے یہاں کی خوب صورتی دہ چند ہوگئی ہے اور اگر کہیں نیچی جگہ میں اِن آبشاروں کے ملنے سے کوئی جھیل بن گئی ہے تو اِس کی خوب صورتی کا کیا کہنا ہے سبحان اللہ + یونیہ ن

اِن پہاڑوں کی سرد طاقت بخش ہوا نے ہم کو اُن تمام عمدہ چیزوں کے واسطے جو مشہور ہوٹل شوئی زرہاف میں ہم نے موجود پائیں خوب تیار کر دیا تھا اِس ہوٹل میں ہم نے بڑا آرام پایا اور یہاں کے منیجر نے ہماری بڑی خدمت کی +

۳۰- اپریل- آج ہم نے رجی کی سیر کی پہلے تو

پہاڑ پر کچھ دور تک جہاز میں گئے پھر ریل کے ذریعہ سے جو رسّوں سے کھینچی جاتی تھی اور تیزی سے چلتی تھی پہاڑ پر سیدھی سر توڑ چڑھائی چڑھے۔ گاڑیوں میں سے جو نیچے کی طرف دیکھتے تھے تو خوف معلوم ہوتا تھا اوپر پہنچکر خدا کا شکر کیا اِس جگہ سے چاروں طرف برف سے ڈھکے ہوئے پہاڑ نظر آتے تھے ایک جگہ کھڑے ہوکر جو ہم نے نظر ڈالی تو سات جھیلیں نظر آئیں جو دور ہونے کے سبب سے چھوٹے چھوٹے تالاب ایسی معلوم ہوتی تھیں جیسے اور تمام چوٹیوں پر ہوٹل بنے ہوئے ہیں۔ یہاں بھی ایک وسیع ہوٹل ہے چونکہ آج شام کو ہم پیرس کو روانہ ہونے والے ہیں اِس لئے ایک گھنٹے سے زیادہ یہاں نہ ٹھہر سکے ؞

پیرس ۱۔ مئی ۔ کئی برسوں سے میں آج کے دن کا منتظر تھا اور کہا کرتا تھا الٰہی وہ دن کب آئیگا جب میں پیرس کی جس کو شہروں کی ملکہ کہتے ہیں

پیرس

سیر کرونگا آج وہ دن آگیا اور میری تمنا پوری ہوگئی یعنے پیرس کے تاریخی واقعات - انقلابات - اور فتح یابیوں کی نسبت اتنا کچھ سنا ہوا ہے کہ میرے دل میں بہت بڑا شوق جوش زن ہے اور اسی سبب سے میں چاہتا ہوں کہ جلد ہر ایک چیز کو دیکھوں اور جو کچھ میرے کانوں نے سنا ہے اُس کی آنکھوں سے تصدیق کروں تا کہ معلوم ہو کہ ان باتوں کا کچھ وجود بھی ہے یا محض خیال ہی ہے +

صبح کے سات بجے ہم گار دے لیست پر پہنچے اُسی وقت گاڑیوں میں سوار ہوکر گرینڈ ہوٹل کو روانہ ہوئے جہاں ہمارے قیام کے واسطے نہایت خوب صورت پُر تکلف کمرے ملے یہ در حقیقت ایک عظیم الشان ہوٹل ہے اِس میں ایک ہزار کے قریب مسافر خوب آرام سے رہ سکتے ہیں صحن جو اُس کے وسط میں ہے ایسی خوش نما جگہ ہے کہ مختلف قوموں اور ملکوں کے مسافر بہت رات گئے

پیرس

تک وہاں بیٹھے رہتے ہیں اور اُٹھنے کو اُن کا جی نہیں چاہتا ہے پھر کو ہم سیر کے واسطے گئے تاکہ شہر کی عام حالت اور صورت دیکھیں کہ کیسی ہے بوادے بولائین کی سیر کی پالے رائیل لوور پالے دے لین۔ دُستری اور آرک دے تری آنف باہر سے دیکھے اُن کے دیکھنے سے مجھے یقین ہوگیا کہ یہاں کی نسبت جو کچھ میرے خیالات ہیں وہ صحیح ثابت ہونگے +

شام کا کھانا کھا کر ہم آپیرا کو گئے دنیا کے کُل تھیٹروں سے شاید یہ بڑا اور خوش نما تھیٹر ہے اِس کی ڈیوڑھی بہت خوب صورت ہے زینے خوش نما ہیں اور تمام مکان عمدہ طرح سجا ہوا ہے فرانس میں آپیرا کو سلطنت کی طرف سے روپئے کی بہت امداد ملتی ہے تاکہ یہ فن ترقی پکڑے۔ اِس جگہ ایک اسکول بھی ہے جس میں شوقین نوجوانوں کو گانے ناچنے کی تعلیم دی جاتی ہے +

پیرس

۲-مئی - آج صبح ہم نے چند بڑی بڑی دکانیں دیکھیں پیرس تان ایک اتنی بڑی دکان ہے کہ جو چیز تمہارے خیال میں آ سکتی ہے اس میں مل سکتی ہے اس کثرت سے اس دکان میں اسباب تھا کہ مَیں نہ سمجھ سکتا تھا کہ کَون سی چیز زیادہ اچھی ہے جس کو خریدوں مجبور دو چار چیزیں خرید کر باہر نکل آیا شام کو سالان کی سیر کی - یہ ایک عالی شان عمارت ہے (قدیم پالے دے لین دستری) جو شان تیلیزی میں واقع ہے اس کے بے شمار کمرے اُن عمدہ عمدہ صناعی کے نمونوں سے بھرے ہوئے ہیں جو سال حال میں تیار ہوئے ہیں اس مکان کی گیلریوں ہی کی سیر میں دو گھنٹے لگ گئے - یہاں آدمیوں کا ہجوم زیادہ تھا اور گرمی بہت ہوتی تھی چند تصویریں مینے خریدنی چاہیں مگر اتنا وقت نہ ملا کہ اُن کی قیمت چکائی جاتی ان عمدہ تصویروں اور بُتوں کے تھوڑے سے بھی اوصاف

پیرس

بیان کرنے سے زبان قاصر ہے ہر ایک میں چند ایسی خوبیاں ہیں جن کے سبب سے وہ اِس نمایش میں جو سب سالانہ نمایشوں سے بڑی ہے رکھی گئی ہے شام کا کھانا کھا کر ہم تورو سرک دیکھنے گئے اور بعض اچھے کرتب جو گھوڑوں پر کئے گئے دیکھے تمام تماشائی اوسط درجے کے آدمی معلوم ہوتے تھے جو بڑی خوشی سے تماشا دیکھ رہے تھے +

۳- مئی - آج میں نے انگریزی سفیر مارکوئیس ڈفرن سے ملاقات کی جس زمانے میں یہ ہندوستان میں وائسراے تھے کپورتھلہ بھی تشریف لائے تھے آج کی ملاقات پُرانی ملاقات کا از سرِ نو تازہ کرنا تھا +

لارڈ ممدوح بڑے تپاک سے ملے اور ہندوستان کو یاد کرکے بہت باتیں کرتے رہے یہاں سے میں بوادے بولاتن کو گیا چونکہ اُس وقت خوب صورت گاڑیوں - عمدہ گھوڑوں اور پیرس کے خوش

پیرس

لباس جوانوں اور امیروں سے بھرا ہوا تھا اسلئے بہت ہی دل کش مقام معلوم ہوا۔شام کو مینے کافے دے آں با۔سادیر میں ایم کا واگ لی آن کے ساتھ کھانا کھایا یہ میرے پُرانے دوست ہیں پہلے مجھے ان سے ہندوستان میں ملنے کا اُس وقت اتفاق ہوا تھا جب یہ مشرقی ملکوں کی سیر کر رہے تھے۔ کھانے کے بعد ہم شات لے تھیٹر کو گئے اور ایک عمدہ تماشا لے تور۔ دیو۔ماند۔آں کاتر وین تر ور۔ (اسی دن میں دنیا کا سفر) دیکھا۔

یہ تماشا بڑا دل چسپ تھا ناچ عمدہ تھا پردے اور آرائش کا سامان خوش نما تھا۔

۴۔مئی۔ یہاں پیرس میں سیر و تماشے کے قابل بہت چیزیں ہیں اور ملنے والے بھی کثرت سے آتے ہیں اس لئے مجھے اپنا روزنامچہ لکھنے کے لئے کافی وقت نہیں ملتا ہر روز بہت سے پھیری والے آتے ہیں اور اپنا اسباب دکھا کر کہتے ہیں اس کو

پیرس

خرید لیجئے حالانکہ وہ چیزیں ایسی ہیں کہ میرے کار آمد نہیں ہیں۔ اس طرح میرا بہت وقت ضائع ہوتا ہے بعض چیزیں جو یہ لوگ لاتے ہیں دیکھنے کے قابل بھی ہیں اور وہ اتنی مختلف وضع اور صورتوں کی ہیں کہ شمار نہیں ہوسکتیں۔ اگر ہم کہیں کہ ہمیں یہ چیز مطلوب ہے مگر اس میں ایسی ایسی باتیں ہونی چاہئیں تو وہ اُسی وقت نکال کر سامنے رکھ دیتے ہیں کہ یہ لیجئے اور ملاحظہ کیجئے ایسی ہی چاہئے +

۵۔ مئی۔ آج کی صبح لوور میوزیم کے دیکھنے میں صرف کی شام کو پول نار گئے جس کو اصلی رنگ کہہ سکتے ہیں وہ یہ ہے وسط موسم گرما میں بھی سکیٹ کرنے کے واسطے یہاں برف موجود ہے میرے دوستوں کو جو ہندوستان میں ہیں یہ سُنکر ضرور تعجب آئیگا اور وہ مجھ پر رشک کھائینگے کلیں وغیرہ برف کی دبیز سلوں سے ہمیشہ ایک سنگ مرمر کا خوبصورت

فرش بچھائے رکھتے ہیں اور شام کو سینکڑوں آدمی پیرس
آکر اِس پر سکیٹ کرتے ہیں +

۶ مئی۔ پاٹے رائے آل میں آج ہم نے بہت سی دکانوں کی سیر کی اور کچھ اسباب خریدا۔ پہر کو پارہی گن کلب میں جا کر کبوتروں کا شکار دیکھا۔ اِس کلب کے ممبر بڑے اخلاق کے ساتھ پیش آئے خوب نشانہ لگاتے تھے بعض کا ایک فیر بھی خالی نہ جاتا تھا کُتے جو مارے ہوئے جانوروں کے اُٹھا لانے کے لئے سدھائے ہوئے تھے اپنا کام بڑی ہوشیاری سے کرتے تھے بغیر کہے جاتے تھے اور شکار اُٹھا لاتے تھے یہ بات مجھے عجیب معلوم ہوئی کہ فرانسیسی آدمی شکار کے متعلق باتوں میں انگریزی الفاظ بولتے تھے ریڈی پُل اُن کی زبانوں سے اکثر سُنا جاتا تھا +

رات کو سَرک ڈے اِیتے میں گئے اِس قسم کا اِس سے بہتر تماشا ہم نے پہلے نہیں دیکھا خصوصاً قلا بازیاں وغیرہ جو اِس تماشے میں ہوئیں بہت عمدہ

پیرس

تھیں +

۷۔مئی ۔ آج ہم نے آیفیل ٹاور دیکھا یہ ایک عجیب چیز ہے لفٹ کے ذریعے سے ہم اِس کی چوٹی تک گئے بلندی پر چڑھنے کے واسطے لفٹ بڑی عمدہ چیز ہے اِس سے تکان نہیں ہوتا اب تمام شہر پیرس ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتنا بڑا شہر ہے بہت دیر تک ہم اِس کے اوپر رہے اور آپس میں کہتے رہے کہ اِس کے عجیب ہونے میں کوئی کلام نہیں اُترتے وقت پہلی منزل پر ٹھہرے اور ایک ڈائرکٹر کے ساتھ ریسٹورینٹ میں جو اِسی منزل پر بنا ہوا ہے دوپہر کا کھانا کھایا۔ یہ ریسٹورینٹ بہت بڑا ہے اور اِس ٹاور کے لایق ہے +

لندن

۸۔مئی ۔ اپنے چند آدمیوں کے ساتھ میں آج لندن کو روانہ ہوا سہ پہر کو کیلے پہنچا اور ایک جہاز میں جو جیٹی میں تیار کھڑا تھا سوار ہوگیا رودبار انگلستان کا

لندن

سفر بہت تکلیف دِہ تھا ہوا تیز تھی سمندر میں ملاطم
تھا اور جہاز بُری طرح ہلتا تھا قریباً تمام مسافروں کو
غشیان اور دوران سر نے تکلیف دی جب میں
ڈوور پہنچا تو خدا کا شکر کیا سیکرٹری آف سٹیٹ کی
طرف سے انڈین آفس کا ایک افسر ہمارے لینے کے
لیئے یہاں آیا ہوا تھا اُس کے ہمراہ لندن کو روانہ
ہوئے اِس ریل کی رفتار بہت تیز تھی شام کے
آٹھ بجے چیرانگ کراس میں پہنچ گئے یہاں سَر جی
رالڈ فٹز جی رالڈ مجھ سے ملے اور اپنے ساتھ گاڑی میں
بٹھا کر سَاوائے ہوٹل کو روانہ ہوئے یہ ہوٹل ریلوے
اسٹیشن کے قریب ٹیمس کے کنارے پر ایک اچھی
جگہ واقع ہے جہاں سے دریا نظر آتا ہے کھانا کھا کر ہم
ایمپائر تھیٹر میں گئے اِس کی ہم نے بہت تعریف
سُنی تھی وہی کھینچ کرلے گئی ہال بہت خوب
صورت تھا پروگرام میں بہت باتیں لکھی ہوئی تھیں
مختلف گیت گائے جائینگے۔قلا بازیاں کی جائینگی بازیگری

لندن

کے تماشے دکھائے جائینگے سدھائے ہوئے کُتے تماشے
کرینگے اور ایک بہت اچھا ناچ دکھایا جائے گا اِس
ناچ کا نام تَرونڈ وی ٹون تھا اِس میں دکھایا گیا تھا
کہ اہل لندن کیسی زندہ دلی اور خوشی سے زندگی
بسر کرتے ہیں +

۹-مئی- حسب عادت جس طرح ہم اور شہروں میں
کرتے رہے ہیں یہاں بھی ہم نے شہر کی عام حالت
دیکھنے کے واسطے آج صبح کئی بڑے بڑے بازاروں
کی سیر کی لندن وسعت اور رونق میں تو مجھ کو
عدیم المثال معلوم ہوا مگر وہ خوب صورتی اور صفائی
جو پیرس کے ساتھ خاص ہے یہاں نہیں ہے۔
بازاروں میں ویسی آب و تاب اور چمک دمک نظر
نہیں آتی یہاں کی عمارتیں سادہ وضع کی ہیں کوئی
اونچی ہے کوئی نیچی ہے اور ایک طرز پر بنی ہوئی
نہیں ہیں اور چونکہ یہاں ہمیشہ ابر و غبار سا رہتا
ہے اسلئے نو وارد شخص کو یہ شہر اُداس سا معلوم

لنڈن

دیتا ہے مگر مجھ کو ایسے اتفاقات پیش آئے کہ میرے خیالات جو اس شہر کی نسبت اس طرح ہوئے تھے جلد بدل گئے پانچ بجے مارل بارو ہوس میں پرنس آف ویلز سے ملاقات کی شہزادہ ممدوح بڑی محبت سے ملے اور فرمایا کہ ۱۸۷۶ء میں تمہارے باپ سے بھی مَیں لاہور میں مِلا تھا مرحوم ڈیوک آف کلارنس کا بھی کچھ ذکر آیا جو ۱۸۹۰ء میں ہندوستان کی سیر کو تشریف لے گئے تھے اور دو چار دن کپور تھلہ میں میرے پاس رہے تھے ڈیوک آف یارک کی شادی کے تحائف مجھے دکھائے بعض نہایت ہی خوب صورت تھے اور انتہا درجے کے صناعی ظاہر کرتے تھے اگرچہ باہر سے ایسا معلوم نہیں ہوتا مگر یہ مکان میرے خیال میں نہایت ہی آسایش کی جگہ ہے ؛

یہاں سے ہم سینٹ جیمس سٹریٹ اور پی کاڈلی میں سے گزر کر ہائڈ پارک کو گئے راٹن رو میں بگیوں کی کثرت اور پیدلوں کا بڑا ہجوم تھا سب لوگ اپنے

لندن

ملک کا وضعدار لباس پہنے ہوئے تھے اگرچہ یہاں اتنی مختلف اقسام کی چیزیں نہیں ہیں۔ جتنی بوادے بولاین میں ہیں مگر اس پر بھی ہائڈ پارک بہت ہی دل کش جگہ ہے اس میں قہوہ خانے۔ ریسٹورنٹ اور آور آسائش کے سامان بھی نہیں ہیں +

ایسی چیزیں لندن میں کم نظر آتی ہیں مگر پبلک پارکوں کو عمدہ بنانے کے واسطے ایسی چیزوں کا ہونا ضروری ہے جب ہم بازار میں سے گزرے تو ہم نے دیکھا کہ گاڑیوں کی آمد و رفت یہاں بہت کثرت سے ہے اور کسی شہر میں یہ کثرت ہمارے دیکھنے میں نہیں آئی اُن کے لئے پولیس کا انتظام نہایت معقول ہے ہزاروں گاڑیاں اِدھر اُدھر آتی جاتی ہیں مگر بے کھٹکے گزر جاتی ہیں کھانے کے بعد ہم گیٹی تھیٹر میں گئے اور ایک بڑا اچھا تماشا دیکھا جس کا نام آن ٹون تھا +

۱۰۔مئی۔ آج وطن سے تار آیا جس سے معلوم ہُوا

لندن

کہ خدا نے مجھے دوسرا بیٹا عطا کیا- آمپیریل انسٹیٹیوٹ کو آج قیصرہ ہند افتتاح فرمادینگی میرے نام بھی اِس جلسے میں شریک ہونے کے لئے خط آیا ہے گیارہ بجے مَیں ہوٹل سے روانہ ہوا بازاروں میں دونو طرف فوج کھڑی تھی ہزارہا آدمی سواری کا جلوس دیکھنے کے واسطے جمع تھے +

اِن لوگوں نے مجھ کو متواتر چیرز دئے مَیں ان کی اِس خوشی سے جو اُنھوں نے ایک ایسے آدمی کے آنے پر ظاہر کی جو اُن کے ہندوستانی بھائیوں کی طرف سے آیا تھا بہت خوش ہوا بازار بڑے تکلف سے سجے ہوئے تھے بالا خانوں کے برآمدے مردوں اور عورتوں سے بھرے ہوئے تھے جدھر سے ہم گزرتے تھے یہ لوگ خوشی سے رومال اور چھتریاں ہلاتے تھے +

اِس افتتاح کی بابت اخباروں میں بہت کچھ لکھا گیا ہے اِس لئے مجھے زیادہ بیاں کرنے کی

لندن

ضرورت نہیں صرف میں اپنا خیال لکھتا ہوں حضور قیصرہ ہند کی ایک جانب ہم بیٹھے تھے اور ایک جانب غیر ملکوں کے سفیر اور گورنمنٹ کے ممبر باقی جگہ پیرز معزز عہدہ داروں اور اُن کی لیڈیوں سے بھری ہوئی تھی حضور قیصرہ کامل صحت کی حالت میں معلوم ہوتی تھیں پرنس آف ویلز صاحب قیصرہ کا ہاتھ پکڑ کر چبوترے کے پاس لے گئے شہزادہ ممدوح کی اُس وقت کی طرز و صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ اپنی والدہ سے بہت ہی محبت رکھتے ہیں قیصرہ نے کچھ تقریر کی جس کا ایک ایک لفظ اچھی طرح تمام ہال میں سُنا گیا پہلے میڈم البٹی نے گاڈ سیو دی کوئن سوتوشر میں گایا پھر سب نے اکٹھے ہوکر کورس میں گایا اِس سمے نے دلوں پر عجیب اثر کیا جب ہم نے ترقی اقبال کی دعا دی تو قیصرہ کی آنکھوں میں آنسو جھلکنے لگے اور اُن کو دیکھ کر میرا بھی دل بھر آیا اُس وقت ضرور اُن کو

لندن

وہ زمانہ یاد آیا ہوگا جب اِن کے پیارے شوہر اِن
کے ساتھ اِن کی خوشیوں میں شریک ہوتے تھے
جب یہ رسم ختم ہوئی اور حضور قیصرہ اُٹھیں۔
تو اُنہوں نے مہربانی کے خیالات سے جو خدا نے
اُن کی ذات میں خاص کئے ہیں ہندوستانی راجوں
سے ہاتھ ملایا اور کچھ کچھ زبان مبارک سے بھی
فرمایا اُن کی اردل کی جماعت میں آٹھ وفعدار
بھی ہیں جو ہندوستان کے رسالوں سے چُن کر
خاص اِس موقع کے واسطے بھیجے گئے ہیں یہ
سب خوب صورت جوان اور اچھے سوار ہیں مَیں
اِن کو دیکھ کر بہت خوش ہوا کیونکہ یہ ہندوستانی
فوج کا اچھا نمونہ دکھاتے ہیں۔مہربان قیصرہ
ہند اپنی ہندوستانی رعایا سے محبت رکھتی ہیں۔
اِس نے اِن کی وفا داری اور جاں نثاری کے
خیالوں کو بڑھا دیا ہے آپ ہماری زبان سیکھتی
ہیں ہماری بہبودی کو مدِ نظر رکھتی ہیں اور

لندن

انگریزی قوم کو اِس بات کی ترغیب دیتی ہیں کہ مشرقی سلطنت کی ترقی و بہبودی میں کوشش کریں ۔

رات کو الحمرا تھیٹر میں ایک بڑا اچھا تماشا دیکھا ۔

۱۱۔مئی ۔ آج صبح پہلے لارڈ کیمبرلے سیکرٹری آف سٹیٹ فار انڈیا سے ملاقات کی اِس کے بعد اپنے پُرانے دوست مسٹر چارلس ایچیسن سے مِل کر بہت خوش ہوا انڈیا آفس میں مسٹر ایچ سی رالن سن مسٹر ڈونالڈ سٹیوارٹ سر ای ایلیسن اور مسٹر سی ٹرنر سے بھی ملاقات ہوئی ۔

باقی دن اُن احباب کی ملاقات میں جن کو پہلے ہندوستان میں دیکھا تھا اور دکانوں کی سیر میں صرف کیا اِن دکانوں کے اسباب کا کچھ اندازہ نہیں دُنیا کی ہر ایک چیز یہاں موجود ہے جس دکان میں ہم گئے دکان دار نہایت ادب

لندن

اور تہذیب سے پیش آئے اگر ہم نے کہا کہ فلاں چیز ہمارے مکان پر بھیج دینا تو بہت جلد اور کمال احتیاط کے ساتھ بھیج دی +

آج رات کو کئی انگریزی دوستوں کے ساتھ پرنس آف ویلز تھیٹر میں گیا اور تماشا دیکھ کر خوب حظ اُٹھایا +

۱۲۔مئی - آج تین بجے ڈیوک آف کیمبرج سے ملاقات کی جناب ممدوح بہت دیر تک مجھ سے باتیں کرتے رہے اِن کے طریق و وضع ایسے ہی دل کش اور دِل چسپ ہیں جیسے اِس خاندان کے اور آدمیوں کے ہیں اور بہت بے تکلف ہیں ڈیوک ممدوح نے اپنے بچپن کے دنوں کی کئی ہنسی کی باتیں سنائیں ہندوستانی فوج کے بارے میں بھی کچھ گفتگو آئی۔آج شام کو میں فری میسن فرقے میں داخل ہوا اُنکی میٹنگ میٹرو پول ہوٹل میں ہوا کرتی ہے پرنس ویلز نے جو گرینڈ ماسٹر ہیں

لندن

مجھ کو اِس فرقے کا ممبر بنایا اِس رسم کے ادا ہونے میں ایک گھنٹہ لگا +

۱۳-مئی-آج صبح ڈیوک آف کلارنس نے آرس کورٹ میں پھولوں اور پھلوں کی نمایش کا افتتاح فرمایا تھوڑی دیر بعد حاضری پر کارڈینل آرچ بشپ ووگ ہال نے نہایت عمدہ سپیچ کی جتنے مختلف انواع کے اور جتنے خوب صورت پھول ہو سکتے ہیں یہاں موجود تھے یہ سب فن باغبانی کے کمال اور محنت و توجہ کا نتیجہ ہے +

۱۴-مئی-چونکہ اتوار کے دن یہاں کچھ کام کاج نہیں کیا جاتا اِس لئے آج یہ شہر مجھے بہت ہی اُداس معلوم ہوا سہ پہر کو ہم آلیتھم کو گئے۔ اور کرنیل نارتھ کے خوب صورت مکان اور زمین کی سیر کی زمانہ حال کے مذاق کے مطابق جو آسایش و آرام کے سامان اِس میں تھے اِنھیں دیکھ کر میں بہت خوش ہوا پُر تکلف حمام-برقی روشنی-تصویر گیلری

لنڈن

بلیرڈ روم وغیرہ سب چیزیں اِس میں تھیں اِن کے علاوہ ایک اور عجیب چیز اِس میں دیکھی یہ ایک برقی ایجاد ہے جس کے ذریعے سے اگر خدا نخواستہ رات کو چور آ جائیں تو لوگوں کو اطلاع دی جا سکتی ہے کہ آؤ امداد کرو ایسی چیز کا یہاں ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ اُن کے مکان میں گھوڑ دوڑ اور شکار کی بہت بیش قیمت یادگاریں رکھی ہیں جن پر چالاک چور ہمیشہ نظر رکھتے ہیں صاحب خانہ ہمیں اصطبل میں لے گئے گھوڑ دوڑ کے گھوڑے اور وہ گھوڑیاں جن کے بچے لئے جاتے ہیں دکھائیں فلرٹن گھوڑا بھی ہم نے دیکھا جس نے داٹر لوکپ جیتا تھا اور عمدہ عمدہ شکاری کتے بھی دیکھے کرنیل نارتھ نے چکور بہت پالے ہوئے ہیں مجھے بھی سمجھایا کہ یہ اِس طرح پالے جاتے ہیں اِن کے باغ بہت خوب صورت ہیں انگورستان بھی قابل دید چیز ہے ۔

لندن

۱۵- مئی - آج صبح کے وقت پہلے لارڈ کبرلے میری ملاقات کو تشریف لائے اِس کے بعد دو پہر کو ڈیوک کیمبرج ملنے آئے سہ پہر کو ہم نے مکان پارلیمنٹ کی سیر کی میرے دوست لارڈ میتھ مجھے اوپر کے مکان میں لے گئے جہاں میں لارڈ نارتھ بروک سابق وائسرائے ہند سے مِلا اور مینے اُن کو ایک مسئلہ متعلقہ مال پر تقریر کرتے سنا جب میں ہوس آف کامنز میں گیا تو ہوم رول پر بحث ہو رہی تھی مسٹر گلیڈ سٹون اپنی مشہور فصاحت اور پُر زور تقریر سے مسٹر چیمبرلین کے حملے کا جواب دے رہے تھے شام کے کھانے کے بعد ہم نے شاہی ایکویریم کی سیر کی ایک تالاب میں جو زیادہ عمیق نہ تھا اسی فٹ بلندی سے آدمیوں کو کودتے اور غوطہ لگاتے دیکھا اِس کے بعد میں عمدہ بال دیکھنے گیا جو کونسل آف لندن نے دیا تھا +

لندن

۱۶-مئی - آج صبح کے وقت میں ڈیوک آف کناٹ کی ملاقات کو گیا جناب ممدوح بکنگھم پیلیس میں رہتے ہیں اِن کی یاد غضب کی ہے انہوں نے میرے چند اہلکاروں کا ذکر کیا جن کو اُس زمانے میں دیکھا تھا جب شمالی ہندوستان میں فوج کے ایک حصّے پر حاکم تھے ڈیوک ممدوح بڑے مستعد سپاہی ہیں جنگی انتظام کے متعلق ایک ایک بات جانتے ہیں اور اِن معاملات کو خوب سمجھتے ہیں اِن کا اخلاق نہایت عمدہ اور طرز دل کش ہے یہی سبب ہے کہ تمام آدمی جن کو اِن سے نیاز حاصل ہے اِن سے محبت رکھتے ہیں میں نے کہا خدا کرے آپ وائسرائے بن کر ہندوستان میں تشریف لائیں اِس کے جواب میں فرمایا اے میرے مہربان میری بھی یہ دلی خواہش ہے۔یہاں سے رخصت ہوکر میں ساوتھ کینسنگٹن میوزیم دیکھنے گیا اور کئی گھنٹے وہاں رہا اِس میں بہت سی معدنیات اور

لندن

نباتات ایسی ہیں جو دنیا میں کہیں اور نہونگی +

لارڈ میئر کے یہاں آج جلسہ احباب تھا میں بھی سہ پہر کو وہاں گیا یہ جلسہ منیشن ہوس میں ہوا جو ایک عمدہ عمارت وسط شہر میں واقع ہے صاحب خانہ بڑی مدارات سے پیش آئے اور اپنی قدیم جماعت کی طرف سے جس کے یہ افسر ہیں ویلکم کہا شہر کے بہت سے معززین سے ملاقات کرائی۔ رات کو ہم شافیٹس بری تھیٹر میں گئے۔ جہاں سورا کو بُونڈ کا تماشا ہو رہا تھا اِس سے زیادہ دلچسپ تماشا ہم نے کبھی نہیں دیکھا مس لیٹی لینڈ اور چارلس ڈربی کا ایکٹ کرنا بھی قابل تعریف تھا اِن کا لباس دیکھ کر ہم کو ہنسی آئی کیونکہ یہ مشرقی وضع کا لباس تھا مگر لندن کے تماشائیوں کے مذاق کے مطابق اِس میں کچھ اصلاح کی ہوئی تھی یہاں سے میں کونٹس آف لیون کے جلسہ احباب میں گیا بہت آدمی وہاں جمع تھے +

لندن

۱۷ مئی - آج کی صبح انڈیا آفس کے اہلکاروں کی ملاقات میں صرف ہوئی ان میں بعض میرے پرانے دوست تھے جیسے جنرل نیو مارچ - یہ عمارت لندن کی خوب صورت عمارتوں میں سے ہے مگر شہر سے علیحدہ واقع ہے اور اس کے بعض کمروں میں دن کو روشنی اچھی نہیں ہوتی ہے یہاں چند تصویریں ہیں جو تاریخ ہندوستان سے تعلق رکھتی ہیں +

سہ پہر کو ڈیوک آف کانا ٹ میری ملاقات کو تشریف لائے آٹھ بجے میں امپیریل انسٹی ٹیوٹ کی دعوت میں گیا پرنس ویلز اور ڈیوک آف یارک کے بیچ میں مجھے بیٹھنے کو جگہ ملی قیصرہ ہند کے تمام وزرا اور معزز عہدہ دار اس دعوت میں موجود تھے مہاراجہ پونا گر گوندال بھی مدعو کئے گئے تھے کھانے کے بعد حسب مراتب ایک دوسرے کے پیچھے ہوکر اس وسیع عمارت اور باغ کی سیر کی جن میں نہایت خوبصورت روشنی کی گئی تھی جہاں سترہ ہزار مہمان جمع ہوں وہاں

لندن

ایک قدم بھی چلنا ذرا مشکل کام ہے مسٹر گلیڈ سٹون کے ساتھ جس سرد مہری اور کج اخلاقی سے یہ لوگ پیش آئے اُسے دیکھ کر میں بہت حیران ہوا یہ مانا کہ یہ صاحب اِن سے نفرت کرتے ہیں اور ہمیشہ حقارت کی نظر سے اِن کو دیکھتے ہیں مگر آج وہ اِن کے مہمان ہیں اِس لئے یہ موقع اِس نفرت ظاہر کرنے کا نہیں ہے اِس سے بڑھ کر یہ دیکھا کہ بعض لیڈیوں نے بھی ایسی ہی نفرت ظاہر کی +

۱۰-مئی - آج چار بجے ہم سب ریجنٹس پارک میں چڑیا گھر دیکھنے گئے یہ چڑیا گھر ایک وسیع قطعہ زمین پر بنا ہوا ہے مختلف قسم کے جانوروں کے واسطے علیحدہ علیحدہ مکان بنے ہوئے ہیں اور ہر ایک مکان کی ہوا کو اُن جانوروں کے مزاج کے مطابق جو اُن میں رہتے ہیں گرم کیا ہوا ہے یہی سبب ہے کہ زیادہ گرم ملکوں کے جانور بھی آج تک زندہ ہیں

لنڈن

اور ہزاروں آدمی اُن کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں ۔ جو ان تماشائی بندروں کے مکان کی بہت قدر کرتے ہیں ۔ اُن کی خوشی کی چیخوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اِن عجیب الخلقت جانوروں کو جو یہاں بند ہیں دیکھ کر خوش ہوتے ہیں ہم نے ہندوستان اور افریقہ کے بھی بعض عمدہ جانور یہاں دیکھے مثلاً ہاتھی ۔ شیر ۔ گینڈا ۔ دریائی گھوڑا اور تمام قسم کے سانپ +

شام کو میں ہیلیس تھیٹر آف ویرائی ٹیز دیکھنے گیا اصل میں تو یہ انگلش اوپرا ہوس بنایا گیا تھا مگر اِس کام کے قابل نہ بنا اِس لئے اب اِس میں باجا بجتا ہے جیسے ایمپائر اور الحمرا میں بجتا ہے اندر سے یہ محل بہت ہی اچھا سجا ہُوا ہے اِس کثرت سے اور ایسی عمدہ آرائش کہیں تو اور کسی جگہ نہیں دیکھی سٹیج کی دونو طرف جو سنگ مرمر کے ستون بنے ہوئے ہیں اُن پر چار ہزار پونڈ صرف ہوئے ہیں

لندن

ریشمی پردہ جو لٹک رہا ہے دو ہزار پونڈ کا ہے اور آرائش کی چیزیں بھی ایسی ہی قیمتی ہیں تماشا ختم ہونے سے پہلے میں یہاں سے چلا آیا اور لیڈی پےجٹ کے ناچ میں جا کر حظ اُٹھایا ایسے موقعوں پر کمروں میں آدمیوں کا بہت ہجوم ہو جایا کرتا ہے اور ناچ میں کچھ دقت پیش آیا کرتی ہے یہ عجیب بات دیکھنے میں آئی کہ ہمیشہ نوجوان لیڈیاں صبح کے وقت حاضری سے پہلے پارک کی سیر کیا کرتی ہیں مگر جس رات کہیں ناچ ہوتا ہے اُس روز پچھلی رات قریباً صبح تک سیر کرتی ہیں اِس سے ضرور اُن کی طبیعتیں کمزور ہو جاتی ہونگی اگرچہ یہ بات دیکھنے میں تو نہیں آئی کہ یہاں کی لیڈیاں جلد کمزور ہو جاتی ہیں مگر عقل جانتی ہے کہ ضرور ایسا ہو۔

۱۹-مئی-آج صبح پہلے بہت سے جوہریوں کی دکانیں دیکھیں پھر ٹاور کی سیر کی اور وہاں کی تاریخی یادگاریں دیکھ کر خوب لطف اٹھایا شاہی

لندن

جواہرات ہم کو بہت پسند آئے اُن میں کوہ نور بھی تھا جو تمام دنیا میں مشہور ہے سلح خانہ بھی جس میں بے شمار بندوقیں علیحدہ علیحدہ شکل کی تھیں ایک قابل دید چیز تھی رات کو میں مارکیٹنیس آف رپن کے جلسۂ احباب میں گیا اور چند پُرانے اینگلو انڈین دوستوں سے ملا اِس کے بعد مسس ڈی واری کے ناچ میں گیا اُن کا مکان برکلے سکویر کے پاس ہے اِس کے کمرے نہایت خوب صورتی کے ساتھ نایاب پھولوں سے سجے ہوئے تھے۔

۲۰۔مئی۔آج سہ پہر کو ہم ٹینس کلب میں گئے کورٹ کچھ بُرے نہ تھے چند گیم جو خوب جوش کے ساتھ کھیلے گئے ہم نے دیکھے کھانا کھا کر میں ہارکیٹ تھیٹر میں گیا اور ایک نیا تماشا اے ووین آف نو امپارٹنس دیکھا جو نہایت عمدگی سے کیا گیا تھا۔ پردے وغیرہ آرائش کا سامان نہایت عمدہ تھا سب

لندن

بھٹیڑوں میں یہاں ایسا ہی تکلّف دیکھنے میں آیا ہے +

۱۷۔ مئی۔ آج وٹ سنڈے ہے اور چونکہ اس کے بعد بنک کی تعطیل کا دن ہے اس لئے ہمیں اُن پُر جوش طبیعتوں کے دیکھنے کا خوب موقع مل گیا جو ہوم رول فار آئر لینڈ کے ممد و معاون ہیں ہزاروں آدمی باجا بجاتے ہاتھوں میں جھنڈیاں لئے ہائڈ پارک کو جاتے ہوئے ہمارے ہوٹل کے پاس سے گزرے بظاہر اس جماعت کا جوش بہت ہی معلوم ہوتا تھا البتہ یہ صحیح طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ حقیقت میں بھی یہ جوش کچھ وجود رکھتا تھا یا صرف ظاہری تھا اس جوش کو دیکھ کر مجھے سوڈے کی بوتل یاد آئی جو کھلتی تو بڑے جوش سے ہے مگر جب پیو تو پھیکا پانی ہے اور کچھ نہیں اور ڈاٹ کے اُڑنے سے بھی کوئی صدمہ نہیں پہنچتا ہے میں کہہ سکتا ہوں کہ ملک انگلستان میں متوسط

لندن

رتبے کے آدمی اِن عوام کے جوش کو جن کی نیتوں میں کچھ فساد معلوم ہوتا ہے مدت تک دباتے رہیں گے اور کسی قسم کا ضرر نہ پہنچنے دینگے وہ جو اِن لوگوں کو ایسی حرکتوں سے نہیں روکتے ہیں تو اِس میں بڑی حکمت عملی ہے دھواں اُٹھتے بلکہ شعلے نکلتے دیکھتے ہیں اور چپ بیٹھے ہیں کچھ نہیں کہتے کیونکہ اگر یہ ایسا نہ کریں تو یہ لوگ مخفی طور پر اپنے مطلب میں کامیاب ہونے کی کوشش کریں اور وہ زیادہ مضر ہو یہی سبب ہے کہ ہندوستان میں بھی اِس بناوٹی جوش کے فرو کرنے کی طرف کچھ توجہ نہیں کی جاتی جس کا نام نیشنل کانگریس رکھا ہوا ہے آج مسٹر آلور اور مسٹر وڈ میرے زیورات لے کر کپور تھلے سے یہاں پہنچے اِن زیوروں کو میں شہزادے کی شادی کے موقع پر پہنا چاہتا ہوں +

۲۲-مئی - ایک بجے ہم ہمپٹن لی کی سیر کو چلے دریا پر پہنچ کر کشتی میں سوار ہوکر خوب سیر کی یہ نظارہ

لندن

بڑا ہی دل فریب تھا سینکڑوں قسم کی مختلف کشتیاں یہاں تھیں ہوس بوٹ اور برقی کشتیاں بھی دیکھنے میں آئیں اس نظر فریب کیفیت کا جو ٹیمس کے اس حصّے پر دیکھنے میں آئی یہ عالم ہے کہ جدھر نظر جاتی ہے ؎

کرشمہ دامن دل میکشد کہ جا اینجاست

شاید یہ انگلستان ہی کے ساتھ خاص ہے اور اسی کا حصّہ ہے سرسبز و شاداب زمین باغوں - اور نخلستانوں سے بھری ہوئی ہے مکانات جو دریا کی دونو طرف بنے ہوئے ہیں نہایت خوب صورتی کے ساتھ پہاڑ کے ڈھلانوں پر واقع ہیں ان مکانوں میں گھاس کے خوش نما تختے ہیں جو پانی کے کنارے تک پھیلتے چلے گئے ہیں موسم بہار میں اکثر اہل لندن سنیچر اور اتوار کا دن یہاں دریا کے کنارے گذارتے ہیں نوجوان مرد اور لڑکیاں - دعوتیں دے کر جلسہ کرکے حظ اٹھاتی ہیں یہ

سب باتیں انگریزی طریق کے مطابق ہوتی ہیں کسی طرح کا شور و غل نہیں ہوتا یہ جگہ ہم کو کچھ ایسی بھلی معلوم ہوئی کہ چھوڑنے کو جی نہ چاہا رات کے گیارہ بجے مکان کو واپس آئے آج کا دن بڑے ہی مزے میں گذرا +

لندن

۲۲-مئی۔ آج صبح ہم نے برٹش میوزیم کی سیر کی اس کے عجائبات دنیا میں مشہور ہیں ان کے بیان کی کیا ضرورت ہے اس کو اچھے غور سے دیکھنے کے واسطے تمام عمر صرف کرنی چاہیئے۔ میں نے صرف اُن عجائبات کو کچھ دیکھا جو علم سے تعلق رکھتے ہیں یہاں کا کتب خانہ تمام دنیا کے عمدہ کتب خانوں میں سے ہے تمام کتابوں کی جو انگلستان یا اُس کی نو آبادیوں میں چھپتی ہیں دو دو جلدیں اس کتب خانے میں بھیجی جاتی ہیں +

آج سہ پہر کو ہم نے وہ مکان دیکھا جس میں میڈم تساؤتسن کی جمع کی ہوئی موم کی تصویریں رکھی ہوئی

لندن

ہیں یہ بڑی صنعت کے ساتھ بنائی گئی ہیں میرے خیال میں تو یہ جان دار معلوم ہوتی ہیں سلاطین حال و زمانہ گزشتہ و قاتلان زمانہ حال کی شبیہیں یہاں ہم نے دیکھیں غرض جو قابل یاد آدمی ہیں وہ سب یہاں موجود ہیں اکثر کروں کا جن میں قتل وقوع میں آیا تھا سامان بھی خرید کر یہاں لگایا گیا ہے نیپولین رول کی معتبر یادگاریں جو ہم نے یہاں دیکھیں دل چسپ اور قابل قدر چیزیں ہیں +

۲۴ - مئی - آج سہ پہر کو ہم انگلینڈس ہوم آف مسٹری (ایجپشن ہال) میں گئے مسٹر ماسکے لن اور مسٹر کک نے عجیب ہاتھ کی چالاکیاں اور شعبدے دکھائے غضب کی پھرتی کرتے تھے جو بات ناممکن معلوم ہوتی تھی وہ آسانی سے کرکے دکھا دیتے تھے +

آج رات چیمبر آف کامرس نے لارڈ رابرٹس صاحب

لندن

کو گرینڈ ہوٹل میں دعوت دی میں بھی اس میں شریک ہوا دو سو کے قریب مہمان تھے کھانے کے بعد جو سپیچیں ہوئیں بہت موزون تھیں جب ہندوستان کی صحت کا جام پیا گیا تو مینے بھی ایک لمبی سپیچ کی جس پر زور سے چیرز دئے گئے +

۲۵-مئی- شام کو ہم کوئینس کلب کین -سنگٹن میں لان ٹینس دیکھنے گئے یہاں کورٹوں پر چھتیں پڑی ہوئی ہیں تا کہ ہر ایک موسم میں شوقین کھیل سکیں اور بارش خارج نہو براڈلے برادرس کو مینے کھیلتے دیکھا خوب کھیلتے تھے اور جلدی کھیلتے تھے ہائیڈ پارک میں سے گزر کر جو حسب معمول گاڑیوں سے بھرا ہوا تھا ساوائے ہوٹل کو واپس آگئے- رات کو میں ساوائے تھیٹر میں گیا اور گلی وال کا ایک آپیرا دیکھا +

۲۶-مئی- آج کا دن تو دکانوں کی سیر اور مختلف

لندن۔ قسم کے اسباب خریدنے میں صرف ہوا البتہ رات اچھی مصروفیت میں گزری پہلے ہم ایڈیلفی تھیٹر میں گئے اور تیلو ڈراما بلیک ڈامی نو تماشے کا کچھ حصّہ دیکھا اِس کے بعد لیڈی اے بنگڈن کے جلسہ احباب میں گئے یہاں کا باجا اور راگ سُن کر بہت لطف آیا گانے بجانے والے اوّل درجے کے خوش الحان اور باجہ نواز تھے سوتھ آڈلے سٹریٹ سے مسس جانسٹن نوسٹرس ایٹ ہوم میں شریک ہونے کے واسطے میرے نام خط آیا +

۲۷۔مئی۔ برلنگھم میں جو آج پولو ہوا اُس کے دیکھنے کا شوق ہمیں کھینچ کر وہاں لے گیا اِس کو دیکھ کر خوب لطف آیا پولو کھیلنے کے میدان جو ہم نے ہندوستان میں دیکھے ہیں اُن سب سے یہ میدان اچھا ہے اِس کی مرمت اور صفائی میں بہت ہی روپیہ صرف ہوتا ہوگا برلنگھم موسم گرما بسر کرنے کے لئے بڑی اچھی جگہ ہے یہاں کا کرکٹ

لندن

پولو ٹینس کبوتروں کا شکار۔ عمدہ شراب اور نفیس کھانوں کا میسر ہونا لوگوں کو کھینچ کھینچ کر لاتا ہے رات کو رائل آپیرا میں جو کونٹ گارڈن میں ہے۔ گئے اور گلکس آرفو اور پیگ۔لی۔ ایکسی سُنا ‌+

۲۲۔مئی۔ آج اتوار ہے اور کوئی کام نہیں ہوسکتا اس لئے ہم نے رچمنڈ پارک کی سیر کی یہ بہت اچھا مقام ہے یہاں کے ہرن قابل دید ہیں مشہور ہوٹل سٹار گارٹر میں ہم نے چاے پی اس کی چھت پر سے دریاے ٹیمس بہت خوش نما معلوم ہوتا ہے۔ وائٹ لاج جا کر ڈیوک اور ڈچز آف ٹیک سے ہمنے ملاقات کی حسن اتفاق سے شہزادی مے سے بھی یہاں ملاقات ہوئی جن کی ڈیوک آف یارک سے عنقریب شادی ہونے والی ہے +

۲۳۔مئی۔ جب ہمنے ماپل کمپنی کی دکان دیکھی تھی تو میں سمجھا تھا کہ آج ایسی دکان دیکھی۔

لندن

جس سے زیادہ بڑی دکان دنیا میں نہیں ہو سکتی اور جس میں ہر ایک چیز مل سکتی ہے لیکن آج جو مسٹر وائٹ لے کی دوکان دیکھی تو میں سمجھا کہ وہ خیال غلط تھا یہ عظیم الشان دوکان ابتدا میں ایک چھوٹی سی معمولی دوکان تھی اِس کی جو کچھ حالت اب ہے یہ سب مسٹر وائٹ لے کی بے حد محنت اور ہمت کا نتیجہ ہے بے شک یہ شخص تجارت کا نیپولین ہے ہر ایک چیز جو خیال میں آ سکتی ہے اگر آدمی کے پاس روپیہ ہو تو اِس دکان سے مل سکتی ہے بیاہ کی دعوت تجہیز و تکفین جشن کے موقع پر بازاروں کی آرائش وغیرہ وغیرہ چیزوں کا ٹھیکہ بھی لے لیتے ہیں۔

سر جیمس لائل نے میری بڑی ہی خاطر تواضع کی اور بڑی ہی مہربانی میرے حال پر فرمائی جو میری خاطر انھوں نے آج ایوننگ پارٹی دی اور میرے بہت سے اینگلو انڈین احباب کو اِس

لندن

میں بلایا سرلیپل گریفن مسٹر آلفرڈ لائل اور
مسٹر ہیف گف سے مل کر میں بہت خوش ہوا۔
میرے میزبان جس بے حد اور دلی مہماں نوازی
کے سبب سے ہندوستان میں مشہور تھے اُس
کو آج تک اُسی طرح لئے جاتے ہیں اس رات
نے خوب لطف دیا۔

۳۰۔مئی۔ آج ہم جنگی کھیل دیکھنے کے واسطے
اگریکلچرل ہال میں گئے یہ بڑا عمدہ تماشا ہے۔
سینکڑوں آدمی اس کو پسند کرتے ہیں یہ وسیع
عمارت آدمیوں سے بھری ہوئی تھی اور اس
زور سے تعریفیں ہوتی تھیں کہ کان پڑی آواز
نہ آتی تھی ایک مصنوعی لڑائی انگریزوں اور
افغانوں میں دکھائی گئی جب انگریزی فوج نے
بہت چستی اور پھرتی سے ایک دریا پر پُل بنایا
تو تماشائیوں نے بڑے زور شور سے چیرز دئے۔
رات کے آٹھ بجے ڈربی ڈنر میں گیا جو مسٹر اسمتھ

لندن

اے بلائتھ نے دی تھی یہ نہایت عمدہ پارٹی تھی چونسٹھ آدمی اِس میں شریک تھے اِن کا خوب صورت مکان پورٹ لینڈ پیلیس میں ہے لوگ اِن کی شراب کی بہت تعریف کرتے ہیں اِنھوں نے مجھ سے فرمایا کہ آپ میری کنٹری سیٹ جو ایسیکس میں ہے دیکھیں ٭

۳۱۔مئی آج ڈربی گھوڑ دوڑ ہے۔ حُسنِ اتّفاق سے دن خوب کُھلا ہوا ہے مطلع بالکل صاف ہے چونکہ کرنیل نارتھ نے مجھ سے کہا ہے کہ آپ میرے ساتھ سیر دیکھنے چلیں اِس لئے مَیں اُن کے ساتھ اُنھی کی گاڑی میں سوار ہو کر جس میں نہایت عمدہ گھوڑے جُتے ہوئے تھے ایپسم کو گیا اِس گاڑی کی سواری نے خوب مزا دیا رستے میں بے شمار گاڑیاں اور ہزاروں پیدل ملے جو اِس سیر سے لُطف اُٹھانے پر آمادہ تھے۔گھوڑ دَوڑ کے میدان میں

لندن

پہنچتے ہی ہم گرینڈ سٹینڈ پر چلے گئے ہمارے نیچے بہت دور تک میدان میں تمام فرقوں کے لوگ کثرت سے جمع تھے تھوڑی دیر کے بعد ریل پہ ریل آنی شروع ہوئی اور ہجوم کو جو پہلے ہی بہت تھا بڑھانے لگی میدان کے کنارے دور تک سائبانوں کے نیچے دوکانیں لگی ہوئی تھیں اور شرطیں لگانے والے جن کا ہمیشہ یہی کام ہے زور زور سے پکارتے تھے دس ایک دس دو - ایک آدمی کو یہی خبط تھا کہ شرط لگاتا تھا۔

جب پولیس نے میدان سے آدمیوں کو ہٹایا اور دوڑ شروع ہوئی تو شور و غل کم ہونا شروع ہُوا یہاں تک کہ چند منٹ میں بالکل بند ہوگیا اور ہمہ تن گوش بن کر سب اس طرف متوجہ ہو گئے اور دیکھنے لگے کہ کون بڑھتا ہے اور بازی لے جاتا ہے جب آئی سن گلاس گھوڑا بڑھ گیا تو اتنا شور و غل مچا کہ جب تک دوسری دوڑ

لندن

: شروع ہوئی بند نہ ہوا اِس گھوڑے کے بڑھنے سے سب خوش ہوئے اور اِس کے مالک مسٹر بیک کالونٹ اور اس کے سوار لوئس کی تحسین و آفرین کی گئی گھوڑ دوڑ کے بعد اِس احاطے میں جا کر جہاں گھوڑے کھڑے تھے ہم نے بھی آئی سن گلاس کو دیکھا واقعی بہت اچھا گھوڑا تھا چھ بجے ہم وہاں سے ریل میں واپس آئے رات کو لی سیتم میں جا کر بیکٹ کا تماشا دیکھا سٹیج کے پیچھے جا کر مس ایلن ٹیری اور مسٹر ہنری اروِنگ سے میں ملا اِن دونو کی صورت بہت پیاری تھی خوب ہوا کہ دو مشہور انگریزی ایکٹروں سے آج ملاقات کا اتفاق ہوا +

یکم جون۔ آج صبح کے وقت میں پرائم منسٹر آنریبل ڈبلیو ای گلیڈ سٹون سے ان کے دفتر کے مکان میں جو ڈاؤننگ سٹریٹ میں ہے ملنے گیا میں اُن سے مِل کر جو اپنے وقت میں مشہور

لندن

زمانہ میں۔ بہت محظوظ ہوا اور ان کی نصیح پُر
زور تقریر سُن کر حیران ہوا دنیا کی سب سے بڑی
سلطنت کے انتظام میں تو یہ صاحب مصروف
ہیں مگر اس مصروفیت پر بھی کئی یونانی نظموں
کے اُنھوں نے ترجمے کئے ہیں اور مختلف مضامین
پر آرٹیکل لکھ کر مشہور اخباروں میں بھیجتے رہتے ہیں
میں یہاں بہت دیر ٹھہرا مسئلہ آیرش ہوم رول
کی موجودہ حالت کی نسبت جو کچھ ان کے خیال
تھے براہ مہربانی مجھے سنائے میں نے کہا کہ لارڈ اس بل
کو رد کر دیں گے آپ نے فرمایا مجھے یقین نہیں
کہ وہ ایسی جرأت کر سکیں اس کے بعد میں
بہت دیر تک مسس گلیڈ سٹون سے باتیں کرتا رہا
اُنھوں نے اپنے شوہر کی پرائیویٹ لائیف کی بہت
سی باتیں سنائیں جو بڑی دل چسپ تھیں میں
یہ دیکھ کر بہت خوش ہوا کہ یہ مشہور مدبر سلطنت
اس بڑھاپے میں اچھے مضبوط ہیں اور ان کے

لندن

سب قوے صحیح و سالم ہیں اِن کی عمر کے خیال سے مَیں چاہتا ہوں کہ اب یہ اُس آرام سے حظ اُٹھائیں جو ایک مدّت دراز تک اپنے ملک کی خیر خواہی کے ساتھ خدمت کرنے کے بعد حاصل ہُوا ہے +

اِس کے بعد میں فارن آفس میں لارڈ روز بری سے ملاقات کرنے گیا ہم کچھ دیر تک اِس مصلحت پر جو آج کل معاملات مصر کے متعلق اختیار کی گئی ہے اور اہل ہند کے خیالات پر گفتگو کرتے رہے مَیں خیال کرتا ہوں کہ لارڈ روز بری بڑے لائق آدمی ہیں اور جلد اپنی لیاقت سے انگلستان کے ایک مشہور مدبر سلطنت بن جائینگے مَیں اِس عمر کے جوان آدمی کو اِتنے بڑے عہدے پر دیکھ کر حیران ہوتا ہوں رات کو مینے لیڈی کارنارون کے ساتھ چارلس سٹریٹ میں کھانا کھایا اِس کے بعد میں ایک ناچ میں گیا جو لیڈی وِلسن کے مکان پر ہوا تھا +

لندن

۲-جون- آج ہم ونڈسر کاسل کی سیر کو گئے باہر سے یہ مکان اگرچہ پُرانا اور بے رونق معلوم ہوتا ہے مگر خوب صورت ہے اور ایک بے قاعدہ شکل میں پہاڑ کی ایک جانب پر بنا ہوا ہے اندر سے بڑا پُر تکلف ہے مختلف شاہی کمرے نہایت خوب صورتی سے سجے ہوئے ہیں بہت سی عمدہ تصویریں یہاں ایسی ہیں کہ جن کی کچھ قیمت نہیں پڑ سکتی وہ تحائف جو جوبلی کے موقع پر دنیا کے ہر ایک حصّے سے آئے اور یہاں رکھتے ہیں عجب دل چسپ ہیں- میں کچھ دیر کتب خانے میں ٹھہرا اور اس کی سیر کی ونڈسر پارک اور اُس کے گرد کا نظارہ بڑا نظر فریب ہے- کھانے کے بعد الحمرا میں جا کر دو نئے بالٹے[1] موسومہ الہ دین اور منگاگو دیکھے دونوں کا سامان آرایش عمدہ تھا +

۳-جون- آج ہم نے پھر ایکوریم کی سیر کی- اور دو جوڑی لڑکیاں دیکھیں جن کے جسم ایک

[1] نقالوں کا ناچ

لندن

جھلی سی مجڑے ہوئے تھے میں خیال کرتا ہوں
کہ جس کے پاس یہ عجیب لڑکیاں تھیں اُس
نے خوب روپیہ کمایا ہوگا۔ شام کو مَیں ایک بڑے
مکان آلبرٹ ہال میں مشہور میڈم پاتی کا گانا
سننے گیا یہ مکان لوگوں سے بھرا ہوا تھا جو اِس
مشہور گائن کے سننے کے بہت مشتاق معلوم
ہوتے تھے اِس کی پیاری آواز جو بالکل بے ساختہ
تھی مجھے بہت بھلی معلوم ہوئی۔ آج لارڈ کمبرلے
نے قیصرہ کی سالگرہ کی خوشی میں دعوت دی تھی
مینے بھی کھانا وہیں کھایا اِس کے بعد لارڈ روزبری
کے جلسہ احباب میں گیا جو فارن آفس میں ہوا
یہ جلسہ بڑی دھوم دھام کا تھا تمام ملکوں کے
سفیر کیبنٹ منسٹر پارلیمنٹ کے بہت سے میمبر
اور لنڈن سوسائٹی کے معززین اِس میں شریک
تھے لیڈیوں نے بیش قیمت جواہرات پہنے ہوئے
تھے جو برقی روشنی میں غضب کی چمک دمک

لندن

دکھا رہے تھے مردوں کی شان دار وردیاں دیکھنے والے کو حیران کرتی تھیں یہ کیفیت ہمیشہ مجھے یاد رہے گی پرنس ویلز اور شاہی خاندان کے اور آدمی بھی یہاں تشریف رکھتے تھے ؛

۴- جون - برائی ٹن کی جس کو انگریزی میں گھاٹوں کی ملکہ کہتے ہیں ہم نے بہت تعریف سنی تھی اِس لئے آج اِس کی سیر کو گئے یہ مقام شہر سے پچاس میل کے فاصلے پر ہے مگر ہم ایک ہی گھنٹے میں ایک عجیب سڑکوں کے جال پر سے گزر کر وہاں پہنچ گئے بے شک یہ ایسی دِلچسپ جگہ ہے کہ جتنا اِس کو پسند کیا جائے بجا ہے یہاں کی خاص قابل دید چیزیں دو ہیں۔ ایکوریم اور پئیر۔ ایکوریم میں وہ تمام چیزیں موجود ہیں -

---

لہ بندرگاہوں میں پتھروں کا ایک لمبا پشتہ سا بنا لیا کرتے ہیں کہ کنارے تک پہنچنے سے پہلے لہروں کا زور کم ہو جائے اور جہازوں کو صدمہ نہ پہنچے اِس کو پیر کہتے ہیں ؛

لندن

جو مچھلیوں کی زندگی کے متعلق امورات معلوم کرنے کے لئے ضروری ہیں دنیا کے مختلف حصّوں میں جو عجیب اور کم یاب مچھلیاں مل سکتی ہیں وہ یہاں دیکھ لیجئے یہ مکان جس غرض سے بنایا گیا ہے تکمیل کو پہنچایا گیا ہے۔ سینکڑوں آدمی یہاں آکر فائدہ اور تفریح اُٹھاتے ہیں۔ پیر جو کئی سو فٹ تک پانی میں بڑھتا چلا گیا ہے اچھی سیر کی جگہ ہے ہم ایک عالی شان ہوٹل میٹرو پول میں ٹھہرے انگلستان میں آرام و آسایش کے سامان ہر جگہ مہتیا ہیں ہاں اِن سے حظ اُٹھانے کے واسطے روپیہ چاہئے۔

۵۔ جون۔ آج صبح ہم برائی ٹن سے روانہ ہوئے وکٹوریہ اسٹیشن پر پہنچ کر دوسری ریل میں سوار ہوکر کرسٹل پیلیس کی سیر کی غرض سے سیڈن ہیم کیطرف چلے میں یقین کرتا ہوں کہ ایسا شیش محل تمام

لندن

دنیا میں نہ ہوگا۔ لندن کی پہلی نمایش اسی شیش
محل میں ۱۸۵۱ء میں ہوئی تھی۔ یہ اتنی وسیع
ہے کہ ایک لاکھ سے زیادہ آدمی اِس میں آسکتے
ہیں ایک کمپنی نے اِس کو خرید لیا تھا اور وہاں
سے اِس کا سامان اُٹھا کر یہاں سیڈن ہیم میں
لاکر مکان بنا لیا یہاں آج دھوبیاں امیزن نے
تماشا کیا جس کے دیکھنے کو بہت خلقت جمع ہوئی
ان لوگوں کا طریق معاشرت یہی ہے کہ تمام
یورپ میں اپنے ملک کا ناچ دکھاتے پھرتے ہیں
اِس عمارت کے گرد بڑا وسیع اور خوب صورت
میدان ہے شہر میں واپس آکر بکنگھم پیلیس میں
جاکر سٹیٹ کانسرٹ میں شریک ہوا پرنس آف
ویلز اور شاہی خاندان کے اور صاحبوں سے اس
جگہ ملنے کا اتفاق ہوا۔ ہال کے ایک سرے پر
تماشا گاہ کے مقابل ایک چبوترہ بنا ہوا تھا اِس
پر یہ سب صاحب بیٹھے تھے دونو طرف سفیروں

لندن

ہندوستانی راجوں اور منشروں کے لئے کرسیاں بچھی ہوئی تھیں یہاں سے اُٹھ کر ہم کھانے کے کمرے میں گئے سونے کے برتن جو اِس موقع کے واسطے ونڈ سر کاسل سے لائے گئے تھے اِس کثرت سے تھے کہ میں دیکھ کر حیران ہو گیا تھوڑی دیر تک شہزادی ویلز کے ساتھ باتیں کرنے کا مجھے یہاں اتفاق ہوا اِن کا طرز و طریق بہت ہی بھلا معلوم ہوا۔ عادات السادات سادات العادات +

۶۔ جون۔ ہر روز کی سیر تماشوں دعوتوں اور جلسوں سے طبیعت سیر ہوگئی آج میرا ارادہ ہے کہ کہیں نہ جاؤں مکان میں آرام سے بیٹھا رہوں۔ رات کے کھانے تک میں مکان ہی پر رہا اور کہیں نہ گیا کھانے کے بعد امپائر تھیٹر میں جلے اِن ٹون تماشا دیکھنے گیا اِس تماشے کو خلقت بہت پسند کرتی ہے +

۷۔ جون۔ آج ہم نے ارلس کورٹ کی نمایش

لندن

میں کپتان بوائٹن کے ورلڈس واٹر شو کی سیر کی پانی پر چلنا وغیرہ وغیرہ بہت سے تماشے دیکھنے کے بعد ہم نے وہ لطف بھی اٹھایا جو واٹر شوٹ پر اترنے سے حاصل ہوا تھا یہ تماشا کیا تھا ٹھٹھا تھا بہت سے آدمی جو اس میں گئے سر سے پاؤں تک تر ہو گئے اور تماشائیوں نے قہقہے لگائے۔ میرے بھی چند ہمراہی گئے اور تر ہو کر آئے +

پیرس

۸۔ جون۔ آج شام کو ہم کلب ٹرین میں سوار ہو کر پیرس کو روانہ ہوئے حسن اتفاق سے رودبار میں تلاطم نہ تھا اس لئے میرے کسی ہمراہی کو تکلیف نہیں ہوئی یہ سفر چند گھنٹوں میں طے ہو گیا رات کے گیارہ بجے ہم پیرس پہنچ گئے +

۹۔ جون۔ آج صبح ہم نے باراکاٹ کے شوروم اور ویرہوس کی سیر کی۔ تمام اقسام کے کانچ

پیرس کے برتن یہاں رکھے ہوئے تھے بہت سے عمدہ کانچ کے اور خوش وضع بنے ہوئے تھے باقی کا دن بولوار کی سیر اور اور ایسی چیزوں کے دیکھنے میں صرف ہوا جو زیادہ دلچسپ نہ تھیں رات کا کھانا کھا کر ہم نے تھیٹر میں جا کرے کلاش دے کارن ول کا تماشا دیکھا یہ ایک پرانا تماشا تھا مگر میرے لئے بالکل نیا تھا اور اسی سبب سے میں اُسے دیکھ کر بہت محظوظ ہوا +

۱۰-جون-آج دوبارہ ہم نے سالان کی سیر کی - اور بہت سی تصویریں ایسی دیکھیں جو اُس روز وقت کی کمی کے سبب سے نہ دیکھ سکے تھے ریستوران دے آں باسا دیز میں ہم نے کھانا کھایا +

۱۱-جون-آج گیارہ بجے ہم گرینڈ ہوٹل سے چلے-کاسکیڈ میں کھانا کھا کر گھوڑ دوڑ دیکھنے کے لئے بوادے بولائین کو گئے شان ایلیزے اور آاں

لے بولوار اُس سیر کی سڑک کو کہتے ہیں جس کے دونو طرف درخت لگے ہوتے ہیں +

پیرس

شان میں بڑا پُر جوش نظارہ تھا ہزاروں گاڑیاں لاکھوں پیدل عمدہ پُر تکلف لباس پہنے ایک دوسرے کو دباتے ہٹاتے آگے بڑھتے تھے۔ تا کہ اِس مشہور گھوڑ دوڑ کو اچھی طرح دیکھیں۔ ہم کو جاکی کلب ٹربیون میں مسیو کارنو کے پاس بیٹھنے کے لئے عمدہ جگہ مل گئی آج دن بھی اچھا تھا لیڈیوں نے وہ پُر تکلف لباس زیب تن کئے ہوئے تھے جو پیرس کے سوا اور کہیں دیکھنے میں نہیں آئے۔ ایک فرانسیسی گھوڑا راگوتسی نامی انگریزی گھوڑے راو نسبری سے بڑھ گیا اِس سے خلقت بہت خوش ہوئی اِس گھوڑے نے بیس ہزار فرنیک جیتے۔ اِس سیر کے بعد ہم نے کانفے وِآرمان دِل میں جا کر چاے پی جو بوادے بولائین ہی میں ہے۔

۱۲-جون۔ آج ایک نہایت عمدہ بازار ریوِوے لاپے میں جا کر جوہریوں اور اور دُکانداروں کی دُکانیں دیکھیں مشہور بان۔ مارشے کی بھی سیر کی خریداروں

پیرس کی کثرت دیکھ کر مَیں بہت حیران ہوا ہزاروں آدمی اندر جاتے تھے اور باہر آتے تھے جس سے معلوم ہوتا تھا کہ اِس دُوکان میں بڑی ہی فروخت ہوتی ہے رات کو پرنسیس دے ساگاں کے وہاں ناچ ہُوا دو ہزار سے زیادہ آدمی جمع تھے۔ڈیوشیس دِ اوستا اور پرنسیس دے شیمے سے مجھے گفتگو کرنے کا اتفاق ہُوا یہ ناچ بڑی دھوم دھام کا تھا لباس اور زیور جو اِن لوگوں نے پہنے ہوئے تھے بہت ہی خوب صورت تھے۔آدمیوں کا اِتنا ہجوم تھا کہ ناچ کے لئے کافی جگہ نہ تھی +

۱۳۔جون۔ آج ہم نے مسیو پی نو کے خوشبو کے کارخانے کی سیر کی اور وہ طریق دیکھا جس سے عطر اور صابون تیار کئے جاتے ہیں ۔ اِس کارخانے میں وہ تمام سامان جو زمانہ حال میں استعمال کیا جاتا ہے کثرت سے ہے میں اِس کو دیکھ کر بہت خوش ہوا اور بہت دیر تک وہاں

پیرس

رہا بہت سا روپیہ ان کی نذر کرکے کئی قسم
کی خوشبوئیں خرید کر باہر آیا پھر میوزے کرون
میں جاکر موم کی تصویریں دیکھیں یہ تصویریں
ان سے جو میڈم تسو کے ہاں دیکھی تھیں زیادہ
صناعی ظاہر کرتی ہیں ہمارا ایک ساتھی چپ
چاپ ایک بینچ پہ بیٹھ گیا تھا تماشائیوں نے
سمجھا کہ یہ بھی موم کی تصویر ہے تھوڑی دیر بعد
جب اس نے اپنا جسم ہلایا تو تماشائی ڈر کر
چیخیں مارنے لگے کھانا کھا کر ہیں ڈوڈول تھیٹر
میں گیا +

۱۴- جون - آج صبح ہم نے ٹیں ملی نر کی دکان
دیکھی لیڈیوں کے لباس میں جو آج کل نئی قطع
اور تراش دیکھی جاتی ہے وہ یہیں سے نکلتی ہے
یہ شخص انگریز ہے اس کا کارخانہ نہایت عمدہ ہے۔
اور اس میں بعض کپڑے بہت خوب صورت
ہیں باقی دن کتب خانہ ببلی اوتھیک ناسی

پیرس آن ہال کی سیر میں صرف ہوا کہتے ہیں اس میں تیس لاکھ کتابیں ہیں اور دنیا کے سب کتب خانوں سے بڑا ہے سنسکرت کی قلمی کتابیں بھی اس کتب خانے میں بہت ہیں یہاں سے جا کر پرنسیس دے تے شیمے کے ساتھ چاے پی اس کے بعد خوب صورت ریستوراں وارماں رول میں جا کر جو بوادے بولانین میں ہے کھانا کھایا +

۱۵-جون-آج ترو کادرو میں جا کر ایک کانسرٹ میں شریک ہوئے یہ ہال بہت خوب صورت ہے۔ اور اتنا وسیع ہے کہ چھ ہزار آدمی اس میں آ سکتے ہیں اس کے بعد ہم نے ایک نہایت عمدہ پانو راما دیکھا اس میں ترار الیگزینڈر سوم کی تخت نشینی کا جلسہ دکھایا گیا تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ زندہ آدمی چل پھر رہے ہیں اس کے بعد چند دکانوں کی سیر کی۔رات کو میں تولی ڈرامائک میں گیا مگر چونکہ گرمی زیادہ تھی اور تماشا بھی کچھ عمدہ نہ

تھا اِس لئے زیادہ دیر نہ ٹھہرا اور اُولپیا کو چلا گیا۔ پیرس

۱۶-جون-آج دل کش ہُوا کی سیر کو گئے اِس کی دل چسپی جو دلوں پر سحر کا اثر کرتی ہے۔ کبھی کم ہونے والی نہیں ہے۔ ریستوراں مان مُودرین میں باہر صحن میں بیٹھ کر کھانا کھایا پاس ہی کافے کانسرٹ میں باجا بج رہا تھا اِس سے حظ اُٹھایا لوگوں کو تمام دن کی محنت کے بعد شام کی ٹھنڈی ہوا میں یہاں بیٹھ کر حظ اُٹھاتے دیکھنا بہت ہی بھلا معلوم ہوتا ہے آج کل گرمی زیادہ پڑتی ہے آفتاب غروب ہونے کے بعد البتہ ٹھنڈک ہو جاتی ہے اور وہ بہت ہی اچھا وقت ہوتا ہے۔

۱۷-جون-آج صبح کے وقت مشہور مصوروں کاں ستاں اور دتیائی کی دکانیں ہم نے دیکھیں۔ دتیائی وہ مصور ہے جس کے پُر جوش میدان کارزار کے نقشوں کی نقل اکثر آدمیوں نے لکڑی وغیرہ

پیرس

چیزوں پر لکھدی دیکھی ہوگی اِس کے بعد ہم شابرد دے پیوتے میں گئے یہاں کسی امر پر مباحثہ ہو رہا تھا مقررین جوش میں بھرے معلوم ہوتے تھے اور بڑے شد و مد سے ہاتھ پاؤں مار رہے تھے بہت سے سامعین جن کو اِس قسم کی باتوں سے دلچسپی ہے وہاں موجود تھے اور ہر ایک موقع پر اپنے جذبات ظاہر کرتے تھے میں سمجھتا ہوں کہ یہاں شور و غل اور بد انتظامی تھی رات کو شہزادہ اور شہزادی ڈشی مے کے ساتھ میں نے کھانا کھایا شہزادی ممدوحہ جن کی پیاری صورت ہے امریکہ کے رہنے والی ہیں ان کا خوب صورت مکان شاں ایلیزے میں ہے +

۱۰- جون - ڈیوک دو مال نے مجھے بلایا میں اپنے دوست مسیو بوشار کے ساتھ ان سے ملنے کے لئے شانتلی میں گیا ریل کے رستے سے ایک گھنٹے میں وہاں پہنچا ڈیوک ممدوح کی گاڑیاں اسٹیشن

پیرس

پر موجود تھیں ہم ان میں سوار ہوکر پرانے خوب
صورت قلعے کی طرف گئے جناب ممدوح خاندانی
شریف فرانسیسوں کی طرح نہایت خوش اخلاقی اور
مدارات سے پیش آئے پرتگال کی شہزادی ماری
پی آ سے جو بیوہ ہیں اور خاندان آرلی انس کے
کئی معزز میمبروں سے یہاں ملنے کا اتفاق ہوا
ان شہزادی صاحبہ کو میں نے پہلے روم میں بھی
دیکھا تھا ڈیوک صاحب نے مجھے اپنے محل کی سیر
کرائی اور بہت خوب صورت تصویریں دکھائیں ان
میں ایک عجیب تصویر تھی سونی اسے کی بنائی ہوئی
ہے اس کی قیمت بارہ ہزار پونڈ ہے دو پہر کے
کھانے کے بعد ہم نے اصطبل کی سیر کی یہ اتنا
بڑا ہے کہ چھ سو گھوڑے اس میں آرام سے رہ
سکتے ہیں ان کے بہت سے گھوڑے انگریزی نسل
کے ہیں شام کو میں پیرس کو واپس آیا اور شہزادہ
اور شہزادی تشی مے کے تشریف لانے سے پہلے

پیرس

جو آج میرے ساتھ میرے مکان پر کھانا کھائینگے
اپنے مکان پہ پہنچ گیا آج کی رات بڑی لطف
کی رات تھی شاہزادی صاحبہ امریکن ہیں حسن
و خوب صورتی میں بہت مشہور ہیں +

۱۹- جون- آج کا دن اسباب خریدنے اور جو
صاحب تشریف لائے ان سے ملنے میں صرف ہوا
میری معروفیت کا یہ حال ہے کہ جو جو کام میں
ہر روز کرتا ہوں اُن کے لکھنے کے لئے بھی کافی وقت
نہیں ملتا یاد رکھنے کے لئے کچھ نشان ہی کرلیتا ہوں
خیر جس طرح سے ہوسکا شام کو اپنے دوست مسیو کلوتز
کے ساتھ کھانا کھانے کے لئے اوتے ای کو گیا ان
کا ولا بہت خوب صورت ہے اس دعوت میں ہم
بیس آدمیوں کے قریب تھے زیادہ آدمی میرے میزبان
کے رشتہ دار تھے روشنی اس جگہ خوب کی گئی تھی +

۲۰- جون- آج بہت ٹھنڈا دن ہے مینہ برس
رہا ہے ہوا چل رہی ہے یہ تغیر جو سخت گرمی کے

پیرس

بعد ہوا ہے بہت غنیمت سمجھا جاتا ہے یورپ میں گرمی زیادہ محسوس ہوتی ہے کیونکہ یہاں گرمی کم کرنے کے سامان پنکھے ٹٹیاں وغیرہ نہیں ہوتی ہیں جو ہندوستان میں مکانوں کے ٹھنڈا کرنے کے واسطے استعمال میں لائی جاتی ہیں مگر خیر یہاں برف کثرت سے ملتی ہے اور راتیں عموماً ٹھنڈی ہوتی ہیں +

تین بجے ہم اوتیل دے ول کی سیر کو گئے۔ یہ ابھی تکمیل کی حالت کو نہیں پہنچا ہے ناچ کا کمرہ بڑے تکلف سے سجا ہُوا ہے چھت اور دیواریں زمانہ حال کی تصویروں سے منڈھی ہوئی ہیں یہاں سے ہم نوترِ دام کے گرجا کو گئے یہ ایسا عمدہ نہیں ہے جیسا روم میں سینٹ پیٹر کا گرجا ہے ہاں یہ بھی خوب صورت ہے مگر اس کی وضع اُس کی وضع سے بالکل علیحدہ ہے رات کو نُووو سِرک میں ایک نیا تماشا دیکھنے گئے تماشا گاہ کے وسط میں

بہت گہرا پانی کھڑا تھا جس میں کشتیاں چلتی پیرس
تھیں اور ہنسانے والے تماشے کئے جاتے تھے نقال
جن میں انگریز زیادہ تھے تماشائیوں کو بہت ہی
خوش کرتے تھے +

۲۱- جون ڈان بوش فوٹو گرافر نے آج ہماری
تصویر اُتاری ہم سمجھتے تھے کہ اِس میں زیادہ دیر
نہ لگیگی مگر بہت وقت صرف ہُوا قریبًا نصف دِن
لگ گیا +

۲۲- جون- آج پھر ہم سالاں کی سیر کو گئے اور
بہت چیزیں ایسی دیکھیں جن کو پہلے نہ دیکھ سکے تھے۔
شام کو ژال دے پری تو کی جو بوا دے بولائین میں
ہے سیر کی اور کلب کے ممبروں کو ٹینس کھیلتے دیکھا۔
اچھا کھیلتے تھے +

۲۳- جون- آج کا دن سَین ندی میں کی سیر کے
واسطے مقرر کیا ہوا تھا دو بجے ایک سپیشل جہاز میں
سوار ہوکر روانہ ہوئے پیرس سے نیچے کی جانب دریائے

پیرس

سین کے دونو کنارے نہایت خوب صورت معلوم ہوتے تھے چھوٹے چھوٹے گاؤں پہاڑ کے ڈھلانوں پر بسے ہوئے اور درخت زار جو کہیں کہیں نظر آتے تھے عجب لطف دکھاتے تھے مگر بارش کی شدت نے ہمارے آج کے لطف کو خراب کر دیا اور ہوا کی تیزی نے اور بھی زیادہ بے لطفی پیدا کر دی اسی سبب سے آج کی سیر کو میں سیر نہیں کہہ سکتا اوّل تو ہم مکان سے بہت دیر میں چلے پھر چار گھنٹے دریا میں لگ گئے اس سبب سے وہاں ایسے وقت پہنچے کہ دن کی روشنی جس میں اس جگہ کی سیر کا کچھ لطف آتا باقی نہ رہی تھی۔ پھر بھی پُرانا محل نفیس باغیچے اونچے پودے جن کو خوب صورتی سے تراشا ہوا تھا بہت ہی بھلے معلوم ہوئے اگر فرصت ملی تو میں اس دل چسپ جگہ کو پھر دیکھوں گا واپسی کے وقت ریل کے رستے سے ایک گھنٹے سے کم عرصے میں

پیرس

پیرس پہنچ گئے کھانے کو آج بہت دیر ہو گئی۔ مگر ریستوراں شاتو دے مادری میں جو نفیس و لطیف کھانے کھائے اُن سے طبیعت خوش ہوئی +

۲۴-جون- آج صبح کا زیادہ وقت خرید اشیاء میں صرف ہوا اِس کے بعد ژاردیں دے پلانت کی سیر کو گئے بہت دیر وہاں ٹھہرے اور عجیب عجیب جانور دیکھے اِن جانوروں کے رہنے کے لئے مکان عمدہ بنے ہوئے ہیں اور اِن کی خبر گیری اچھی کی جاتی ہے ایک محافظ نے بیان کیا کہ ۱۸۷۰ء کے محاصرہ کے دنوں میں بھوکھ کے ستائے ہوئے لوگوں نے اِس چڑیا گھر کے بہت جانور کھا لئے ہم نے دیکھا کہ بہت آدمی اِس کی سیر کو آتے ہیں اور محظوظ ہوتے ہیں +

۲۵-جون -خدیو مصر کے ایک بھائی بھی گرینڈ ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے ہیں آج صبح مینے اِن سے ملاقات کی اِس کے بعد میں بینوئی کو گیا جہاں

پیرس

آج بڑا میلا ہے اتنا ہجوم ہے کہ رستہ چلنا دشوار ہے ہمارے دوپٹوں نے بہت لوگوں کی توجہ کو کھینچا ایک فرانسیسی دوست نے بیان کیا کہ یہ لوگ تم کو تماشا کرنے والے سمجھتے ہیں کیونکہ یہاں ایک کمپنی آج مشرقی ملک کے لوگوں کی نقل کرے گی اگر ہم ہندوستانی زبان میں کچھ تقریر کرکے ٹوپی آگے کرتے اور کہتے کچھ دلواؤ تو بہت روپیہ کما لیتے ہم نے یہاں ایک چکر لگایا خلقت ہمیں دیکھ کر بہت خوش ہوئی +

آج شام کا کھانا ہم نے اس ریستوراں میں کھایا جو آیفیل ٹاور کی پہلی منزل پر ہے اس کے بعد تھیٹر میں جا کر جو دوسری منزل پر ہے تنکاگو کا تماشا دیکھا بہت تماشائی جمع تھے اور تماشا بھی اچھا ہوا +

۲۶- جون- آج ایک بجے چوکڑی پر سوار ہو کر ہم دیر سائی کو گئے جب تک ہم سیور پہنچے

پیرس

شدّت سے بارش ہوتی رہی سیور میں چینی کے برتن بنانے کا کارخانہ دیکھنے کے واسطے ہم گاڑی سے اُتر پڑے اِس کارخانے کے ڈائرکٹر نے جو اپنے کام میں ہمہ تن مصروف تھا پہلے ہمیں وہ مکان دکھایا جس میں بے شمار چینی کے برتن جمع تھے۔ پھر وہاں لے گیا جہاں برتن بنتے تھے اِس جگہ ہم نے برتنوں کا بننا شروع سے آخیر تک دیکھا۔ کچّی مٹّی جو ابھی پکائی نہیں گئی تھی رنگ میں خوب صورت سفید تھی اور چھونے سے مخمل ایسی نرم معلوم ہوتی تھی۔ایک کاریگر نے تھوڑی مٹّی لے کر اچھی طرح گوندھی اور چاک پر رکھ دی جو بڑے زور سے پھر رہا تھا اور ہاتھ سے کچھ شکل بنانے لگا تھوڑی دیر میں ایک خوب صورت گلدان تیار ہوگیا برتن بننے سے پہلے یہ مٹّی موم ایسی نرم ہوتی ہے اِس کو دیکھ کر ہم اُن کمروں میں گئے جہاں خریداروں کے دکھانے کے واسطے برتن رکھے تھے

پیرس

مینے بھی ایک بڑا اور خوب صورت گلدان خریدا اِتنے مختلف شکل کے خوب صورت برتن رکھے تھے کہ آدمی حیران ہو جاتا تھا اور نہ سمجھتا تھا کہ کیسے خریدے۔ بارش اب تھم گئی یہاں سے روانہ ہوکر محل و برسائی میں پہنچے تمام جگہ کی سیر کی اور جو چیز نظر آئی اُس کو خوب غور سے دیکھا پکچر گیلریوں میں جو تصویریں تھیں ان میں بہت تو بعض واقعات متعلقہ تاریخ فرانس اور میدان کارزار کے نقشے تھے یہ لڑائیوں کی تصویریں بہت ہی عمدہ تھیں بالکل جان دار معلوم ہوتی تھیں تمام کمرے جن کی ہم نے سیر کی اچھے دل چسپ تھے اور ہر ایک میں اِس کے متعلق باتیں لکھی ہوئی رکھی تھیں باغوں میں نہایت موزونیت کے ساتھ مناسب موقعوں پر چبوترے بنے ہوئے تھے خوب صورت فوارے لگے ہوئے تھے اور پُرانے زمانے کے بت نصب

پیرس

گئے ہوئے تھے اس محل کی کھڑکیوں سے اگر اس باغ کو دیکھا جائے تو نہایت خوش نما معلوم ہوتا ہے سیر سے فارغ ہوکر سینٹ کلود کے رستے پیرس کو واپس آئے رستے میں وہ مقام دیکھے جہاں پیرس کے محاصرہ کرنے کے لئے جرمنی توپ خانوں نے ڈیرے ڈالے تھے +

۲۷-جون پاری گن کلب کو ایک پیالہ مینے اس غرض سے بھیجا تھا کہ جو شخص اچھا نشانہ لگائے۔ اور سب سے بڑھ جائے اس کو دیا جائے - آج وہاں میچ ہوا میں بھی سیر دیکھنے گیا بہت ہی اچھے نشانے لگاتے تھے چند ہی آدمیوں کے ایک دو فیر خالی گئے ڈیوک دے گراماں نے جتنے فیر کئے اُتنے ہی جانور مارے اور پیالہ جیت گئے اس کلب کے میمبروں نے ہماری بڑی خاطر تواضع کی یہ سہ پہر بڑے لطف سے بسر ہوئی رات کا کھانا میںنے کانٹے داری آں میں کھایا اس کے بعد شات

پیرس

ے تھیٹر میں تماشا دیکھنے گیا ٭

۲۸۔جون۔اگرچہ آج بہت سوداگر اسباب دکھانے آئے اور بہت احباب ملنے کو تشریف لائے مگر پھر بھی اِتنی فرصت مجھے مل گئی کہ مینے پالے دے ژستس بورس ڈاک خانہ اور چند اور دل چسپ مقاموں کی سیر کی شام کو اِل دے پری تو میں ٹینس کے دو سیٹ کھیلے ٭

لندن

۲۹۔جون۔آج تین بجے ہم شاہزادے کا بیاہ دیکھنے کے لئے گار دیو نار سے لندن کو روانہ ہوئے اور جوش زن رودبار کو عبور کرکے ساڑھے گیارہ بجے چیرانگ کراس میں پہنچے اور اُسیوقت ساوائے ہوٹل کو چلے گئے اگرچہ دارالخلافہ پیرس میں ہم بہت دن رہے مگر وہ خوشی کے دن ایسی جلدی گزر گئے کہ آج جو ہم یہاں آئے تو ایسا معلوم ہوا کہ ہم صرف ہوا خوری کے واسطے دو چار گھنٹے کیلئے کہیں باہر گئے تھے ٭

لندن

۳۰۔ جون۔ شام کو ہم ٹرو میں ہوا خوری کے واسطے گئے یہ جگہ حسب معمول آدمیوں سے بھری ہوئی تھی بیچ میں گاڑیوں کی کثرت تھی دونو طرف بیشمار پیدل آ جا رہے تھے رات کو میں سٹیٹ بال میں گیا جو بکنگھم پیلیس میں ہوا شہزادہ روس ہنری شہزادہ پرشیا اور شہزادی بلیس بھی یہاں تشریف رکھتی تھی اور تمام مدبران سلطنت جمع تھے۔ بڑا عظیم الشان جلسہ تھا۔

۱۔ جولائی۔ آج شام کو ہم نے پھر کرسٹل پیلیس کی سیر کی وہیں کھانا کھایا اور سیسرز بین کی عمدہ آتش بازی دیکھی ایسی آتش بازی ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھی بعض خاص آتش بازیاں بہت عجیب تھیں جب ان میں آگ دی گئی تو رفتہ رفتہ بعض مشہور آدمیوں کی تصویریں مثل مسٹر گلیڈسٹون لارڈ سیلسبری وغیرہ نظر آنے لگیں۔ ان کے گرد نہایت خوشرنگ مہتابیاں روشن تھیں اور موزون فقرات

لندن

لکھے ہوئے تھے ۔

۲-جولائی-چونکہ آج اتوار ہے آرام کا دن ہے - لوگ عبادت میں مصروف ہیں کوئی تماشا وغیرہ نہیں ہے اس لئے ہم تڑکی سیر کو گئے اور پھر وہاں کے جانور دیکھے واپسی کے وقت مسٹر بلائتھ کے مکان پر چاء پی یہاں مسٹر والٹر جلبی سے ملاقات ہوئی انکا شٹڈ مشہور ہے جو ایسیکس میں ہے اور جہاں سے گاڑیوں کے لئے گھوڑے آتے ہیں ۔

۳-جولائی آج میں مسٹر جی رالڈ فٹز جی رالڈ کے ساتھ شاہزادی مے کو شادی کا تحفہ دینے کے لئے وائٹ لاج کو گیا شاہزادی نے اس تحفہ کو بہت پسند کیا وہاں سے جاکر رچمنڈ پارک کی سیر کی - رات کو پھر شافٹس بری تھیٹر میں گیا تاکہ مراکو باؤنڈ کو دوبارہ دیکھوں ۔

۴-جولائی - آج ہم انگلستان کا بنک دیکھنے

لندن

گئے وہاں کے ایک بڑے افسر نے مجھے تمام عمارت کی سیر کرائی صرف ایک کمرے میں میں نے پچاس لاکھ پونڈ کے بینک نوٹ اور اشرفیاں دیکھیں۔ ہر ایک صیغے کے طریق اور انتظام کو دیکھ کر میں بہت حیران ہوا سینکڑوں محرر اتنے بڑے کام میں معروف تھے مگر کیا مذکور کہ کہیں شور غل کی آواز ہو سب چپ چاپ اپنے اپنے کاموں میں لگے ہوئے تھے اس کے بعد ہم کرکٹ میچ دیکھنے لارڈ ہوس میں گئے یہ آکسفورڈ اور کیمبرج پارٹی کا میچ تھا بے شمار تماشائی جمع تھے نو بجے کو وینٹ گارڈن میں جا کر رُومیو جولیٹ کا تماشا دیکھا۔ بہت سے بڑے ذی رتبہ صاحب یہاں تشریف رکھتے تھے۔ شہزادہ اور شہزادی ویلز۔ بادشاہ اور بادشاہ بیگم ڈنمارک اور شہزادہ روس بھی موجود تھے یہ صاحب شادی کی تقریب پر یہاں انگلستان میں تشریف لائے ہوئے ہیں ۔

لندن

۵- جولائی- شام کو میں ایک گارڈن پارٹی میں گیا جو شہزادہ اور شہزادی ویلز نے اپنے مہمانوں کی خاطر مارل بارو ہوس میں دی تھی قیصرہ ہند بھی یہاں تشریف رکھتی تھیں انہوں نے میرے ساتھ کچھ باتیں کیں باغ میں بڑا ہجوم تھا تین ہزار سے زیادہ آدمی جمع تھے کامے دے فرانسیز کے ممبر آج کل لندن میں تماشا کر رہے ہیں مینے بھی ان کا ایک تماشا آج ڈروری لین میں دیکھا +

۶- جولائی- آج ڈیوک آف یارک اور شہزادی مے کے بیاہ کا مبارک دن ہے میں بھی اُن ایک سو ساٹھ آدمیوں میں ہوں جو اس تقریب میں شریک ہونے کے واسطے سینٹ جیمس چیپل رائل میں مدعو کئے گئے ہیں میں بہت خوش ہوں کہ مجھ کو ایک ایسے تاریخی موقع پر حاضر ہونے کا اتفاق ہوا نکاح کے بعد سینٹ جیمس

لندن
سٹریٹ اور پکا ڈلی سے گزر کر ہم بکنگھم پیلیس کو گئے یہاں مہمانوں کو خوب نفیس و لطیف کھانے کھلائے گئے جب دُلھا اور دلھن یہاں سے تشریف لے گئے تو حضور قیصرہ ہند نے مجھے یاد فرمایا آج مجھے اِن کے حضور میں باضابطہ حاضر ہونے کا یہ بارہ اعزاز حاصل ہوا +

چیپل رائل سے پیلیس تک بازاروں میں وہ کیفیت اُس وقت نظر آتی تھی جو کبھی کسی نے نہ دیکھی ہوگی ہر ایک مکان کی کھڑکیاں اور پیدل آدمیوں کے چلنے والے رستے آدمیوں سے بھرے ہوئے تھے سب کے دلوں میں وفاداری جوش مار رہی تھی اور ایسے مبارک موقع پر اپنی دلی خوشی ظاہر کرنی چاہتے تھے گاڑیوں کی سڑک کے دونو طرف فوج کھڑی تھی بازار ہاروں اور پھولوں کے ساتھ نہایت خوب صورتی سے سجے ہوئے تھے دو رویہ بلیوں کی قطار تھی اِن میں

رتیاں بندھی ہوئی تھیں جن پر یہ ہار لٹکتے ہوئے لندن
عجب لطف دکھا رہے تھے ایسا پُر جوش نظارہ
میری نظر سے کبھی نہیں گزرا دن کو جن بازاروں
کو اِس خوب صورتی سے سجایا تھا کہ رشک گلزار
بنا دیا تھا رات کو اِن میں روشنی بھی وہ کی
گئی کہ دن کی روشنی اِس کے سامنے مات ہوگئی
ہزارہا آدمی دیکھنے کو جمع ہوئے۔

۷۔ جولائی۔ آج ہم ہینلے ریگاٹا کی سیر کو
گئے استھمیں کلب کے ممبر بڑی مہمان نوازی کے
ساتھ پیش آئے۔ اِس کے بعد مسٹر ایف۔ ایچ بٹر
کے ساتھ ہم نے دریا کی سیر کی اور چند ہوس
بوٹ دیکھیں اِن میں بھی ہماری بڑی خاطر تواضع
ہوئی دریا کشتیوں سے بھرا ہوا تھا اور ہر ایک
آدمی بہت خوش نظر آتا تھا رات کو کشتیوں
میں روشنی ہوئی اور عمدہ آتش بازی چلی سرجان
آشلے سے یہاں ملاقات ہوئی ان سیر تماشوں کو

لندن دیکھ کر بہت رات گئے ہم ساڑھے ہوٹل کو واپس آئے +

۸۔ جولائی۔ پولو کا جو بقیہ رہ گیا تھا وہ آج رنلگم میں کھیلا گیا چند بازیوں کے بعد ہزار ر جیت گئے شام کو ہم پھر ارلس کوٹ کی نمائشگاہ میں گئے اور پھر واٹر شوٹ کے بیچ سے گزر کر دیکھا اسی جگہ ایک ریستوراں میں کھانا کھایا +

۹۔ جولائی۔ آج اتوار ہے دکانیں وغیرہ سب بند ہیں اس لئے کچھ زیادہ سیر نہیں ہوئی پہلے پارک میں چہل قدمی کی پھر گاڑی میں سوار ہوکر ہوا خوری کو گیا اس آرام کے دن کو میں نے بھی غنیمت سمجھا کیونکہ مجھے زکام اور بے خوابی تکلیف دے رہی ہے +

۱۰۔ جولائی جو تحائف ڈیوک اور ڈچز آف یارک کی شادی میں آئے تھے وہ آج امپیریل انسٹیٹیوٹ میں دکھائے گئے۔ میں بھی ان کے دیکھنے کو چار

لندن

بجے وہاں گیا۔آدمیوں کا بڑا ہجوم تھا اور ہر ایک اُن تحائف کو غور سے دیکھنا چاہتا تھا۔ بڑی وقت سے مجھے اُن کے دیکھنے کا موقع ملا واپسی کے وقت ایک گھنٹے کے قریب میں ایکویریم میں ٹھہرا۔

۱۱۔جولائی۔آج میں بیرن اربروتھ شیبہ ان کی گارڈن پارٹی میں گیا جو سٹرابیری ہل میں ہوئی اِن کا خوب صورت مکان ایک بڑی دلچسپ جگہ بنا ہوا ہے چند مہمانوں سے میری ملاقات کرائی گئی اِن مہمانوں سے باتیں کرکے میں بہت محظوظ ہوا۔رات کو گیٹی تھیٹر میں اِن ٹون تماشا دیکھا یہ تماشا عمدہ تھا باجا بھی مزے دار بج رہا تھا مسٹر آرتھر رابرٹس نے کپتان کا ڈنکٹن کا سوانگ بھرا۔تماشے کے بعد میں اُس شخص سے ملا۔

۱۲۔جولائی۔آج کا دن مشہور عمارتوں کے دیکھنے میں صرف ہوا۔جنرل پوسٹ آفس بھی

لندن

دیکھا یہ دنیا میں سب سے بڑا ڈاک خانہ ہے بے
شمار خطوط اور پارسل یہاں ہر روز آتے جاتے
ہیں ان کے لینے اور روانہ کرنے کا جو معقول
انتظام ہے وہ بیٹھے دیکھا سینکڑوں مرد اور عورتیں
میزوں کے گرد بیٹھیں خط چھانٹتیں اور ٹکٹوں
پر مہریں لگاتی تھیں اس کثیر التعداد جماعت
کو سرگرمی سے اپنے کام میں مصروف دیکھ کر لندن
کی عظمت و وسعت کا نقش میرے دل پر جم
گیا تار گھر میں جا کر ٹیلیفون کے ذریعے سے
جو رودبار انگلستان میں پڑا ہوا ہے ایک آدمی
سے باتیں کیں جو پیرس میں تھا یہاں سے جاکر
سینٹ پالس کیتھڈرل دیکھا۔ انگلستان کے بڑے بڑے
ذی رتبہ لوگوں کو فرش خاک پر پاؤں پھیلائے۔
اس جگہ سوتے دیکھ کر بے اختیار یہ شعر زبان
سے نکل گیا۔ ؎

فرش مخمل پر بھی آتا تھا جنہیں مشکل سے خواب

خاک پر سوتے ہیں اب وہ پاؤں پھیلائے ہوئے

اس کے بعد لاکورس دیکھا رات کا کھانا کھاکر ایک ناچ دیکھنے گئے جو مسس ماری سن نے کرام ویل باغ میں دیا تھا۔

ونڈسر

۱۳- جولائی - آج حضور قیصرہ ہند نے مجھے ونڈسر کاسل میں یاد فرمایا ۔ پہر کو میں گریٹ ویسٹرن ریلوے میں سوار ہو کر وہاں کو روانہ ہوا پاڈنگٹن اسٹیشن پر راجہ پوناگر راجہ موروی اور ٹھاکر گوندال بھی آ ملے - لارڈ اور لیڈی کراس اور سر جی رانڈ فٹزجی رالڈ بھی ہمارے ساتھ تھے۔ ونڈسر پہنچ کر شاہی بگیوں میں سوار ہوکر قلعہ کو روانہ ہوئے یہاں داروغہ اصطبل ہمارے لینے کو آیا اور اُن مکانوں میں جو ہمارے ٹھہرنے کے واسطے مقرر ہوچکے تھے ہمیں پہنچایا میرے کمرے نہایت خوب صورت تھے یہاں سے ایٹن پلے گرونڈ اور واوشلے ٹیمز نظر آتی تھی - انگلستان کے موسم

ونڈسر

گرما کی مزے دار سہ پہر سے آج خوب لطف اٹھایا نو بجے ہم ایک پرائیویٹ ڈرائنگ روم میں جمع ہوئے تھوڑی دیر بعد حضور قیصرہ ہند اپنی خواصوں کے ساتھ تشریف لائیں جب کھانے کی گھنٹی بجی تو ہم سب ایک پاس کے کمرے میں گئے یہ ایک پرائیویٹ پارٹی تھی ہم سب مع شہزادی لوائز شہزادی بی ٹرس لارڈ بریڈال بین۔ اور لیڈی بریڈال بین کے بیس آدمیوں کے قریب تھے جو میز پر کھانا کھانے بیٹھے - میز پر اس کثرت سے پھول اور کم یاب پھل چنے گئے تھے کہ انھوں نے شمع دانوں اور سونے کے بیش بہا پیالوں کو بالکل ڈھانک لیا یہ سب پھل پھول خاص قیصرہ کے باغ کے تھے شاہی نوکروں نے جو خاص وردیاں پہنے ہوئے تھے کھانا اُتارا - چار ہندوستانی رکاب دار اور دو اور نوکر جو ہائی لینڈ کی وردی پہنے ہوئے تھے اس کھانا اُتارنے میں

ونڈسر

شریک تھے ادھر کھانا شروع ہوا اُدھر قیصرہ کے بینڈ
نے باجا بجایا اگرچہ ظاہری کوئی تکلف نہ تھا مگر
یہ دعوت پھر بھی بڑی عمدہ تھی کھانے کے بعد
ہم ڈرائنگ روم میں آئے حضور قیصرہ نے ہر ایک
مہمان کے ساتھ دو دو چار باتیں کیں گیارہ بجے
کے قریب سب کو گوڈ نائٹ کہہ کر خوابگاہ میں
تشریف لے گئیں +

۱۴- جولائی - آج میں بہت سویرے اُٹھا حضور
قیصرہ کے حکم کے مطابق ایک داروغہ نے مجھے بہت
سے مکانوں کی سیر کرائی جن کو دیکھ کر طبیعت
بہت محظوظ ہوئی سہ پہر کو ہم لندن کو واپس
ہوئے اور ایسے وقت وہاں پہنچ گئے کہ ڈرڈر جس
میں آرم نے دس ہزار گنی جیتیں آ دیکھی تماشا
دیکھنے والی جگہ آدمیوں سے بھری ہوئی تھی -
مردوں کے شان دار لباس اور لیڈیوں کی پُر
تکلف پوشاکیں بہت ہی اچھی معلوم ہوتی تھیں

ونڈسر چونکہ اب ہم امریکہ کو جاتے ہیں اور آج رات کو سوتھ ایمپٹن پہنچ جانا ضروری ہے اس لئے دوڑ دیکھتے ہی ہم جلد شہر کو واپس آئے سب سے اخیر کی ریل ہم کو ملی اس میں سوار ہوکر بہت رات گئے سوتھ ایمپٹن پہنچے اور ریلوے ہوٹل میں آرام کیا ساوائے ہوٹل جس میں مینے بہت سے خوشی کے دن گزارے مجھے بہت پسند آیا اس کا باورچی خانہ جس میں عمدہ کھانے پکتے ہیں۔ تمام یورپ میں مشہور ہے جس طرح اس ہوٹل کے منیجر مسٹر رٹز اور اس کے ماتحتوں نے ہماری خدمت کی اس سے بڑھ کر کوئی نہیں کر سکتا گھر سا آرام جیسا مینے اس ہوٹل میں پایا اور کہیں نہیں پایا +

بحر اوقیانوس ۱۵- جولائی- آج دو پہر ہم پیرس جہاز میں سوار ہوئے یہ خوب صورت جہاز دنیا کے بہت بڑے اور تیز رفتار جہازوں میں سے ہے سوار

بحر اٹلانٹک

ہونے سے تھوڑی دیر بعد نیو یارک کو روانہ ہوئے اس وقت مطلع بالکل صاف تھا ہیمپشائر اور جزیرہ وائٹ کا نظر فریب نظارہ خوب لطف دکھا رہا تھا کچھ فاصلے پر قیصرہ کے محل واقع آسبورن کے بلند حصے نظر آ رہے تھے جس کے نیچے کے حصے درختوں کے برقع میں چھپے ہوئے تھے نیچے کی طرف ساحل پر گذرا اور اس کی خوب صورت کلب دکھائی دیتی تھی اور بہت سے چھوٹے بڑے جہاز پانی میں کھڑے نظر آتے تھے۔

۱۶-جولائی-اب خشکی بالکل نظر نہیں آتی پانی میں بھی حرکت نہیں ہے رات میں خوب آرام سے نیند بھر کے سویا رفتہ رفتہ ہم سفر آدمیوں سے جن میں اکثر اہل امریکہ ہیں تعارف پیدا ہوتا جاتا ہے میں ان سے مل کر بہت خوش ہوتا ہوں یہ بڑے شوق سے وہ عجیب عجیب باتیں سناتے ہیں جو میں ان کے بڑے ملک میں جاکر

بحر اوقیانوس

دیکھونگا اور ایسی باتیں سنانے سے کبھی نہیں تھکتے
جن سے اپنے ملک کو یورپ کی سست رفتار
سلطنتوں پر ترجیح دیتے ہیں یہ سب باتیں سن
کر میں بہت خوش ہوتا ہوں اور دل میں
کہتا ہوں کہ وہاں پہنچ کر بچشم خود دیکھ کر پھر
دونو ملکوں کا مقابلہ کرونگا *

۲۰- جولائی۔ کل ہم نیو یارک پہنچ جائینگے امریکن
احباب کی صحبت میں یہ دن گزرتے ہوئے بالکل
معلوم نہیں ہوئے ان لوگوں سے مینے اضلاع
متحدہ کی انتظامی اور تمدنی حالت کے متعلق
بہت باتیں معلوم کی ہیں جن کو سُن کر میں
بہت حیران ہوا ہوں سمندر ایسا ساکن ہے۔
جیسے کوئی تالاب ہم بہت تیزی کے ساتھ بحساب
۱۸ ناٹ فی گھنٹہ سفر کر رہے ہیں ایک دن
ہم نے ایک آئس برگ دیکھا چند ویلز اور چند
پارہ ہائے مچھلیوں کے غول بھی دیکھنے میں آئے

دوسرے درجے کے مسافروں نے تفریح کے کھیل تماشوں میں شریک ہونے کے لئے ہم سے کہا ہمنے اپنے چند ہمراہیوں کو شریک ہونے کی اجازت دی ؛

نیویارک

۱۲۔جولائی۔سینڈی ہک سے گزر کر جو نیویارک کو دیکھو تو بڑا ہی دل چسپ نظارہ ہے بندر میں بے شمار خوب صورت جہاز کھڑے ہیں۔ ساحل پر دونو جانب گھاٹ اور اسباب خانے بنے ہوئے ہیں برتھولڈی کا سٹیچو آف لبرٹی مجھ کو بہت پسند آیا رات کو اس پر بجلی کی روشنی کی جاتی ہے کچھ فاصلے پر بروک لن کا معلق پل بھی نظر آتا ہے رات کے آٹھ بجے کے بعد ہم اس جگہ پہنچے جہاں ہم کو اترنا تھا چنگی کے افسروں نے ہمارا اسباب دیکھا اس سبب سے ہمیں یہاں کچھ ٹھہرنا پڑا صرف یہی ایک ملک ایسا دیکھا جس میں داخل ہوتے وقت کچھ تھوڑی

نیویارک

وقت پیش آئی جب ہم والڈ ورف ہوٹل کو روانہ ہوئے تو رات زیادہ چلی گئی تھی یہ بڑی عالی شان اور پُر تکلف عمارت ہے چونکہ راستے کا تکان تھا بستر پر خوب پاؤں پھیلا کر سویا*

۲۲- جولائی والڈ ورف ہوٹل بہت ہی آسایش کی جگہ ہے اِس کی تعمیر پر چھ لاکھ پونڈ صرف ہوئے ہیں اِس کے کمرے عمدہ پر تکلف آسایش کے اسباب سے بھرے ہوئے ہیں یہاں کے کھانے ایسے نفیس اور لذیذ ہیں جیسے ساوائے ہوٹل کے تھے اِس ہوٹل کا مالک آسٹر خاندان ہے جو امریکہ کے مشہور لکھپتیوں میں سے ہے آج صبح نیویارک پریس اور پراونسز پریس کے آدمیوں نے مجھے آ گھیرا جو ہماری نسبت کچھ باتیں معلوم کرنی چاہتے تھے میں کرنیل سیسی کا ہمیشہ ممنون رہونگا کہ اُنھوں نے اِس وقت سے مجھے بچایا چونکہ کرنیل ممدوح ایک پرانے تجربہ کار

نیویارک

آدمی ہیں اور ایسی باتوں کو خوب سمجھتے ہیں ۔
وقت حالت کے مناسب انہوں نے کچھ باتیں
ان کو بتائیں اور جو ان کے سوال تھے ان کے
جواب دئے جن سے انہوں نے اپنے اخباروں کی
کالمیں پر کیں۔ کرنیل صاحب کا صبح کا تمام
وقت اسی کام میں صرف ہوا حاضری کے وقت
مطبع کے وکیلوں سے بھینے باقاعدہ ملاقات کی یہ
لوگ بڑے خوش اخلاق اور مہذب ہیں میں
بہت خوشی سے کہتا ہوں کہ یہ ہمارے بھائی
محبت کے بندے اور ملنسار آدمی ہیں شام کو
ہم نے سینٹرل پارک کی سیر کی یہ ایک بہت
بڑی اور بہت خوب صورت تفریح کی جگہ ہے
شہر کو بھی آج دیکھا پہلے چیز جو مجھ کو عجیب
معلوم ہوئی یہاں کے لوگوں کی چستی اور معروفیت
ہے ہر ایک آدمی اس سرگرمی سے کام میں
معروف ہے کہ پانچ منٹ کا بھی ضایع کرنا

نیویارک

زندگی کا ضایع کرنا سمجھتا ہے یہاں ایسے سامان
کثرت سے ہیں جن کے زریعے سے آدمی آسانی
کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکتا ہے
ہر ایک جگہ ٹریوے چلتی ہے بعض بازاروں میں
زمین سے اونچی لوہے کے ستونوں پر سڑک بنی
ہوئی ہے اور اُس پر سے ریل آتی جاتی ہے یہ
چیز نیویارک ہی میں دیکھی ہے اِس سے چلنے
پھرنے والے آدمیوں کو بہت آسایش ہے گو مجھکو
صرف شہر کے بڑے حصّوں میں اِس کے دیکھنے
کا اتفاق ہوا ہے مگر میں کہہ سکتا ہوں کہ جتنے
مسافر اِس ریل پر چڑھتے ہیں دنیا کی کسی اور
ریل پر نہیں چڑھتے لندن میں جو زمین کے
نیچے ریل چلتی ہے اُس پر بھی مسافر کثرت
سے سوار ہوتے ہیں مگر اِس کے برابر ہرگز نہیں
تمام بڑے بڑے بازاروں میں عالی شان مکان
بنے ہوئے ہیں جو کئی کئی منزل بلند ہیں اور

نیویارک

ہر ایک کی شکل وضع علیحدہ علیحدہ ہے ان عالیشان عمارتوں کو دیکھ کر میں حیران ہوتا ہوں جتنے شارع عام مینے آج تک دیکھے ہیں اُن سب میں شاید ففتھ ایویو سب سے زیادہ خوبصورت ہے - ہوا آج بند ہے حبس معلوم ہوتا ہے اسلئے ایک کاسنی نو[1] کی چھت پر بیٹھ کر شام گزاری - باجا یہاں بہت عمدہ بجتا تھا +

۲۳ - جولائی - آج سہ پہر کو ہم مان ہاٹن بیچ کو گئے جو جزیرہ لونگ آئی لینڈ کے نیچے کی طرف واقع ہے ایسٹ ریور کو کشتی کے ذریعے سے عبور کرکے ریل میں سوار ہوئے جس نے تھوڑی دیر میں نیویارک سے نیچے کی جانب ہمیں سمندر کے کنارے پہنچا دیا یہاں ہوٹل بہت ہیں اور سب اُن آدمیوں سے بھرے ہوئے ہیں جو ٹھنڈی شام سے حظ

[1] کاسی نو اس مکان کو کہتے ہیں جہاں تفریح طبع کے واسطے آدمی جمع ہوتے ہیں جیسے کلب گھر +

نیویارک اُٹھانے کے لئے یہاں آئے ہوئے ہیں جب ہم نے ایک وسیع کُھلے برآمدے میں بیٹھ کر کھانا کھایا تو ایک بینڈ نے نہایت میٹھی سُر میں باجا بجایا ہماری صورتیں اور لباس اور طرح کے ہیں۔ اِسلئے یہ سب لوگ ہماری طرف متوجہ ہوئے مگر چونکہ خوش اخلاق اور مہذب ہیں اِس لئے کوئی ایسی حرکت ان سے سرزد نہیں ہوئی جو ہمیں ناگوار معلوم ہوتی۔آج کی سیر تماشے سے خوب حظ اُٹھا کر آدھی رات کے بعد ہم والڈ ورف ہوٹل کو واپس آئے +

۲۲۔جولائی۔ جو کچھ ہم یہاں کرتے ہیں وہ سب بڑے بڑے اخباروں میں ہر روز مفصل درج ہو جاتا ہے کئی کئی کالمیں ہمارے ہی حال سے بھری ہوتی ہیں کبھی کبھی ہماری عجیب طرح کی تصویریں بھی اِن میں بنا دیتے ہیں یہ لکھتے ہیں کہ میری چھپّن بیویاں ہیں اور میں اِس غرض سے

نیویارک

اِس ملک میں آیا ہوں کہ یہاں سے بھی ایک بیوی لے جاؤں اِن لوگوں کا خیال ہے کہ میں تمام دن چرٹ اور شراب پیتا رہتا ہوں - اِن اخباروں کو پڑھ کر ہم خوب ہنستے ہیں کیونکہ جو کچھ یہ لوگ لکھتے ہیں ہنسی مذاق کے طور پر لکھتے ہیں دل دُکھانے کے لئے نہیں لکھتے آج وال سٹریٹ میں جا کر ہم نے سٹاک ایکسچینج دیکھا جب ہم وہاں پہنچے تو تمام دلالوں اور تاجروں نے خوشی کے نعرے مارے اور ٹوپیاں اُچھالیں۔ یہاں سے ہم ایکی ٹیبل لائف انشورنس کی عمارت دیکھنے گئے اِس کی صورت ایسی نہیں۔ جیسی اِس قسم کی عمارتوں کی ہوا کرتی ہے بلکہ شاہی محل معلوم ہوتی ہے لاٰیرس کلب میں ہم نے سہ پہر کا کھانا کھایا اِس کے بعد ورلڈ اخبار کا دفتر دیکھا یہ بہت ہی بلند عمارت ہے ایلیویٹر کے ذریعے سے ہم اِس کے اوپر چڑھے جہاں سے

نیویارک شہر کا نظارہ بڑا دل چسپ تھا ٹون ہال کے پاس سے جو گزرنے کا اتفاق ہوا تو ہم نے نیویارک کے میئر کی ڈیوڑھی پر کارڈ چھوڑے سٹیٹ کے ڈپٹی گورنر سے ماف مین ہوس میں ملاقات کی۔ یہ اور ان کی اہلیہ پیرس جہاز میں ہماری ہمسفر تھیں سینٹرل پارک ریستوراں میں ہم نے کھانا کھایا اس کے بعد ماڈی سن سکیر تھیٹر کی چھت پر جاکر ایک تماشا دیکھا +

نیو پورٹ ۲۵-جولائی- ایک بجے کی گاڑی میں ہم آج نیو پورٹ اور روڈ جزیرہ کو روانہ ہوگئے جزیرہ روڈ ایک بڑا مشہور پن گھاٹ ہے سمندر کے راس حصّے سے جو درمیان میں واقع تھا جہاز کے ذریعے سے گزر کر شام کے آٹھ بجے ہم وہاں پہنچے اس جہاز میں مدرسہ کی لڑکیاں بہت سوار تھیں جو سیر کی غرض سے اپنے اپنے گھروں سے باہر آئی ہوئی تھیں تمام رستہ یہ لڑکیاں گاتی آئیں

نیو پورٹ

ان کی آواز اچھی تھی جس کو سُن کر لطف آیا جب ہم جہاز سے اُترے تو بہت آدمی ہمارے دیکھنے کو جمع ہوگئے ہم یہاں اوشن ہوس ہوٹل میں ٹھیرے چونکہ والڈورف ہوٹل ہم دیکھ چکے ہیں اس لئے یہ ہوٹل پُرانی وضع کا معلوم ہوتا ہے مگر اس پر بھی بہت آرام کی جگہ ہے اور اس کا مالک بڑی خاطر کرنے والا آدمی ہے ؏

۲۶۔ جولائی۔ آج صبح مینے مسز ڈبلیو۔ ر۔ وینڈر بلٹ سے ملاقات کی یہ ایک لکھ پتی کی بیوی ہیں جو نیو یارک کی اونچی ریلوے کی خاص مالکہ ہیں ان کا مکان بڑا عالی شان ہے نیچے سے اوپر تک تمام سفید سنگ مرمر کا بنا ہوا ہے اور ایسے عمدہ موقع پر ہے۔ کہ گھر بیٹھے سمندر کی سیر کر لیجئے اس مکان کے پردے فرش وغیرہ سامان اور آرایش کی

نیوپورٹ

چیزیں جو انواع و اقسام کی ہیں نہایت خوب صورت ہیں اس جگہ جتنے مکان ہیں نہایت خوش قطع ہیں اور امیروں کے رہنے کے معلوم ہوتے ہیں۔ سمندر کے کنارے جابجا خوب صورت ولے بنے ہوئے ہیں جن کے گرد ... نہیں ہیں اور سبز گھاس کے قطعے ایسے خوبصورت معلوم ہوتے ہیں جیسے ٹینس کے گھاس کے قطعے مسٹر وارڈ میک الیسٹر جو نیویارک سوسائٹی کے ایک مشہور ممبر ہیں آج میری ملاقات کو تشریف لائے اور کہا کہ اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو میں حاضر ہوں تکلف نہ کرنا پانچ بجے میں بارلو سے ای آیز کے سہ پہر کے جلسہ احباب میں گیا۔ وہاں میری بہت سے حاضرین جلسہ سے ملاقات کرائی گئی جو بہت ہی خوش مزاج معلوم ہوئے؛

مسٹر اور مس وارڈ میک الیسٹر کے ساتھ ایک خوب صورت ریستوراں میں جو سمندر کے

نیوپورٹ

کنارے تھا ہمنے کھانا کھایا آج کی شام ہمنے خوب حظ اُٹھایا یہ ایک بڑی مسرور کرنے والی پارٹی تھی انگریزی سفیر سر جولین پونس فوٹ۔اور اُنکی بیوی جن سے آج صبح ہمنے ملاقات کی تھی۔مسٹر آسٹر۔ڈیوک اور ڈیوشیس دے بو فورٹ اور مس لیڈ وغیرہ بارہ آدمیوں کے قریب اس میں شریک تھے مس لیٹر امریکہ کی رہنے والی ہیں اور حسن و جمال میں مشہور ہیں ٭

باسٹن

۲۷۔جولائی۔ایک بجے کی ریل میں ہم باسٹن کو روانہ ہوئے اور دو گھنٹے میں وہاں پہنچ گئے چونکہ اخباروں میں ہمارے یہاں آنے کی خبر شایع ہو چکی تھی اس لئے بہت آدمی ہمارے دیکھنے کے لئے اشٹیشن پر جمع ہو گئے تھے یہ شہر نیو یارک کی نسبت زیادہ قدیم معلوم ہوتا ہے مگر یہاں کام

باسٹن

کالج کا وہ زور شور نہیں جو وہاں ہے۔ یہاں کے آدمی اپنے شہر پر کچھ فخر کرتے ہیں اور اس کو محیط عالم کا مرکز سمجھتے ہیں میں نے سنا ہے کہ اضلاع متحدہ کے عقیل و فہیم آدمیوں کا یہی گھر ہے۔ تاریخی اعتبار سے باسٹن بڑی دل چسپ جگہ ہے۔ وار آف انڈپینڈنس کی پہلی لڑائی اسی شہر کے قریب لیکزنگٹن میں ہوئی تھی۔ بنکرس ہل کی لڑائی بھی جس سے اضلاع متحدہ کی آزادی قائم ہوگئی۔ اسی شہر کے قریب ہوئی تھی جس جگہ لڑائی ہوئی تھی۔ وہاں ایک خوب صورت مینار بنا ہوا ہے جو اس واقعہ کی جگہ بتاتا ہے ایسے ایسے واقعات نے باسٹن کو اپنے پہلے زمانے کے باشندوں کے کار نمایاں پر کچھ مغرور بنا دیا ہے مگر سچ تو یوں ہے کہ یہ غرور بے جا نہیں ہے

باسٹن

پُرانا ٹون ہال جو انگریزوں نے بنایا تھا۔ اب تک باقی ہے اور اِس پر ہال کوٹ آف آرم کا کچھ نشان نظر آتا ہے بعض پُرانے بازار عجیب شکل کے ہیں جن کو دیکھ کر انگریزی قصبے یاد آتے ہیں حوالئے شہر میں خوب صورت پارک اور باغ ہیں ان میں جابجا سرخ اینٹوں کے خوب صورت ورے اس طرح کے بنے ہوئے ہیں جیسے ہم نے لندن کے باہر دیکھے ہیں ہم نے پہلے پہل یہاں کے ہی بازاروں میں ایسی برقی ریل چلتی دیکھی ہے جو خوب کام دیتی ہے تار بلیوں کے اوپر لگا ہوا ہے اور گاڑی کے اوپر سے ایک لوہے کی بیخ تار کے ساتھ ملی ہوئی ہے گاڑی فی گھنٹہ بارہ میل چلتی ہے اور جہاں چاہیں کھڑی ہو سکتی ہے اگرچہ اس کی رفتار ایسی تیز ہے مگر ہم نے سُنا ہے کہ

باسٹن

خوف ناک حادثات شاذ و نادر ہی واقع ہوتے
ہیں گاڑیاں بڑی آسایش کی ہیں اور اس
پر خوبی یہ ہے کہ کرایہ بہت کم ہے۔ کھانے
کے بعد ہم ٹریمانٹ تھیٹر میں تماشا
دیکھنے گئے اِس جگہ ایک بڑا مشہور شہ زور
آدمی دیکھا اِس کا نام سانڈو ہے یہ تین
گھوڑے ایک بار اُٹھا لیتا ہے اور عجیب
عجیب اِسی قسم کے کام کرتا ہے *

۲۰۔ جولائی۔ آج سہ پہر کو باسٹن کے مئیر
مسٹر ماتھیوز میری ملاقات کو آئے اِس کے
بعد ہارورڈ یونیورسٹی کی ہم نے سیر کی اضلاع
متحدہ میں یہ سب سے پرانا اور سب سے بڑا
دار العلوم ہے بہت عرصہ گزرا کہ ایک انگریز
نے اِس کی بنیاد ڈالی تھی جس کا بت کالج
کے ایک چوک میں نصب ہے طالب علم چھٹی
پر گئے ہوئے ہیں مکان بالکل سونا ہے میموریل

باشٹن

ہال کلاس رومز کتب خانہ کھانا کھانے کا کرہ ہم نے دیکھا اس کمرے میں پرانے پروفیسروں اور لائق طالب علموں کی تصویریں لگی ہوئی ہیں ان کو دیکھ کر ہم جمنے زیم کو گئے یہاں بہت اُستانیاں طرح طرح کی ریاضت کر رہی تھیں ہر سال جب ڈسٹرکٹ سکول بند ہوجاتے ہیں یہ یہاں آکر مشق کرتی ہیں تاکہ اس فن میں اُستاد ہو جائیں ہوٹل کو واپس آتے ہوئے رستے میں ڈری آرٹ لرنی دیکھا اسی کے پاس وہ مکان تھا جس میں لانگ فیلو برسوں رہا ہے گاڑی سے اُتر کر ہم اس کے اندر گئے جارج واشنگٹن بھی بچپن کے زمانے میں اس مکان میں رہا تھا۔ لفٹنٹ گورنر مسٹر ڈول کاٹ سے مینے ملاقات کی +

۲۹ جولائی۔ آج صبح ہم سارا ٹوگا کی سیر کر گئے ایک بڑے دل چسپ قطعہ زمین کو

طے کرکے پانچ بجے وہاں پہنچے اور گرینڈ یونین ہوٹل میں ٹھہرے کہتے ہیں یہ ہوٹل دنیا کے بڑے ہوٹلوں میں سے ہے اس میں ڈیڑھ ہزار بیڈ روم یعنے سونے کے کمرے ہیں یہ شہر اصل میں موسم گرما بسر کرنے کا مقام ہے۔ یہاں کے بے شمار ہوٹل مسافروں سے بھرے ہوئے ہیں جن کو اس جگہ کے معدنی چشمے کھینچ کر لائے ہیں کہتے ہیں ان کا پانی ہر ایک طرح کی بیماری دفع کرتا ہے یہ مقام بہت صاف ستھرا ہے اچھے موقع موقع پر باغ لگے ہوئے ہیں اور سیرگاہیں بنی ہوئی ہیں تمام دن باجا بجتا رہتا ہے اور رات کو بڑے ہوٹلوں میں ناچ بھی ہوتا ہے یہاں چند اہل امریکہ سے مل کر بہت خوش ہوا۔ ہر ایک آدمی بڑے تپاک سے ملا اور مدارات سے پیش آیا ؛

باسٹن

بوسٹن

۳۰- جولائی- آج سہ پہر کو ہم کوہ بیک گرگوری کی چوٹی کی سیر کو گئے یہاں سے گرد و نواح کا نظارہ بڑا دل چسپ تھا رات کو ہوٹل کے باغوں میں بجلی کی روشنی ہوئی اور عمدہ باجا بجا +

۳۱ جولائی- آج عمدہ گھوڑ دوڑیں ہوئیں- گھوڑ دوڑوں کے میدان میں یہاں نرم مٹی بچھی ہوئی ہے مگر میرے خیال میں ایسی جگہ گھاس کا ہونا اچھا ہے - انگلستان میں گھاس ہی لگائی ہوتی ہے- چابک سواروں کی دونو آستینوں پر نمبر لگے ہوئے تھے- یہاں ایلبنی کے گورنر سے میری ملاقات ہوئی- ہم کچھ دیر تک امریکہ کے انتظامی معاملات اور کینیڈا کی حالت پر گفتگو کرتے رہے ایک چھوٹے سے ریستوراں میں جو جھیل سارا ٹوگا کے کنارے لکڑی کا بنا ہوا ہے ہم نے کھانا کھایا اس کے بعد کشتی میں سیر کی +

ناگرا ۱۰ اگست - آج دس بجے کی ریل میں ہم ناگرا

انگرا کو روانہ ہوئے ایلبنی اور بفالو میں دو

جگہ ہم کو ریل بدلنی پڑی مگر یہ تبدیلی

اچھی تھی - کیونکہ البنی سے ہم جس ریل میں

سوار ہوئے وہ بڑی پُرتکلف تھی اس میں

خوش نما سیلون لیڈیوں کے لئے خوبصورت

کمرے چوٹ چینے کے کمرے اور حجام کی

دکان بھی تھی - اس لمبے سفر میں طبیعت

ہرکتا گئی آدھی رات کے بعد ہم ناگرا انگرا

پہنچے جس ہوٹل میں ہم ٹھہرے اُس کا نام

کلفٹن تھا اور دریا سے کینیڈا کی جانب واقع

تھا یہ ہوٹل زیادہ آسایش کی جگہ نہ تھی - اور

خرچ بھی اس میں بہت پڑتا تھا ہوٹل کو

جاتے ہوئے ہم نے پانی گرتا دیکھا مگر چونکہ

اندھیرا تھا اس لئے کچھ لطف نہ آیا ہاں

تمام رات اس کے گرنے کی زور زور کی

نیاگرا

آواز سنتے رہے۔

۲۸ اگست آج صبح ہم ایک بڑا قدرتی پہاڑ دیکھنے گئے پہلے تو میرا خیال تھا کہ اس کی خوب صورتی کے بارے میں جو روایتیں ہیں وہ مبالغہ آمیز ہیں مگر تھوڑی ہی دیر کے بعد جب دریا کو عبور کرکے ہم نے پانی کی بڑی بڑی چادریں دونوں طرف سے گرتی دیکھیں تو ان کی خوب صورتی کا میرے دل پر نقش ہوگیا اور ان کی ضخامت سے کچھ خوف معلوم ہوا ایک چھوٹے جہاز میں سوار ہوکر ہم ہارس شو فالز میں گئے اور پانی کے چھینٹوں سے سب تر ہو گئے یہ اچھا ہوا تھا۔ کہ ہم نے برساتیاں پہن لی تھیں اور سر بھی ڈھانک لئے تھے ورنہ بہت بھیگتے میرے چند ہمراہی ایک اور چھوٹے سے رستے سے گئے جو زمین کے نیچے تھا جب وہ ان پانی

نائی ایگرا

کی چادروں کے پیچھے پہنچے تو اِس زور کا شور سنا کہ کان بھرے ہوئے جاتے تھے۔ دریا کے دونو کناروں پر خوب صورت باغ لگے ہوئے ہیں گورنمنٹ ہمیشہ کوشش کرتی رہتی ہے کہ اِس جگہ کی قدرتی خوب صورتی میں کمی نہ آئے امریکن کنارے پر ایک چھوٹا آہنیل ٹاور بنا ہوا ہے اِس کے اوپر بھی ہم چڑھے دور دور کی چیزیں اور دو جھیلیں یہاں سے نظر آتی تھیں برقی ریل میں سوار ہوکر دریا کے دوسرے کنارے یعنی کینڈا کی جانب کئی میل تک ہم گئے جزیرہ ٹوفرن اور کئی اور خوب صورت مقام دیکھے اتفاق سے شہر میں آج کوئی جشن ہے۔ جس سے بڑی رونق ہے گلی کوچے تماشائیوں سے بھرے ہوئے ہیں قیصرہ کی ٹائی لینڈ رجمنٹ کے بینڈ نے تمام سہ پہر پارک میں عمدہ

نائی ایگرا

باجا بجایا نیو یارک کی نسبت یہاں ٹھنڈ زیادہ ہے خدا کا شکر و احسان ہے کہ ہم سب چاق و تندرست ہیں اور ہر طرح سے خوش ہیں جو چیزیں ہر روز دیکھتے ہیں اُن سے خوب حظ اُٹھاتے ہیں اِس سفر میں جو آدمی ہمیں ملتے ہیں بڑی محبّت اور مہربانی سے پیش آتے ہیں ہم نے بہت آدمیوں سے دوستی پیدا کی ہے جو انشا اللہ تعالیٰ مدت تک قائم رہیگی ؛

شکاگو

۴۔ اگست ۔ آج دن کے گیارہ بجے ہم شکاگو پہنچے اور وِنڈرمیر ہوٹل میں ٹھہرے جن کمروں میں ہم ہیں اگرچہ چھوٹے ہیں مگر خوب آسایش کی جگہ ہیں یہ کتنا بڑا آرام ہے کہ نمایش گاہ کا ایک بڑا دروازہ ہمارے سامنے ہے جب ہم چاہیں سڑک کے اُس پار جا کر نمایش دیکھ سکتے ہیں

شکاگو

شکاگو کے اولوالعزم آدمیوں نے اِس موقع پر کئی خوب صورت ہوٹل بنائے ہیں تا کہ جو صاحب سیر کو آئیں آرام پائیں مگر ہم سنتے ہیں کہ اِن لوگوں کو وہ فائدہ نہیں پہنچا جس کی امید تھی جب لوگوں نے اخباروں کی مبالغہ آمیز رپورٹیں پڑھیں۔ کہ اِن ہوٹلوں میں اِس قدر خرچ کرنا پڑیگا تو ڈر گئے اور یہاں آنے سے رُک گئے۔ مگر ہم تو دیکھتے ہیں کہ دنڈر میر ہوٹل میں جو کچھ مکان۔ کھانے وغیرہ کی بابت لیا جاتا ہے وہ کچھ زیادہ نہیں ہے بلکہ معقول ہے ✦

اِس نمایش کے دیکھنے کو غیر ملکوں کے آدمی کم آئے ہیں اِس کی وجہ ہم نے یہ سُنی ہے کہ اوّل تو اُن لوگوں کے لیئے یہ کوئی بڑی نئی چیز نہیں ہے دوسرے موسم بھی اچھا نہیں ہے خود اہل امریکہ

شکاگو

ایسی حالت میں ہیں کہ وہ اِس بڑے کام کی اِس سال اچھی امداد نہیں کر سکتے۔ اگر تجارت کی حالت اچھی ہوتی تو بیشک خوب امداد کرتے۔ ایک آدمی کی زبان پر اُن قباحتوں کا ذکر ہے جو آج کل چاندی کی زیادہ پیداوار کے جھگڑے چھڑنے سے پیش آئی ہوئی ہیں۔ کہ کئی دفعہ نوٹ بھنانے میں دقت پیش آئی ہے۔ روپیہ بڑی مشکل سے ملا ہے اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ خواہ کتنی ہی چاندی پیدا ہوتی ہو مگر وہ سکہ بنانے میں کام نہیں آتی۔

بہت آدمی ابھی زندہ ہیں جنھوں نے بچشم خود دیکھا ہے کہ اِس جگہ جہاں اب شہر شکاگو ہے اہل امریکہ جمع ہو کر خرید فروخت کیا کرتے تھے مچھلیاں اور کھالیں دے کر رم اور بارود خریدا کرتے تھے رفتہ رفتہ چند

شکاگو

یوروپین نے یہاں مکان بنائے اور رہنے لگے بہت تھوڑے دنوں میں اس نے ترقی پکڑی اور سنہ ۱۸۷۱ء میں ایک بہت بڑا شہر ہوگیا اسی سال اتفاق سے اس شہر میں آگ لگ گئی اور چونکہ تمام مکانات لکڑی کے بنے ہوئے تھے اس لئے ایسا جلا کہ کچھ نہ بچا مگر لوگوں نے ہمت نہ ہاری تھوڑے ہی عرصے میں پتھروں کے مکان بنا کر کھڑے کر دئے اور ایک نہایت خوب صورت شہر بنا لیا۔

یہ عالمگیر نمایش ایک عجیب چیز ہے۔ اس کی خوب صورت عمارتوں اور عجیب چیزوں کو اگر کوئی بیان کرنا چاہے تو ایک ضخیم کتاب لکھے اس چھوٹے سے روز نامچے میں تو اس کا ایک شمہ بھی نہیں لکھا جا سکتا زمانہ حال کی تمام صنعتیں اور دستکاریاں اچھی

شکاگو

طرح یہاں دکھائی گئی ہیں یورپ - چین - جاپان اور ہندوستان کے اچھے اچھے کاریگر اپنے اوزاروں کے ساتھ یہاں کام کر رہے ہیں بعض جگہ ان کے اصلی گاؤں بھی بنا دیئے ہیں تاکہ سب دیکھیں کہ مختلف ملکوں میں آدمی اپنی ضروری حاجتوں کو کس کس طرح اور کس کس طریق سے پورا کرتے ہیں فولاد کی توپ سے جس کا سو ٹن وزن ہے چھدام کی ہانڈی تک جو ہندوستان کے ایک غریب دہقانی کمہار نے بنائی ہے یہاں موجود ہے اور نکمی سے نکمی چیز بھی ایسی نہیں سمجھی گئی ہے کہ اس کو یہاں نہ رکھا جائے ہم نے ہندوستانی چاے ہندوستانی آدمیوں کے ہاتھ سے اور برزل کی کافی پی - ہر ایک جگہ انجن طرح طرح کی کلیں چلا رہے ہیں بجلی کی روشنیاں ہو

شکاگو

رہی ہیں بے شمار کشتیاں گاڑیاں وغیرہ بجلی کی طاقت سے چل رہی ہیں جن کو دیکھ دیکھ کر ہم حیران ہوتے ہیں اور اللہ اکبر زبان سے نکلتا ہے زمین کا ایک تختہ بنا کر میشیگان جھیل میں چھوڑا ہوا ہے بھاپ کی طاقت سے وہ حرکت کرتا ہے گرمی کی دھوپ میں اس پر سیر کرکے عجب لطف حاصل ہوتا ہے ٹیلی فون اور فوٹوگراف لگے ہوئے ہیں ان میں باتیں کریجے قالین غالیچے اور دیواروں کے پردے بُنے جاتے ہیں ان کو دیکھئے اخبار اور کتابیں چھپ رہی ہیں۔ ان کا ملاحظہ کیجئے فن برقی کا ایک تازہ ایجاد ٹیلوٹوگراف دیکھئے یہ عجیب آلہ ہے۔ اِس کے ذریعے سے اِسی معمولی تار سے دور فاصلے پر تمہارے خط تمہاری بنائی ہوئی تصویر کی پوری پوری نقل اتر سکتی ہے ہم

ٹیرس ہیل پر جو ایک بڑا ہنڈولا تھا۔
چڑھے۔ یہ ہم کو بہت اونچا ہوا میں لے
گیا جہاں سے شہر جھیلیں اور اُن کے گرد
کی زمین نہایت ہی خوش نما معلوم ہوتی
تھی ٭

۴۔ اگست۔ آج ہم بہت دیر تک نمایش
گاہ میں نیو یارک۔ کنیٹکی۔ نیو جرسی اور
اہی لی نواز سیٹ بلڈنگس دیکھتے رہے یہ سب
عمدہ اور دل چسپ عمارتیں ہیں خصوصاً
نیو یارک کی عمارت بہت ہی عالی شان ہے
جب یہ خیال کیا جاتا ہے کہ چند مہینے کے
بعد یہاں اِن عمارتوں کا نام بھی نہ رہیگا
تو افسوس آتا ہے اور دل کو ایک گونہ
رنج پہنچتا ہے جا بجا نہایت خوب صورت
باغ لگے ہوئے ہیں جن کے دیکھنے سے
معلوم ہوتا ہے کہ یہ کئی سال کے لگائے

شکاگو

پڑے ہیں اِن میں درختوں کے بڑے بڑے جھنڈ سبز گھاس کے خوشنما تختے پھولوں کے چمن صاف پانی کی نہریں بڑا ہی دلچسپ سماں دکھاتی ہیں۔ میشگان جھیل کے پاس ہونے سے اِن عمارتوں کی خوب صورتی دو چند ہو گئی ہے ❊

شام کو ریل میں سوار ہوکر ہم شکاگو شہر دیکھنے گئے جو یہاں سے سات میل کے فاصلے پر ہے اور چند بڑے بڑے کارخانوں کی سیر کی مشہور آڈی ٹوریم ہوٹل بھی دیکھا جو ایک عالی شان عمارت ہے اِس میں ایک بڑا تھیٹر بھی ہے اِس ہوٹل میں خاص بات یہ ہے کہ کھانے کا کمرہ اور باورچی خانہ اوپر بارھویں منزل پر ہے مسافروں کو ایلی ویٹروں میں بٹھا کر اوپر لے جاتے ہیں اِس میں یہ مصلحت ہے کہ دھوئیں اور بو سے ہوا

نشکاگو

خراب نہ ہو اور کھانے والے میشیگان جھیل
کے دلچسپ نظارے سے لطف اٹھائیں۔
واپسی کے وقت ہم ایک خوب صورت
بولیوارڈ کی راہ واپس آئے جو کئی میل لمبا
تھا۔

کھانے کے بعد ہم پھر نمایش گاہ میں
گئے اور منڈوے پلیے زانس کی سیر کی۔
جس میں نہایت عمدہ روشنی کی ہوئی تھی۔
فیرس ہیل میں بھی چڑھے اس میں بہت
گاڑیاں لگی ہوئی ہیں جو گول چکر میں
ایک طرف سے اوپر چڑھتی ہیں اور دوسری
طرف نیچے اترتی ہیں۔

جب ہم ہوٹل میں آئے تو چپراسی تار لایا
اس کو پڑھ کر معلوم ہوا کہ خدا تعالے نے
مجھے ایک اور بیٹا دیا جو ڈلہوزی میں پیدا
ہوا۔

شکاگو

۵۔ اگست۔ چونکہ چلتے چلتے پاؤں تھک جاتے ہیں اِس لئے آج ہم رکشا میں سوار ہوکر نمایش گاہ کے باغوں کی سیر کو گئے۔ اور ٹرینس پورٹیشن بلڈنگ جس میں مسافت قطع کرنے کی چیزیں گاڑیاں کشتیاں بائی سکل وغیرہ رکھے تھے۔ الیکٹرک اور گورنمنٹ بلڈنگس دیکھیں ہر ایک عمارت اتنی بڑی ہے اور اتنی چیزیں ان کے اندر ہیں۔ کہ ایک ایک کے دیکھنے کے لیئے کئی کئی دن چاہئیں۔ اِس کے بعد ماڈل سکول کی سیر کی جو امریکہ کے اصلی باشندوں کی تعلیم کے لیئے ہے کہتے ہیں کہ لڑکے لکھنے پڑھنے کی طرف کچھ توجہ نہیں کرتے ہاں ان کی تعلیم کے لیئے جو طریق عمل میں لائے جاتے ہیں وہ قابل تعریف ہیں۔ آج صبح بہت تیز ہوا چلی تھی اور کچھ بارش بھی ہوئی تھی مگر

نشکاگو

اس وقت مطلع بالکل صاف ہے رات کو
فواروں پر روشنی کی گئی اور جھیل پر عمدہ
آتش بازی چلائی گئی ۔ مدوسے پہلے زائش میں
قاہرہ کے محلے کی ہم نے سیر کی اور چوج بیک
ریلوے پر سوار ہوئے ۔
۶۔ اگست۔ آج اتوار ہے اس سبب سے
نمایش گاہ میں آدمی کم آئے ہیں ہم نے
بفلو بل کا عجیب تماشا آج دیکھا اور اس
کے منیجر سے ملاقات کی یہ ایک خوب صورت
آدمی عمدہ پوشاک پہنے ہوئے ہے نہایت ہی
عمدہ نشانے لگانے والا ہے اور چابک سوار
تو شاید تمام دنیا میں اس کے برابر نہ ہوگا
اس نے اپنی جماعت کے چند خاص آدمی
اور وحشی رڈ انڈین جو تماشا کرنے میں شریک
ہوتے ہیں ہمارے پیش کیلئے ڈاک لوٹنے کا
تماشا جو یہ دکھاتے ہیں بڑا ہی عجیب ہے

نگار

جاج وِنفیس ٹرین گاڑی کے اندر بیٹھا ہوا۔ برابر بندوقیں مار رہا ہے تماشے کے بعد اس مشہور جاج سے میری ملاقات کرائی۔ اس نے مجھ سے کہا کہ آپ فرانسیسی میں گفتگو کریں +

۷۔ اگست۔ آج صبح ہم بہت دیر تک مشینری ہال میں رہے یہ بہت بڑی عمارت ہے اور اس میں زمانہ حال کے وہ تمام ایجادات جو محنت کے کم کرنے میں کام آ سکتے ہیں موجود ہیں کلوں میں امریکہ تمام ملکوں سے بڑھی ہوئی ہے اس کے بعد مجھے ماینینگ بلڈنگ جس میں تمام دنیا کے معدنیات جمع کئے ہیں کوئلہ پتھر جواہرات وغیرہ رکھے ہیں اور جس طرح مختلف معدنیات نکالی جاتی ہیں ان کا طریق دکھایا گیا ہے اگریکلچرل بلڈنگ جس

میں پھولوں اور پھلوں کے سوا دنیا کی تمام قسم کی پیداواریں دکھائی گئی ہیں اور ہارٹی کلچرل بلڈنگ جس میں تمام دنیا کے پھل اور پھول جمع کئے ہوئے ہیں دیکھیں۔ سب عمارتیں نہایت ہی دلچسپ ہیں صرف کیلی فورنیا کے پھل جو انواع و اقسام کے ہیں اور خشک و تر یہاں رکھے ہیں عجیب قابل دید چیزیں ہیں شام کے قریب ایک برقی کشتی میں سوار ہو کر جھیل کی سیر کی رات کو تھوڑے سے پلے زانس میں ساموں کے ناچنے والے اور چینی تھیٹر دیکھا۔ تھیٹر کا تماشا ہمارے لئے بالکل نیا تھا مگر ہمیں اس سے کچھ زیادہ لطف نہ آیا کیونکہ ہم چینی زبان کا ایک بھی حرف نہیں سمجھتے۔

۸۔ اگست۔ آج ہم نے پھر نیو یارک

شکاگو

بلڈنگ کی سیر کی یہ عالی شان عمارت۔ مصنوعی سنگ مرمر کی بنی ہوئی ہے اِس کے اندر نہایت پر تکلف سامان ہیں۔ نیو یارک کو اِس مکان پر فخر کرنا چاہئے۔ اِس کے بعد فشریز یعنے ایکوریم جس میں تمام قسم کی مچھلیاں اور پانی کی نباتات وغیرہ ہیں اور کرپ کا توپوں کا مکان دیکھا ایک ذہین طبع جرمن نے جو انگریزی بولتا تھا ہمیں یہ سب چیزیں دکھائیں اور سمجھایا کہ کرپ کی بنائی ہوئی چیزوں میں یہ یہ خاص خوبیاں ہوتی ہیں +

شام کو ہم شہر شکاگو کو گئے آوڈی ٹوریم ہوٹل میں کھانا کھایا بعد ازاں ہوٹل کے تھیٹر میں جا کر ایک نہایت عمدہ تماشا دیکھا جس کا نام امریکہ تھا اِس جگہ کی سجاوٹ بہت ہی اچھی تھی میں خیال

ٹنگاگر

کرتا ہوں کہ اس سے زیادہ عمدہ تماشا مینے اپنے اس سفر میں نہیں دیکھا صبح کے آٹھ بجے مکان کو واپس آئے ٭

۹۔ اگست۔ آج صبح بہت دیر تک بعض عمدہ عمارتوں کی سیر کی کچھ دم لینے کی غرض سے تدوے پلے زانس میں گیا اور شیروں کا تماشا دیکھ کر بہت خوش ہوا یہ شیر گھوڑوں پر سواری کرتے تھے۔ گاڑی ہانکتے تھے اور اور بہت طرح کے عجیب عجیب کرتب دکھاتے تھے ان تماشے والوں کے پاس کتے سور اور ایک ہاتھی بھی تھا ان سب کو خوب سدھایا ہوا تھا عجب عجب عقلمندی کے کام کرتے تھے۔ اس کے بعد مینے جاپانی گاؤں دیکھا۔ کھانے کے بعد میں مسٹر پاٹر پامر کے مکان کو گیا جو یہاں سے آٹھ میل کے فاصلے

تنگاگر

پر شہر میں ہے انہوں نے محض میری
خاطر آج جلسہ احباب کیا ہے یہاں کئی
خوش مزاج اہل امریکہ سے ملاقات ہوئی۔
آج کی رات خوب مزے کی رات تھی
ان کا مکان خوب صورت ہے اور زمانہ
حال کی عیش و آرام کی چیزوں سے بھرا
ہوا ہے۔ ہمنے اس مکان کے تمام کمروں
کی سیر کی اور آسایش کے کل سامان دیکھے +
۱۰۔ اگست۔ آج صبح ہم نے پھر تمینو
تیکلچریز[1] بلڈنگ کی سیر کی اور آسٹرین اور
جرمن دکانوں سے کچھ چیزیں خریدیں آسٹریا
کی بنی ہوئی چیزیں نہایت عمدہ ہیں۔
کھانے کے بعد ٹدوسے چلے ترانس میں جاکر
ترکی تھیٹر دیکھا یہاں کا ناچ دیکھ کر مجھے
ہندوستانی ناچ یاد آیا پارسی تھیٹر بھی ہمنے
دیکھا مگر میں خیال کرتا ہوں کہ اس کے

[1] سوداگری

شکاگو

بہت سے آدمی مشہور پارسی زین تھے +

۱۱۔ اگست۔ آج پھر مینو فیلہ یڈ بلڈنگ دیکھی یہاں اتنی چیزیں ہیں کہ اُن کے دیکھنے کے واسطے کئی ہفتے چاہئیں +

اس کو دیکھ کر شہر کو گئے اور کچھ چیزیں خریدیں۔ اس میں کلام نہیں کہ چیزیں یہاں عمدہ ملتی ہیں مگر لندن اور پیرس کے مقابلے میں قیمت بہت گراں ہے +

کھانے سے فراغت پاکر ہم اولڈ وی آنا کو گئے جو ٹڈوے پلے زانس میں ہے اور اس کی سیر سے خوب حظ اٹھایا چند سرداروں سے جو امریکہ کے قدیمی باشندے تھے میری ملاقات کرائی گئی مینے اُن کی زبان میں اکثر الفاظ ایسے سُنے جو اِس ترکی زبان سے بہت ملتے جُلتے ہیں جو وسط ایشیا میں بولی جاتی ہے اِس بات سے مجھے تعجب ہوا مگر شاید یہ لوگ منگولین نسل

شکاگو
کے ہیں اور کسی وقت میں کس کا ٹکا
کی راہ سے آکر یہاں آباد ہوئے ہیں +
۱۲۔ اگست۔ ایک امریکن دوست نے بہت
اصرار سے کہا کہ آپ مشہور مقام شاک
ہاؤس کی ضرور سیر کریں یہ وہ مقام ہے۔
جہاں سور کا گوشت نمک وغیرہ لگا کر یورپ
کے ملکوں میں بھیجنے کے لئے تیار کیا جاتا
ہے میں وہاں گیا مگر دیکھ کر گھن آئی۔
اور اپنے یہاں آنے پر افسوس کیا +
شام کو وومین بلڈنگ یعنی عورتوں
کے مکان کی سیر کی یہ مسز پاٹر پامر کی
زیر نگرانی ہے تصویریں۔ تبت۔ کشیدے۔
جرابیں۔ دستانے وغیرہ خوب صورت چیزیں
عورتوں کے ہاتھ کی بنائی ہوئی یہاں رکھی
ہیں بے شک ان عورتوں کو اپنی دستکاری
پر فخر کرنا چاہیئے اس جگہ ہم نے تربیش کی

شکار

بھی سیر کی اس مکان میں غریبوں کے بچے دن کے وقت پرورش پاتے ہیں جن کے والدین دن بھر پیٹ کے دھندے میں لگے رہتے ہیں یا میلے کی سیر سے لطف اٹھاتے رہتے ہیں اس کے بعد ہم نے متحرک سڑک پر سیر کی یہ ریلوے پلیٹ فارم کی شکل میں دور تک جھیل کی سطح پر پھیلی ہوئی ہے شام کی ٹھنڈی ہوا میں اس جگہ سیر کرکے خوب لطف آیا اس کے بعد آتش بازی دیکھی جو بہت اچھی تھی +

۱۲- اگست - آج اتوار ہے لوگوں کے آرام کا دن ہے اس لئے اور کوئی نئی چیز دیکھنے میں نہیں آئی صرف لنکن پارک کی سیر کی جو شہر کے کنارے واقع ہے - یہ جگہ نہایت خوب صورت ہے ہفتے کی محنت

شکاگو

مصروفیت کے بعد آج کے آرام نے خوب لطف دیا شہر شکاگو کا طول جو جھیل میشیگان کے کنارے کنارے بسا ہوا ہے پچیس میل ہے ہم نے صرف جنوبی جانب کے تھوڑے سے حصے کی سیر کی ہے رات کو آرام سے ہوٹل میں کھانا کھایا اور خط لکھے +

۱۴- اگست - آج شام فیبشی ول ہال میں کانسرٹ دیکھا اور چینی اور جاپانی باجے نے یہ باجے کچھ زیادہ دلچسپ نہ تھے - اس کے بعد ترکی بازار کی سیر کی اور آولڈ وی آینا کے ایک جلسہ احباب میں شریک ہوئے +

۱۵- اگست - آج ہم نے فائن آرٹس گیلری کی سیر کی نہایت عمدہ عمدہ تصویریں یہاں جمع کی گئی ہیں ہر ایک ملک کی

شکاگو

زمانہ حال کی صناعی کے عمدہ عمدہ نمونے یہاں موجود ہیں دو گھنٹے سے زیادہ میں نہیں دیکھتا رہا نمایش گاہ کے ڈائرکٹروں نے آج شام میری خاطر ایک عظیم الشان جلسہ احباب کیا جس کو میں آگے بیان کرونگا۔ اِس موقع پر ہم سب نے ہندوستانی لباس پہنا ہزارہا خلقت نے اُس کو بڑے شوق سے دیکھا میری گاڑی کے گرد اِتنے آدمی جمع ہوئے کہ کم سے کم ہزار آدمیوں سے مینے مصافحہ کیا ہر ایک آدمی بہت خوش معلوم ہوتا تھا اہل امریکہ کی اِس خاطر و مدارات سے میں بہت خوش ہوا +

۱۶۔ اگست۔ آج شام ہم شہر گئے اور علی بابا کا تماشا دیکھا تھیٹر والوں کے کپڑے اور اُن کا ناچنا گانا قابل تعریف تھا۔ اِس کے بعد تیسانک ٹیمپل دیکھا اور آئلی

شکاگو

ویٹر میں بیٹھ کر اُس کی چھت پر جو بائیس
منزل بلند تھی گئے اتنے بلند مقام سے
گرد نواح کا نظارہ ضرور دل چسپ ہوتا مگر
دھوئیں کے سبب سے بڑی بے لطفی ہوئی۔
اور کچھ حظ نہ آیا کھانے کے بعد ہم سب
انٹر نیشنل فینسی بال دیکھنے تمدوسے چلے زانس
میں گئے جہاں پانچ ہزار کے قریب آدمی
جمع تھے سیر کے بعد بیٹھے سیبچ کی اور
بہت رات گئی ہوٹل کو واپس آئے ؛

۱۷۔اگست۔ چونکہ آج ہی کا دن ہم اس
جگہ اور ہیں اس لئے اُن تمام عمارتوں کو
جو مجھے زیادہ پسند آئی تھیں پھر جاکر دیکھا
تا کہ کوئی دن اِن کی عمدگی کا دل پر
نقش رہے برقی کلوں کے مکان میں جاکر
ٹیلیفون میں باتیں کیں یہ ٹیلیفون نیو یارک
کے ایک دفتر تک گیا ہوا تھا جو یہاں

ٹنگاگر

سے ایک ہزار میل کے فاصلے پر تھا۔
اُودھر سے جو آدمی جواب دیتا تھا۔ اس کے
الفاظ اچھی طرح صاف سنے جاتے تھے اور
خوب سمجھ میں آتے تھے نو ایجاد آلہ ٹیلوٹو
گراف بھی دیکھا اِس آلہ کے ذریعے سے جو
کچھ تم یہاں لکھو یا نقشہ بناؤ سینکڑوں میل
کے فاصلے پر اُسی وقت ویسا ہی لکھا جائیگا۔
اگر دونو کا مقابلہ کرو تو ایسا معلوم ہوگا کہ
ایک ہی چھاپے کے چھپے ہوئے ہیں میں
خیال کرتا ہوں کہ یہ آلہ جنگی اور تجارتی
کاموں میں بہت ہی مفید ثابت ہوگا چند
احباب کے ساتھ وہی آئنا کافے میں کھانا
کھا کر بحیرہ تھیٹر کی سیر کی اور فیرس
ہیل پر چڑھ ایک کوہ آتش فشاں کا پانو
راما دیکھا بالکل ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ
پہاڑ ہی آنکھوں کے سامنے ہے ؛

شکاگو

دن بھر کی سیر سے تھک کر بہت رات گئی ونڈر میئر کو واپس آیا+

۱۰ اگست۔ مجھ سے یہ نہ ہو سکا کہ شکاگو میں جو کچھ دیکھتا تھا اُس کو ہر روز قلمبند کرتا اور مفصل طور پر لکھتا جاتا کیونکہ وہاں کی دلچسپ چیزوں کی سیر اتنی فرصت نہ دیتی تھی۔ آج ہم واشنگٹن کو جاتے ہیں رستے میں اتنی فرصت مل گئی ہے۔ کہ دلچسپ چیزوں کی نسبت کچھ لکھوں اور جو نوٹ کئے ہوئے ہیں اُن سے مدد لوں ہم دن کا زیادہ حصہ نمایش کے دیکھنے میں صرف کرتے تھے ایک امریکن جنٹلمین نے مجھ سے کہا کہ میں نے تین دن میں کل نمایش کی سیر اچھی طرح کر لی میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ میں نے ہر ایک چیز اچھی طرح دیکھی ہاں یہ کہہ سکتا ہوں کہ بہت کم چیزیں ایسی

شکاگو

ہونگی جن کو میں نے نہ دیکھا ہوگا میں یہاں چند
احباب کے نام لکھتا ہوں جن کی خاطر تواضع
سے میرے یہاں کے قیام کے دن بہت
خوشی میں گزرے اور مجھے یہ نہ معلوم ہوا
کہ میں پردیس میں ہوں ان میں ایک مسٹر
واکر زان خارن کمشنر ہیں یہ ایک جنوبی
جنٹلمین نہایت ذکی اور فہیم آدمی ہیں -
زمانہ حال کے انتظامی معاملات میں اُن کی
رائیں بڑی قوی اور سلیم ہیں ایک مسٹر
ہگن باتھم اس نمایش کے پریزیڈنٹ ہیں -
جنھوں نے میری خاطر ایک جلسہ کیا جس
کا ذکر میں آگے کرونگا یہ بڑے مستعد
آدمی ہیں اتنے بڑے انتظام میں جہاں
سینکڑوں مختلف قسم کے آدمی ہیں ان کو
مسٹر ڈیوس میر مجلس نمایش معقول مدد دیتے
ہیں ایک مسٹر اتیج ٹرو ہیں وہ انگریزی کمشنر

لنکا

ہیں جنہوں نے ہم لوگوں کی بڑی خاطر تواضع
کی مسٹر تیجے جے گرن آن ٹن لنکا کے
کمشنر ہیں جب کبھی ہم اُن کے خیمے کے
پاس سے گزرتے ہیں ہماری بڑی خاطر کرتے
ہیں مسٹر موصوف تجارت کو رونق دینے کی
غرض سے اپنے ملک کی چاے چھوٹے چھوٹے
بنڈلوں میں بند کرکے بیچتے ہیں کہ لنکا کی
چاے امریکہ میں عام پسند ہو جائے پیاسے
تماشائیوں کو دن بھر چاے کی پیالیاں پلاتے
رہتے ہیں یہ لوگ اِن کے نوکروں کے
خوب صورت لباس جو لنکا کے رہنے والے
ہیں اور سنگلدیپ کے کورٹ کی عمدہ سجاوٹ
دیکھنے کو چلے آتے ہیں نیو یارک کے کمشنر مسٹر
ایل ایم ہولینڈ کے ساتھ ان کے دفتر کی
چھت پر کھلی ہوا میں بیٹھ کر جہاں سے
جھیل نظر آتی تھی کھانا کھا کر ایک صبح

واشنگٹن

کو خوب لطف اٹھایا مسٹر وال پرنسیپ آئے اور ان کی حسین بیوی مادام سیم اور مادام کاگنار کو جو لیڈی کشنہ تھیں ہم نے ملنے کے واسطے بلایا مسٹر ڈگلاس شرلی ایک مشہور شاعر تو ہمارے ہی فریق کے آدمی تھے وارنگٹن کے مسیو اور مادام ڈو پاسس پاسٹ اور مسٹر سی سی کارزونز بھی شریک جلسہ ہوئے کل رات ان احباب کے ساتھ کھانا کھاکر جو لطف آیا اور کرنیل میبی کو پبلک کنفرٹ ہوس میں ٹکٹ نہ ملنے پر جو ہم لوگوں نے قہقہے لگائے وہ ہمیشہ یاد رہینگے۔ اس شام کا لطف بھی نہ بھولیگا جو بینے بفلو کے تماشے میں گزاری تماشے کے بعد اس دلیر با حوصلہ شخص نے چند مشہور قدیمی باشندگان امریکہ سے میری ملاقات کرائی اس کے بعد بینے تماچ زنبس ٹرین کے

ٹشکاگو

ساتھ بہت دیر تک اُن کی خواہش کے مطابق فرانسیسی زبان میں باتیں کیں ایک اور موقع پر بھی ایک رات ٹوکی اپنا ریستوراں میں جو تُدوے پلے زانس میں ہے مجھے چند اصلی باشندگان امریکہ سے ملنے کا اتفاق ہوا تھا مجھے صحیح تو یاد نہیں شاید ان کے سردار کا نام سٹنگ بُل تھا یہ لوگ قوی الجثہ ہیں ان کا رنگ تانبے ایسا سُرخ اور چہرے مربع ہیں جیسے منگولین نسل کے لوگوں کے ہوتے ہیں مجھے اصلی بات تو معلوم نہیں مگر میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ لوگ اصل میں وسط ایشیا کے رہنے والے ہیں - کسی وقت سائی بیریا کے رستے سے آکر یہاں شمالی امریکہ میں آباد ہوئے مجھے یہ بھی معلوم ہوا۔ کہ ان لوگوں کی زبان اُن زبانوں سے شابہت رکھتی ہے جو ایشیا میں بولی جاتی

ہیں میں نے سنا ہے کہ وسکی اور رم کی کثرت شکاگو
اِن لوگوں کو روز بہ روز برباد کرتی چلی جاتی
ہے یہ باطل نکمے آدمی ہیں سخت محنت کو
ہرگز پسند نہیں کرتے اہل امریکہ کا خیال ہے
کہ اُن کو تہذیب اور شایستگی آنی نا ممکن
ہے +

اِس نمایش گاہ میں ایک بڑی دلچسپ
چیز وو مین کانگریس ہے جس کی پریزیڈنٹ
ایک لیڈی مسز پاٹر پامر ہے اِس لیڈی
کے اطوار و اوضاع بڑے دل کش ہیں اِسی
نے میری خاطر اپنے خوب صورت مکان
میں جو شہر شکاگو میں ہے ایک جلسہ احباب
کیا تھا جہاں مجھے کئی مشہور آدمیوں سے
ملنے کا اتفاق ہوا تھا اور شام خوب لطف
میں بسر کی تھی لیڈی موصوفہ کی بڑی خوبی
اِن کی خوش انتظامی ہے جب انہوں نے

نمائش گاہ

دیکھا کہ کانگریس کی عورتیں زیادہ ایذا رساں
ہوتی جاتی ہیں تو اُن کو اس خوبی سے
منتشر کیا جیسے کوئی اوّل درجے کا مدبر آدمی
کر سکتا ہے کریش جو دو تین بلڈنگ میں ہے۔
ایک قابل تعریف چیز ہے چھوٹے بچوں کی
پرورش اور خبر گیری کے واسطے یہاں عورتیں
ہیں لوگ اُن کو اپنے بچے دے جاتے ہیں
اور اس تکلیف سے سبک دوش ہوکر دن بھر
نمائش گاہ کی سیر سے حظ اُٹھاتے ہیں سنا
ہے کہ ایک دو مرتبہ ایسا بھی اتفاق ہوا کہ
والدین جو بہت غریب تھے اپنے بچے دے گئے
اور پھر واپس لینے نہ آئے یہ اس برے رواج
سے تو اچھا ہے جو ہمارے ملک کی بعض
قوموں میں رائج ہے کہ چھوٹے بچوں کو
مار ڈالتے ہیں ✦

اب تک مینے تھوڑے پہلے زرانس کا کچھ

شکاگو

ذکر نہیں کیا یہ وہ جگہ ہے کہ جب آدمی
کی طبیعت عجیب و غریب چیزوں کی سیر
سے کچھ اکتا جاتی ہے تو یہاں آکر عیش
و عشرت کی چیزوں اور کھیل تماشوں سے
دل خوش کرتا ہے تدوے چلے ڈانس کو
ایک بڑا عیش خانہ کہنا چاہئے اس کے اندر
تھیٹر باجا بجانے کے مکان ناچنے کے مکان۔
ریستوراں۔ قہوہ خانے۔ گانے کے مکان۔ شرابخانے۔
حسین عورتیں۔ نمونے آدمی اور جانور خانے ہیں
ہر ایک ملک کا نمونہ یہاں دکھایا گیا ہے۔
اس لئے ان کی خوبیاں دریافت کرنے کے
لئے ہر ایک چیز کو دیکھنا چاہئے۔ مجھ کو
تعجب آتا ہے کہ کبھی مینے اس مقام میں
کسی کو لڑتے جھگڑتے یا بدمستی کی حالت
میں نہیں دیکھا بلکہ ہمیشہ خوشی سے بولتے
چالتے دیکھا کئی رات میں اس مقام میں

شکاگو

جاتا رہا مگر کبھی کوئی بات ایسی نہ دیکھی جو طبیعت کو ناگوار معلوم ہوتی ؛

اِس عالمگیر نمایش کی دل فریبیوں نے لوگوں کو شہر شکاگو بالکل بھلا دیا ہے وہ اِس طرف بہت کم توجہ کرتے ہیں - اِس شہر کی عمارتیں عالی شان ہیں مگر ہر وقت کے دھوئیں اور غبار آلود ہوا نے جو یہاں لندن سے بھی زیادہ ہے اِن کو خراب کر رکھا ہے اور چونکہ بڑے بڑے بھاری پتھروں کی بنی ہوئی ہیں اِس لئے بھی زیادہ خوشنما نہیں معلوم ہوتی ہیں دکانیں بھی ایسی بارونق اور دلچسپ نہیں ہیں جیسی نیویارک کی ہیں اِس کا باعث بھی وہی ہوا کی کدورت ہے ہاں بازاروں کی سڑکوں کی حالت اچھی ہے اور گاڑیوں کو چلنے میں کچھ دقت پیش نہیں آتی ہے مگر اہل امریکہ کے واسطے

ٹنگاگو

جو عموماً ٹریوے میں آتے جاتے ہیں یہ
کچھ زیادہ مفید نہیں ہے +
برقی ٹریوے بڑی تیزی کے ساتھ ادھر
اُدھر چلتی ہے اور مجھے تعجب آتا ہے کہ
حادثات کیوں نہیں زیادہ وقوع میں آتے
یہاں یہ ایک خاص بات دیکھی۔ کہ ہر
ایک آدمی کے پاس ریوالور ہے میرے چند
دوستوں نے جو انگریز ہیں اور اس ہفتہ
اس شہر میں ٹھہرے ہوئے ہیں بیان کیا
کہ ایک موقع پر ہمیں بڑا خوف آیا ہم
ٹریوے میں سوار تھے چند آدمیوں میں اور
گاڑی چلانے والے میں کرایہ پر کچھ جھگڑا
ہوگیا وہ جھٹ ریوالور نکال کر چلانے لگ
گئے۔ سنا جاتا ہے کہ شہر کے بعض محلوں
میں بڑی ہی بد امنی ہے اور اندھیرے میں
وہاں آنا جانا خطرناک ہے کیونکہ جو آ گھیرتے

شکاگو

ہیں اور ریت کی تھیلی منہ پر مار کر زمین پر گرا دیتے ہیں یا ایسا ہوتا ہے کہ ایک آدمی سامنے سے آکر ریوالور تمہارے سر کی طرف کرتا ہے اور کہتا ہے ہاتھ اوپر اٹھاؤ۔ جب تم ہاتھ اٹھاتے ہو تو اس آدمی کا ساتھی جو کچھ تمہارے پاس ہوتا ہے لے کر چل دیتا ہے مگر اصل بات یہ ہے کہ ان روایتوں میں جو مسافروں کے فائدے کی غرض سے بیان کی جاتی ہیں مبالغہ بہت کیا ہوا ہے تا کہ سننے والا ہوشیاری سے رہے جہاں تک ہمارا مشاہدہ ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے آدمی وقت بے وقت جہاں چاہا آئے گئے مگر کبھی کسی طرح کا نقصان یا تکلیف ان کو نہیں پہنچی بلکہ ہر ایک شخص کیا شہر کا باشندہ کیا حاکم بڑی مہربانی سے ان کے ساتھ پیش آتا رہا۔ میں افسوس کرتا ہوں کہ میں

تسکاگو

ایسے مقام سے جو تفریح اور شغل کا مرکز ہے رخصت ہوتا ہوں میں دل سے چاہتا ہوں کہ ایسے ملنسار مہماں نواز خوش اخلاق آدمیوں میں جیسے تسکاگو کے باشندے ہیں میں کچھ عرصہ اور رہتا۔

اب میں اس خاص خاطر تواضع کا ذکر کرتا ہوں جو ۱۵ ماہ حال کو حکام نمایش نے کی اس نے مجھے خوب یقین دلا دیا کہ اہل امریکہ جن کی دلی تمنا اور آرزو ہمیشہ یہ ہے کہ مسافروں اور سیاحوں کی خوب خاطر اور عزت کی جائے بڑے ہی ملنسار اور محبت کے بندے ہیں اس سے اُن کی غرض یہ ہے کہ وہ اپنے اپنے وطن جا کر ہمارے ملک کو جس میں زمانہ حال کی تہذیب کے مطابق تمام عمدہ اور کار آمد باتیں موجود ہیں اچھے نام سے یاد کریں اُن کی طرف سے

نیاگرا

جو ڈیپوٹیشن آئی وہ ہم کو گاڑیوں میں سوار کروا کر نمائش گاہ میں سے گزر کر خوبصورت جھیلوں کے کنارے لے گئی گاڑیوں سے اتر کر ہم بجروں میں سوار ہوئے جن کو شالوں سے خوب سجایا ہوا تھا آہستہ آہستہ ہمارے بجرے جھیل میں چلے کناروں پر آدمیوں کا وہ ہجوم تھا کہ کبھی دیکھا نہ سنا جب ہم ان کے پاس سے گزرے تو انھوں نے زور زور سے چیئرز دیئے ٹوپیاں اچھالیں اور رومال ہلائے ایڈمنسٹریشن بلڈنگ کے پاس کے گھاٹ پر پہنچ کر ہم بجروں سے اترے مسٹر ہگن باٹن تشر والٹر فرن - مسٹر ڈیوس اور دیگر ممبران کمیٹی نے بڑے تپاک سے ہمارا استقبال کیا اور ہمیں ایک بڑے کوشک میں لے گئے جس میں کثرت سے شال اور جھنڈیاں لگائی ہوئی تھیں یہاں ہم نے فوج

شکاگو

کا مارچ پاسٹ دیکھا اس میں فوج اضلاع
متحدہ کی کئی رجمنٹیں ملیشیا ویسٹ پائنٹ جنگی
سکول کی کیڈیٹ کارپ اور ایک دستہ ملاحوں
کا شامل تھا یہ ملاح بڑے قوی جوان تھے۔
جب یہ ختم ہوا تو آیڈ مینسٹریشن بلڈنگ میں
ہمیں لے گئے جہاں پریذیڈنٹ نے میری صحت
کا جام تجویز کیا اور میری تعریف میں کچھ
کہا جس کا میں نے مختصر الفاظ میں جواب دیا۔
اس اثنا میں عمارت کے گرد لاکھ سے زیادہ
آدمی جمع ہوگئے اور زور زور سے کہنے لگے کہ
سپیچ دو ہم سننے کے شائق ہیں کرنیل سیسی
صاحب نے میری طرف سے سپیچ کی اور اس
زور سے بولے کہ اس پُر جوش خلقت نے
ایک ایک لفظ اچھی طرح سنا جب ہم نے
امریکہ کی ترقی عروج کا جام پیا تو اس جم
غفیر نے زور زور سے مرحبا آفریں کہا ایسا

نتائج

پُر اثر سماں میں نے کبھی نہیں دیکھا یہ مجھے
تمام عمر یاد رہیگا۔
ہم بڑی مشکل سے اپنی گاڑیوں تک
جو ایڈمی نسٹریشن بلڈنگ کے پاس کھڑی
تھیں پہنچے اور وہاں سے نمایش گاہ کے
دروازوں تک جانا اور بھی زیادہ مشکل ہوگیا
ہزاروں آدمیوں نے ہم کو چاروں طرف سے
گھیرا ہوا تھا اور ہر ایک آگے بڑھ کر مجھ
سے ہاتھ ملانا چاہتا تھا اِسی دلی خاطر تواضع
اور سچے اخلاق کو جو ایسے لوگوں کی طرف
سے جن کو کسی طرح کی منفعت اُٹھانے کا
خیال نہیں ہے ایک ایسے شخص کے ساتھ
ظہور میں آیا ہے جو زمین کی دوسری جانب
کا رہنے والا ہے اور جن کو اِس مہماں نوازی
کا عوض دینے کا موقع ملنا بھی ناممکن ہے۔
میں کیسے بھول سکتا ہوں اے اہل امریکہ

تسدر

اگر میرا یہ کہنا میری طرف سے آپ کی بے انتہا مہربانیوں کا کچھ شکریہ ادا کر سکتا ہے۔ اور تم اس کو قبول کر سکتے ہو تو میں سچے دل سے کہتا ہوں کہ میں ان خوشی کے دنوں کو جو میں نے آپ صاحبوں کی صحبت میں گزارے ہیں ہمیشہ یاد رکھونگا اور کبھی نہ بھولونگا شکاگو ڈیلی ٹربیون مطبوعہ ۱۶ ماہ حال سے میں اپنی ریسیپشن کا حال ترجمہ کرتا ہوں یہ اس کیفیت کو میرے بیان سے زیادہ واضح کرے گا اس سے میرے ہندوستانی احباب کو یہ بھی معلوم ہوگا کہ امریکہ کے اخبار نویس جب کسی بات کو لطافت و ظرافت کے ساتھ بیان کرتے ہیں تو کس عمدگی سے کرتے ہیں سچ تو یہ ہے کہ یہ ان ہی کا حصہ ہے و ہو ہذا

شکاگو

نمایش شکاگو میں مہاراجہ کپورتھلہ

خوب صورت پھلکاریاں ٹنگی ہیں زرق و برق کے شال پڑے ہیں چمڑا منڈھی کرسی پر ایک شرقی بادشاہ بیٹھا ہے جس کا لباس اور دوپٹہ وحشیانہ بھڑک دکھا رہا ہے اس کے گرد کالے غلام اور بدصورت سپاہی کھڑے ہیں غلام مورچھل ہلا رہے ہیں سپاہی چمکتی تلواریں لگائے اور زرق برق وردیاں تنے ہیں ہندوستانی بادشاہ کے برابر نمایش کا ڈائریکٹر جنرل بیٹھا ہے ایک رنگیلا خوش رنگ سبز زرد نیلی پوشاک زیب تن کئے ہے ایک بچارا سادہ آدمی سیاہ کپڑے پہنے ہے ؛

چھ قوموں کے پرانے سپاہیوں نے اپنی کلغی دار ٹوپیاں اتار کر گندم رنگ طفل

نشاگر

مزاج راجہ سے مصافحہ کیا میجر رنڈال اور
کپتان ہاکس جن کے چہروں کو لڑائی کے
زخموں نے بد نما بنایا ہوا تھا ایسے خوبصورت
سپاہی کے ساتھ جیسے گورنر کے شاف کا
افسر کرنیل چارلیس بیج برامین پہلو بہ
پہلو کھڑے تھے +

دنیا کی بڑی بڑی فوجوں میں سے
جو ترپ آئے ہیں وہ اُن کے آگے چلے اور
چھ حلق پھاڑنے والے بینڈوں نے فتح یابی
کا باجا بجایا +

ایڈمی نشٹریشن بلڈنگ کی ایک بلند کھڑکی
سے پچاس ہزار آدمیوں کے چہروں پر جو
وہاں جمع تھے ایک تار پیڈونے برقی قوت
کا مینہ برسایا دوسری کھڑکی سے راجہ نے لوگوں
کی طرف دیکھا اور کرنیل میسی نے جو انگریزی
طاقت کے ریپریزینٹیٹو ہیں ہندوستانی

شکاگو

راجہ کی طرف سے اس انبوہ کثیر کا جام صحت پیا جو نہیں جانتا کہ بادشاہ کس کو کہتے ہیں اور اس طرح شراب کا ایک لبریز گلاس چڑھا گیا +

شاید تاریخ میں یہ پہلا واقعہ ہے کہ ایک مشرقی بادشاہ شاہانہ تجمل کے ساتھ ایک ایسے بجرے میں سوار ہوا جو بجلی کی طاقت سے چلتا ہے دور و دراز مشرقی ملک کا راجہ راجگان شاہانہ تجمل کے ساتھ اس شہر میں سے گزرا جو مغربی تہذیب و ترقی کا گلزار ہے +

باجے چمک دمک کے رنگ خوش خلقت اور بناوٹی شاہی شان و شوکت نے خوب ہی کیفیت دکھائی جب یہ سب کچھ ہو لیا تو رسٹی زن ٹرین نے اپنے لوگوں سے کہا کہ میں اس عالم گیر نمایش کو بدنامی کے

راجہ کی شاندار پوشاک

روزنامچہ یورپ و امریکہ

داغ سے بچانے آیا ہوں اگر ایسا نہ کروں
تو مجھ پر لعنت کہنا ۔

راجہ کی شاندار پوشاک

چار بجے سے پہلے راجہ راجگان والیٔ کپورتھلہ اور اس کے ہمراہی اپنے مکان واقع سٹریٹ نمبر ۵۵ سے نمائش گاہ کو روانہ ہوئے آرٹ بلڈنگ کے سامنے جھیل کے سر پر افسروں کا ایک گروہ شاندار وردیاں پہنے استقبال کے لئے کھڑا تھا گودی میں شاہی بجرا لگا تھا جس پر شال اور زردوزی کے پر نقش و نگار پردے ڈالے ہوئے تھے دو برقی کشتیوں کو پہلو سے پہلو ملاکر باندھ دیا تھا اور ان کے اوپر ایک چبوترہ بنایا تھا جس کے وسط میں ایک شاندار تخت

شکاگو

پر راجہ راجگان بیٹھا تھا سر پر صندلی رنگ کا
ایک بڑا دوپٹہ بندھا ہوا تھا جس کے پیچوں
میں سنہری روپہلی تحریریں چمک رہی تھیں
اس کا ڈھیلا چوغہ جو گھٹنے تک نیچا تھا۔
زعفرانی ریشمی کپڑے کا تھا اور اس پر سنہری
کلابتوں کی بوٹیاں بنی ہوئی تھیں ٹانگوں پر
سفید چست پاجامہ غلاف کی طرح چڑھا ہوا
تھا پاؤں میں ٹاٹ بافی جوتیاں پہنی ہوئی
تھیں اسی بجرے میں راجہ کا مشیر مال بھی
سوار تھا اُس کے بھی کپڑے ایسے ہی تھے
ہاں اتنا فرق تھا کہ سر پر سفید دوپٹہ تھا
جس پر سنہری گوٹا لگا ہوا تھا اور سبز کار
چوبی چوغہ پہنے تھا اس کے علاوہ ایک
اجیٹن بھی تھا دراز قد بزرگ صورت سفید
ریش یہ سفید وردی پہنے تھا جس پر سیاہ
اور سنہری لیس لگا تھا کرنیل سیسی جو

شکاگو

انگلش گورنمنٹ کی طرف سے تھا اور ڈاکٹر
ہرڈویٹ جو ڈائرکٹر جنرل ڈیوس کی طرف سے
تھا اور بحری وردی پہنے تھا اسی بجرے
میں سوار تھے مہاراجہ کے سٹاف کے باقی
آدمی اور چند جنگی اور بحری افسر سنہری
لیس دار وردیاں پہنے چمکیلی تلواریں لگائے
دوسرے بجرے میں سوار تھے ۔

دو گندم رنگ ہندوستانی نوکر چمکیلے ارغوانی
رنگ کی کام دار وردیاں پہنے راجہ کے
سر پر زرد چھتر تانے کھڑے تھے ایک آدمی
مورچھل ہلا رہا تھا آرٹ پلیس سے جنوبی
جانب وسیع جھیل کے کنارے آدمی قطار
باندھے کھڑے تھے جب راجہ کی سواری
گزری تو انہوں نے چیرز دئے پھر یہ لوگ
دوڑ کر کورٹ آف آنر میں جا جمع ہو گئے اور
جب یہ بجرے اِس پُل سے گزرے جو

شکاگو

ایلیمنٹری سٹی اور مینو فیکچر بلڈنگ کے درمیان ہے تو پچاس ہزار آدمی اڈمی نسٹریشن کے گرد جمع ہو گئے آدھ گھنٹہ پہلے کولمبی ان گارڈ نے شمالی بینڈ سٹینڈ کے گرد رسیاں تان کر فوج کے گزر کے واسطے ایک جگہ بیضوی شکل میں گھیری اس کے گرد چاروں طرف آدمی کھڑے تھے باقی آدمی اس تنگ گزر میں بھرے ہوئے تھے جو اس بیضوی جگہ سے اس وسیع گھاٹ تک جاتا تھا۔ جو سینٹ لوئیز فوارے کے شمال میں ہے اڈمی نسٹریشن بلڈنگ کی تمام کھڑکیاں اور چھجے عورتوں سے بھرے ہوئے تھے۔

سٹی زن ٹرین کا آنا

ایک گھنٹے تک خلقت نے صبر کے ساتھ

انتظار کیا دو چھڑکاؤ کرنے والی گاڑیوں نے نسکاکر
آکر اس مخصوص جگہ پر چھڑکاؤ کیا اور
جو آدمی رسیوں سے لگے کھڑے تھے اُن
پر خوب چھینٹے ڈالے۔ مشرق کی طرف سے
چیرز کی آواز آئی اور ہمی زن ٹرین حسب
معمول سفید ڈک کے کپڑے پہنے سرخ پیٹی
لگائے ترکی ٹوپی سر پر رکھے لوگوں کو ہٹاتا
دباتا آیا پیچھے سے مرحبا آفرین کی صدائیں
بلند ہوتی آئیں۔ سیدھا ایڈمی نسٹریشن بلڈنگ
کے اندر چلا گیا اور تھوڑی دیر بعد ایک
سائبان کے نیچے آکر ایک چبوترے پر ڈٹ
گیا جس کے پیچھے خلقت کا بڑا ہجوم
تھا۔

ساڑھے چار بجے دفعتہً شمال کی طرف
سے خلقت دوڑی آئی اُس وقت شاہی
کشتی سفید پل سے گزر آئی تھی اور اسکی

انسکاگر

پر تکلف آرایش نظر آنے لگ گئی تھی۔
یہ کشتی سیک موئیز فوارے کے برابر برابر
اُوپر کو چڑھی دونو طرف برقی فوارے چھوٹ
رہے تھے پانی اوپر جاکر ہوا میں قلابازیاں
کھا رہا تھا اب کولبیں گارڈ کی ایک کمپنی
جن کی نیلی وردی اس موقع پر ناموزوں
اور بدنما معلوم ہوتی تھی اڈمنسٹریشن بلڈنگ
کے وسیع مشرقی دروازوں سے گزری اس کے
پیچھے ڈائرکٹر جنرل ڈیوس اور ورکس برنہم
کا ڈائرکٹر جن کی ریشمی ٹوپیاں دھوپ میں
چمک رہی تھیں گزرے ان کے بعد مارکوئس
انگارڈ اٹالین کمشنر ابراہیم ہکی بے ترکی کمشنر
اور امپیریل کمشنر پی وے گلوکھوسکوا جو
شہنشاہ روس کے معتمد تھے اپنے اپنے عہدے
کی شان دار وردیاں پہنے آئے سب سے
پیچھے بحری اور جنگی افسر وردیاں پہنے

تنکاگر

گزرے +

ڈیوس کا راجہ سے مصافحہ کرنا

جب یہ لوگ سفید وسیع گھاٹ پر راجہ کی کشتی کے برابر پہنچے تو خوب چیرز دئے ڈائریکٹر جنرل نے اپنی بیشی ٹوپی اتار کر راجہ سے ہاتھ ملایا اور وکس برن ہم کے ڈائریکٹر کمشنران دول خارجہ اور دیگر افسران کو یکے بعد دیگرے پیش کیا ڈائریکٹر جنرل ڈیوس راجہ کو ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر بینڈ سٹینڈ کی طرف لے گیا اس بینڈ سٹینڈ کو شال اور زر دوزی کپڑے ڈال کر اس وقت پلیٹ فارم بنا دیا تھا کہ اس پر بیٹھ کر ریویو دیکھیں یہ سرخ زرد کپڑے جن پر عمدہ گلکاری کی ہوئی تھی خوب چمک رہے تھے +

راجہ اور ڈائریکٹر جنرل کے آگے آگے
ایک ہندوستانی چوب دار سبز مخمل کا کار چوبی
چوغہ پہنے سونے کا عصا ہاتھ میں لیے جاتا
تھا تخت کی سیڑھیوں کے پاس جاکر یہ ٹھہر
گیا جب وہ سب چڑھ گئے تو یہ بھی اپنا
عصا چھاتی سے لگا کر اُن کے پیچھے ہولیا +
راجہ اپنا زرد چوغہ سنبھال کر ایک
چمڑا منڈھی کرسی پر بیٹھ گیا کرنیل متیسی
نے لکڑی کے دو مونڈھے اُٹھا کر دئے ایک
پر ڈائریکٹر جنرل ڈیوس اور ایک پر درکس
برن ہم کا ڈائریکٹر راجہ کے دائیں بائیں
بیٹھ گئے جو لوگ چیرز دے رہے تھے
راجہ نے بار بار اُٹھ کر اُن کو سلام کیا
وہ مسکراتا تھا اِس کے سفید دانت سیاہ
داڑھی اور کالے رنگ میں خوب چمکتے تھے +
سیلون کا کمشنر گرن لن ٹن جس کی

جہاز ایسی سفید نورانی ڈاڑھی چھاتی پر پڑی تھی رسّوں پر سے کود کر اندر آیا۔ اور پلیٹ فارم پر چڑھ گیا اِس ہیضوی جگہ کے گرد شاد باش و مرحبا کے نعرے بلند ہو رہے تھے +

تنگاگر

فوج گزرنی شروع ہوئی

دفعۃً ایڈمی نسٹریشن بلڈنگ کی جنوب کی طرف سے تیز باجے کی آواز آئی۔ کرنل ایڈ منڈ رائس اور اُس کے سٹاف کے افسر عمدہ گھوڑے کوداتے فوج کے آگے آگے آئے اور جب سٹینڈ کے پاس سے گزرے تو تلواروں سے سلامی لی اِس کے بعد توواسیٹ بینڈ جو تیسری یونائیٹڈ سٹیٹ انفینٹری رجمنٹ کا باجا تھا اور ایک

بحری سپاہیوں کی جماعت جو بندر کے ایک جہاز سے آئی تھی گزری افسروں کے مخملی کوٹ خوب چمک رہے تھے +

دوسری ڈوزن کے آگے آگے سیاہ اور سانولے رنگ کے اُملی کے بحری سپاہی جن کی بھدّی تلواریں چلنے میں چھنکتی تھیں آئے اِن کے بعد توآلی زی آنا کے سیٹ ٹروپ کی دو کمپنیاں اور انگلش ملیٹری کور نے مینٹ کے سپاہی گزرے سب سے اخیر میں بھورے کوٹ پہنے کمانڈس اور کولمبین گارڈ کی چند کمپنیاں گزریں +

جب اِس فوج کا آخری حصّہ اِس گزر کی طرف مڑا جو ایلیکڑی سٹی اور مائن انگ بلڈنگ کے درمیان تھا تو خلقت سٹینڈ کی طرف بڑھی اور اس کو

منکاگر

گھیر لیا ڈائریکٹر جنرل راجہ کا ہاتھ پکڑ کر نشکر
سب سے پہلے اٹھا اور ایڈمی نسٹریشن
بلڈنگ کی طرف چلا ہندوستانی امرا زرق
برق کے لباس پہنے اور افسر چمکیلی
وردیاں زیب تن کئے ان کے پیچھے
پیچھے روانہ ہوئے ڈائریکٹر جنرل کے پرائیویٹ
آفس میں ملاقاتیں ہوئیں +

راجہ اپنی زبان سے کچھ کہتا ہے

جنرل ڈیوس نے راجہ کی صحت کا
جام تجویز کیا اور راجہ نے جو اچھی
انگریزی بولتا ہے مرقومہ ذیل الفاظ میں
جواب دیا +
اے مسٹر ڈائرکٹر جنرل میں آپ
کے ان مہربانی آمیز الفاظ کا بہت

شکر

شکریہ کرتا ہوں جو آپنے میرے جام صحت
کے تجویز کرنے کے وقت استعمال
کیئے اور اے لیڈیز اور جنٹلمین میں
آپ کا بھی شکریہ کرتا ہوں کہ آپ
نے آج سہ پہر کو میری بڑی ہی
خاطر تواضع کی اور بڑی محبت اور
اخلاق سے پیش آئے کئی سال
سے میری تمنا تھی کہ میں امریکہ
کی سیر کروں اور اس بڑے ملک
کی جو جو عجیب باتیں سنی ہیں۔
ان کو بچشم خود دیکھوں چونکہ اب
میں آپ لوگوں کی لیاقت اور قابلیت
بچشم خود دیکھ چکا ہوں اس لئے
اب میں تمام دنیا کی مہذب قوموں
کی فہرست میں سب سے اول تمہارا
نام لکھا دیکھ کر متعجب نہیں ہوتا اس

تماشاگر

نمایش پر جو ایک بہت بڑا کام ہے
جس قدر تم لوگ فخر کرو بجا ہے
تمہاری خوب صورت عمارتیں تمہاری
عجیب و غریب نمایش کی چیزیں اور
خصوصاً تمہارا صناعی کا مذاق ایسا عجیب
ہے کہ وہ لوگ جو دور دراز ملکوں
سے آتے ہیں دیکھ کر حیران ہوتے
ہیں ہم اپنے ملکوں میں جا کر
مشہور کرینگے کہ امریکہ تہذیب و شایستگی
میں سب سے بڑھی ہوئی ہے - اور
اِس کے باشندوں نے اپنی ہمت سے
دستکاری اور قدرتی وسائل کو وہ ترقی
اور رونق دی ہے کہ ہاید و شاید - میں
یقین کرتا ہوں کہ میری اِس سیر سے
میری رعایا کو بھی فائدہ پہنچیگا کیونکہ میں
بڑی خوشی سے اُن کو وہ ترقی کے

شکاگو

وسائل بتاؤنگا جو یہاں کے لائق آدمیوں سے مینے سیکھے ہیں اور میں یقین کرتا ہوں کہ جب وطن جاکر میں ایسا کرونگا تو اس مہربانی اور مہماں نوازی کا جو اہل امریکہ نے میرے یہاں کے قیام کے دنوں میں کی مناسب شکریہ ادا کرونگا میں دعا کرتا ہوں کہ تم ہمیشہ اپنے ارادوں میں کامیاب ہو اور دن دگنی رات چوگنی ترقی کرتے جاؤ میں امید کرتا ہوں کہ بہت جلد مجھے اس ملک کی دوبارہ سیر کرنے اور بہت سے احباب سے جن سے میں اب افسوس کے ساتھ جدا ہونے والا ہوں پھر ملاقات کرنے کا موقع ملے گا ✦

نسکاگو

سٹی زن سپیچ کرتا ہے

اِس اثنا میں جب یہ ریسیپشن ہو رہا تھا بے شمار خلقت مکان کے گرد جمع ہو گئی یہ لوگ جب اوپر کو سر اٹھا کر مکان کی طرف دیکھتے تھے تو کبھی کبھی کھلی کھڑکیوں میں سے شرقی پوشاکوں کی جھلک نظر آ جاتی تھی بار بار بہ آواز بلند کہتے تھے۔ سپیچ دی جائے سپیچ دی جائے ۔ سٹی زن جارج فرینس ٹرین جو مقابل کے مکان کے پاس ایک بلند چبوترے پر بیٹھا تھا یہ شور سن کر اٹھا اور اِس طرح گویا ہُوا ۔

لو دیکھو میں اِس نمایش کے بچانے

شکاگو کے واسطے موجود ہوں یہ کہہ کر اس نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ میں پکڑا اور ان کی طرف اس طرح سے ہلا کر جیسے مصافحہ کرتے ہیں کہا میں میلا دیکھنے کے واسطے اسکولوں سے چار لاکھ لڑکے لاؤں گا اور اسی ہفتہ لاؤں گا اگر اس ہفتے نہ لا سکوں۔ اور اگلے ہفتے پر منحصر رکھوں تو ڈامینی اور نیو یارک کی حالت پر تین بار ہائے ہائے کرنا یہ سن کر سب نے ہائے ہائے کی ؛

شکاگو نے یہ نمایش گاہ بنائی سب نے اس کے تباہ کرنے کی کوشش کی مگر اس نے بنائی اور بناتی۔میں۔اس کے بچانے کو آیا ہوں اگر نہ بچاؤں تو مجھ پر لعنت ہے ؛

نیاگرا

بہت سی آفرین و مرحبا سن کر جارج فرنیس ٹرین نے اپنی سپیچ ختم کی +

خلقت نے ذوالجیوڈ جنرل کے آفس کی کھڑکیوں کی طرف منہ اٹھا کر پھر کہا سپیچ ہونی چاہیے. سپیچ ہونی چاہیے +

راجہ نے کھڑکی میں سے جھک کر باہر کی طرف دیکھا اس پر سب نے خوشی سے چیرز دئیے کرنیل ملیسی نے کھڑکی میں بیٹھ کر آگے کو جھک کر باہر سر نکالا۔ اور کہا +

میں مہاراجہ صاحب کی طرف سے کہتا ہوں کہ وہ اس دعوت سے جو آج سہ پہر کو ان کو دی گئی بہت خوش ہیں وہ ہمیشہ اس کو یاد رکھینگے اور اپنے ملک میں جا کر اپنی رعایا سے کہینگے کہ نیاگرو بہت بڑا شہر ہے اور وہاں کے

آدمی بڑے اولوالعزم ہیں راجہ صاحب دعا کرتے ہیں کہ خدا تم کو ترقی دے اور کامل صحت میں تم کو رکھے +

اس کے بعد ایک ہندوستانی نے جس نے بسنتی رنگ کا مدار چوغہ پہنا ہوا تھا۔ انگریزی افسر کو شراب کا گلاس دیا اس نے اس انبوہ کثیر کو دکھایا اور اپنے ہونٹوں سے لگا لیا اس پر لوگوں نے خوب چیرز دئے +

ٹرین مقابل کے چبوترے پر پانچ منٹ سے خاموش بیٹھا تھا اس کی قوت ناطقہ نے پھر جوش مارا اور اس نے پھر ایک تیسیچ دی +

اس اثنا میں راجہ راجگان اور ان کے ہمراہی نیچے اتر کر گاڑیوں میں سوار ہو گئے جو ایڈمی نسٹریشن بلڈنگ کے

شکاگو

شمال کی طرف کھڑی تھیں جب یہ وہاں سے چل دئے تو خلقت بھی منتشر ہو گئی اور کشتیوں کی دوڑ دیکھنے چلی گئی جس میں ایک دھوتی بند دھومی ایمزن ایک پوستین پوش ایسکیمو سے بازی لے گیا +

ہمارے قیام کے زمانے میں جو نظمیں اخباروں میں چھپتی رہیں اُن کا بھی ایک نمونہ یہاں دیتا ہوں - یہ نظم جو ذیل میں درج کی جاتی ہے شکاگو پوسٹ مطبوعہ ۲۰- جولائی سے نقل کی گئی ہے +

ایک گیت

مرحبا اے راجہ راجگان جگجیت سنگھ

ننگاگو

آؤ تشریف لاؤ اور خوب سیر کرو چلے
پیو اور پیٹ بھر کر کری چاول کھاؤ اور
چٹخارے بھرو مگر اے عظیم الشان راجہ
راجگان اپنے آپ کو شہنشاہ نہ سمجھو۔
اگرچہ ہم بہ تہذیب نہیں ہیں مگر آپ
کا یہ خطاب ہم کو اچھا نہیں معلوم
ہوتا یہ لفظ ایسا ہے کہ اس کو سُن
کر ہم ایسے کم گو بھی چونکتے ہیں اے
عقلمند سنگھ ہمارے کہنے کا بُرا نہ مانو اور
یقین کرو کہ ہم متکبر اور مغرور نہیں
ہیں اگر آپ راجہ راجگان ہو تو ہماری
بلا جانے ہمیں اس سے کیا۔

واشنگٹن

۱۹۔ اگست۔ کل ہم افسوس کے ساتھ
اپنے ننگاگو کے احباب سے رخصت ہو کر
ریل میں سوار ہوئے تھے آج دو پہر
کے قریب ہم یہاں واشنگٹن پہنچ کر ٹھہرے

واشنگٹن

ہوٹل میں مقیم ہوئے چونکہ دارالسلطنت امریکہ
میں ہم صرف ایک دن ٹھہرے اسلئے
آج کا دن بڑی مصروفیت میں گزرا۔
فی الحقیقت کاپی ٹول قابل دید چیز ہے
۔ پہر کا کھانا ذرا سویرے کھا کر ہم
وہاں گئے حسن اتفاق سے وکلاے رعایا
وہاں جمع تھے اور چاندی کے مسئلے پر
کچھ تاریخی مباحثہ کر رہے تھے اس مباحثہ
کا کچھ حصہ ہم نے بھی سنا یہ چیمبر
جو ایک خوب صورت بلند عمارت ہے ۔
نصف دائرے کی شکل کا ایک تھیٹر
ہے اس خاص غرض کے واسطے جس کے
لیے یہ بنایا گیا ہے برٹش ہوس آف کامنز
سے زیادہ موزوں اور مناسب ہے تماشائیوں
اور رپورٹروں کے واسطے اس کے گرد
وسیع گیلریاں بنی ہوئی ہیں اس کے

واشنگٹن

بڑے ہال میں ہم نے بہت سی تصویریں دیکھیں جن کا اس ملک کی تاریخ سے تعلق ہے اور بہت سے کمیٹیوں کے کروں دفتروں اور تہخانوں کی جہاں محنت کے بعد دم لینے اور تفریح حاصل کرنے کے لئے آدمی جاتے ہیں سیر کی یہاں سے ہم وائٹ ہوس کو گئے یہ ایک شاہی مکان ہے جس میں پریزیڈنٹ اپنے مختصر زمانے حکومت کے دنوں میں رہا کرتا ہے پریزیڈنٹ آج کل واشنگٹن میں نہیں ہیں میں افسوس کرتا ہوں کہ مجھے ان کی ملاقات کا موقع نہ ملا وائٹ ہوس ایک سیدھی سادی عمارت ہے اور ارادۃً ایسی بنائی گئی ہے کیونکہ اہل امریکہ اپنے پریزیڈنٹ کو شاہی شان و شوکت دینی پسند نہیں کرتے یہاں کا پارک بہت خوب صورت ہے ایب

واشنگٹن

جگہ ہم نے عمدہ باجا سنا حبشیوں کی
کثرت دیکھ کر جو اِس جگہ باجا سننے کے
لئے جمع ہو گئے تھے میں بہت حیران
ہوا یہ شہر خوب صاف ستھرا ہے عمارتیں
سرخ اینٹ کی بنی ہوئی ہیں سڑکیں عمدہ
ہیں محلّے اچھے وسیع ہیں اور اِن میں
اچھے آسایش کے مکان بنے ہوئے ہیں ہم
سمجھتے تھے کہ یہاں گرمی زیادہ ہوگی مگر
بالکل نہیں ہے ؞

نیویارک

۲۰۔ اگست تھوڑے دِن چکّر لگا کر اور
عمدہ سیر و تماشے دیکھ کر جو اب تک
ہمیں یاد آتے ہیں ہم پھر نیو یارک
میں آئے اور اُسی پر تکلف والڈورف
ہوٹل میں ٹھہرے ؞

بحر اوقیانوس

۲۴۔ اگست سیر و تماشے اور خرید و
فروخت میں دِن اِس طرح گزر گئے کہ

بحر اوقیانوس

معلوم بھی نہ ہوئے کرنیل میسی اور میاں عزیز بخش سر راڈرک کیمپل کے مکان پر جو جزیرہ سٹیٹن میں ہے مہمان رہ کر اور اہل امریکہ کے خانہ داری کے عمدہ انتظام دیکھ کر واپس آگئے +

آج ہم ہیمبرگ امریکن لائنر فورسٹ بسمارک جہاز میں سوار ہوکر سوتھ ایمپٹن کو روانہ ہوئے یہ جہاز بڑا تیز رفتار ہے +

۲۱- اگست ہم سوتھ ایمپٹن کی طرف جا رہے ہیں سات ہفتے گزرے کہ امریکہ جاتے ہوئے ہم نے اس کو دیکھا تھا اس واپسی کے سفر میں کوئی عجیب بات پیش نہیں آئی سمندر بالکل ساکن ہے اور ہمارا سفر ایسی سرعت کے ساتھ طے ہو رہا ہے کہ کپتان وقت معینہ سے پہلے منزل

مقصود پر پہنچ جانے کی امید کرتا ہے۔ ہر ایک آدمی جو اس سمندر میں سفر کرتا ہے چاہتا ہے کہ یہ سفر جلد طے ہو فورسٹ بسمارک بڑی آسایش کا جہاز ہے اس کے افسر اور ملازم بہت اچھے آدمی ہیں +

۱۔ ستمبر۔ کل شام ہم سوتھمپٹن میں اترے اور سپیشل ٹرین میں روانہ ہو کر رات کے دس بجے لندن پہنچے سادائے ہوٹل کا خوش اخلاق منیجر مسٹر رٹز بڑے تپاک سے ملا اور خاطر سے پیش آیا + لندن

سیزن ختم ہو چکا ہے لندن آج کل سونا اور اداس معلوم ہوتا ہے حکام اور سیاح سب یہاں سے رخصت ہو گئے ہیں کوئی اپنے کنٹری ہوم میں جا بیٹھا ہے کوئی ساحلوں کی سیر اور غیر ملکوں

لندن

کے چن گھاٹوں سے لطف اٹھانے کے واسطے
باہر چلا گیا ہے شام کو پارک کی سیر
کی وہاں بھی بے رونقی دیکھی بڑے بڑے
بازاروں کی دکانوں میں اب وہ خرید و
فروخت کی کثرت نظر نہیں آتی بعض
مکانوں کو قفل لگے ہوئے ہیں بعض
کی مرمت ہو رہی ہے ان میں بھی
کوئی نہیں رہتا ہے خالی پڑے ہیں +
کھانا کھا کر ہم کری ٹیرین کو گئے۔
اور لاقی دت مادام آنگو کا تماشا دیکھا۔
یہ بڑی ہنسی کا تماشا تھا لوگ اس کو
بہت پسند کرتے ہیں تھیٹر میں آدمیوں
کا بڑا ہجوم تھا یہ آدمی ان شہروں کے
رہنے والے ہیں جن میں بڑے بڑے
کار خانے ہیں ان کا دستور ہے کہ اس
موسم میں رخصتوں کے دن لندن میں

لنڈن

گزارتے ہیں +

۲۰ستمبر سرجی رالڈ فٹز جی رالڈ آج صبح میری ملاقات کو تشریف لائے اور جو کچھ مینے امریکہ میں دیکھا تھا اُس کو سن کر بہت خوش ہوئے انھوں نے فرمایا کہ اگر آپ تیتروں کا شکار پسند کریں تو میں اس کا انتظام کر دوں چونکہ ابھی بر اعظم یورپ میں ہم نے بہت کچھ دیکھنا ہے اس لئے مجھے اندیشہ ہے کہ میں اس کام کے لئے وقت نہ نکال سکونگا +

شام کو ہائڈ پارک کی سیر کی - یہ پارک مجھے بہت پسند آیا ریاضت کی غرض سے ایک کشتی میں سوار ہوکر جھیل کی سیر کی اور اپنے ہاتھ سے اُسے چلایا +

لنڈن

۸۔ستمبر۔ جب ہم پہلے لنڈن آئے تھے تو ہمیں ہیمپٹن کورٹ کے دیکھنے کا موقع نہ ملا تھا آج اتوار ہے فرصت کا دن ہے اس لئے اس کی سیر کو جاتے ہیں گاڑیوں میں سوار ہو کر وہاں گئے اور ریل میں واپس آئے یہ تاریخی قدیم محل ہمارے مکان سے چودہ میل کے فاصلے پر ہے یہ خوب صورت عمارت جو ہنری ہشتم کے عہد میں بنی تھی سرخ اینٹ اور کھورے پتھر کی ہے اس کے باغ نہایت خوش قطع ہیں گھاس کے سبز تختوں پر جگہ نہایت خوب صورتی سے کاٹا ہوا ہے اس کثرت سے پھول کھلے ہوئے ہیں گویا سبز مخمل کے فرش پر رنگین قالین بچھا ہوا ہے بعض پرانے درخت اس جگہ بہت بڑے بڑے ہیں زمانۂ قدیم کے حکام

لنڈن

وغیرہ کی تصویریں جو وان ڈائک اور چند اور مشہور مصوروں کی بنائی ہوئی ہیں اور پرانے زمانے کے بنے ہوئے زر دوزی پردے جو شاہی کمروں میں ہیں مجھے بہت ہی پسند آئے سیر کے لئے یہاں بہت آدمی آئے ہوئے تھے ہمارا یہاں آنا ان کے لئے اور سیر میں سیر ہو گیا اس کے بعد بھول بھلیاں کی سیر کرکے خوب لطف اُٹھایا ہمارے دو ساتھی درختوں کے چکر میں جا کر ایسا رستہ بھولے کہ اگر وہاں کا محافظ اُن کو باہر نہ لاتا تو وہ کبھی وہاں سے نہ نکل سکتے۔

۱۴۔ستمبر۔ آج ایکویریم میں ہم نے مورا کو کا ایک عجیب فقیر دیکھا یہ اپنے بدن میں سوئے گڑو لیتا تھا اور اسے بالکل

تکلیف نہ ہوتی تھی اس نے اپنی آنکھ کا
ڈلا باہر نکالا اور پھر اندر رکھ لیا یہ
شعبدے اگرچہ عجیب تھے لیکن میرے خیال
میں کچھ زیادہ قابل دید نہ تھے اس لئے
میں زیادہ نہ ٹھہرا اور کانگرو میں باکسنگ
دیکھنے چلا گیا جو عمدہ کرتب تھا اور جس
کو دیکھ کر نفرت بھی نہ ہوتی تھی +

اسٹینڈ

۵۔ستمبر۔آج چھ بجے ہم لندن سے
براہ ڈوور آسٹینڈ کو روانہ ہوئے اور ایک
بلجین جہاز میں رودبار سے گزرے حسن
اتفاق سے سمندر ساکن تھا ہم کو کسی
طرح کی تکلیف نہ ہوئی آدھی رات گئے
ہم آسٹینڈ پہنچے اور کانٹی نینٹل ہوٹل میں
ٹھہرے یہ ہوٹل خوب اچھی جگہ بنا ہوا
ہے۔سمندر یہاں سے نظر آتا ہے مگر جب
والڈورف اور ساوائے ہوٹل سے اس کا

مقابلہ کیا جاتا ہے تو بالکل پرانی طرز آسٹینڈ
کا معلوم ہوتا ہے +

۶۔ستمبر۔ آج صبح ایک ایسا عجیب نظارہ
میں نے اپنے کمرے کی کھڑکی سے دیکھا
کہ پہلے کبھی نہ دیکھا تھا سینکڑوں آدمی
طرح طرح کے نہانے کے کپڑے
پہنے لب سمندر جمع تھے چھوٹے لڑکے اپنے
کپڑے اوپر اٹھائے پانی کے اندر ریت
سے کھیل رہے تھے عورتیں اور مرد ایک
ہی جگہ نہا رہے تھے انگلستان میں ایسا
کبھی نہیں ہو سکتا اُن کو ایسی باتیں
گوارا نہیں ہاں یہ عجیب بات ہے کہ
جب وہ لوگ اپنے ملک سے باہر آ
جاتے ہیں تو ایسی ایسی خفیف باتوں
کو بالکل بُرا نہیں سمجھتے بلکہ اُس ملک
کے آدمیوں کی طرح خود بھی اُن کو کرنے

آسٹینڈ

لگ جاتے ہیں اور معاملات میں بھی میں نے
یہ بات دیکھی ہے کہ جب انگریز اپنے
ملک میں ہوتے ہیں تو ان کے خیالات
کچھ اور ہوتے ہیں اور جب باہر جاتے
ہیں تو اُن خیالات کے برعکس فعل کرنے
لگ جاتے ہیں +

پہلے ہم نے اس چھوٹے صاف سُتھرے
شہر کی گاڑی میں سوار ہوکر سیر کی ۔
پھر ڈیک میں پیدل پھر کر لطف اُٹھایا
اور کورسال دیکھا +

۷۔ ستمبر۔ آج شام کو میں نے شاہ بلجیم
سے اُن کے خوب صورت مکان میں جو
بلیج پر واقع ہے ملاقات کی یہ ملاقات
بالکل پرائیویٹ طور پر تھی اس محبت اور
تپاک سے ملے کہ اُن کے اخلاق نے میرے
دل کو تسخیر کر لیا +

آسٹینڈ

بادشاہ نے ہندوستان دیکھا ہے اور
اس کے حالات سے کچھ واقف ہیں
اس لئے بہت دیر تک وہاں کی باتیں
کرتے رہے جن سے میری طبیعت بہت
محظوظ ہوئی۔

شام کو کورسال میں ایک کانسرٹ
ہوا میں بھی وہاں گیا رات کا کھانا کھا
کر کاسی نو میں بال دیکھنے گیا اور بہت
انگریزوں سے جو آج کل اس ملک میں
آئے ہوئے ہیں ملا اس کے بعد کرنیل
بال شاپے لی جو بادشاہ کے آفیسر آف
آرڈنانس ہیں میری ملاقات کو تشریف لائے
اور کہا جو کام میرے لائق ہو بلا تکلف
کہنا میں دل و جان سے حاضر ہوں ایسا
نہ ہو کہ آپ بے محل تکلف کو کام
فرمائیں اور برسل کے قیام سے زیادہ

آسٹینڈ

لطف نہ اٹھائیں ۔

۸- ستمبر- دو بجے کی ریل میں ہم برسیل کو روانہ ہوئے اور تین گھنٹے میں وہاں پہنچ گئے گرانڈ ہوٹل میں کچھ دم لے کر ہم شہر کی سیر کو گئے اس کے مکانات بازار اور قہوہ خانے اگرچہ اتنے اتنے بڑے تو نہ تھے مگر پیرس کے مکانات بازار اور قہوہ خانوں سے ایسے مشابہ تھے کہ مجھے تعجب ہوا برسیل شکل و صورت کے اعتبار سے پیرس کا بچہ ہے سب جگہ فرانسیسی زبان بولی جاتی ہے۔ انگریزوں کی سی سنجیدگی اور متانت یہاں کے آدمیوں میں نہیں ہے۔ ایک لحاظ سے یہاں کی گلیاں پیرس کی گلیوں سے زیادہ خوب صورت ہیں کیونکہ یہاں کے ہر ایک مکان کی وضع قطع علیحدہ

علیحدہ ہے اور اکثر مکان اس طرز پر بنے ہوئے ہیں کہ ان کے پاکھے بازار کی طرف ہیں یہ خاص طرز یہیں کی عمارتوں میں دیکھی جاتی ہے بعض پرانے مکان بہت ہی خوب صورت ہیں جن میں لکڑی کی گلٹی یا رنگین جالیاں لگی ہوئی ہیں یہاں ایک خوب صورت چھتا ہوا بازار ہے لیمپوں کی روشنی میں ہم نے اس کی سیر کی میرے پیچھے اتنے آدمی تھے کہ جب کچھ دیکھنے کے واسطے میں کسی دکان کی کھڑکی کے پاس کھڑا ہو جاتا تھا تو باوجود پولیس کے روکنے کے آدمی میرے اوپر گرتے تھے اور مجھ کو سب طرف سے دبا لیتے تھے مگر اس سے یہ نہ سمجھنا کہ یہ لوگ بد تہذیب ہیں نہیں نہیں ایسا نہیں ہے بلکہ اس کا

سبب میری پگڑی اور دوپٹہ ہے جس کے دیکھنے کا شوق ان کو ایسی حرکت پر مجبور کرتا ہے ۔

۹۔ ستمبر چونکہ آج شام کو ہم یہاں سے چلے جائینگے اس لئے صرف اتنا ہی وقت ہم کو ملا کر پبلک بلڈنگس کو سرسری نظر سے دیکھا بادشاہ کے چیمبر لین نے شاہی محل کی مجھے سیر کرائی اس کے بعد بینے ہوٹل دے دِل دیکھا جو فلیمش طرز پر بنا ہوا ہے یہاں کی نامی دے ترنٹش ایک عظیم الشان عمارت ہے کہتے ہیں دنیا میں اس غرض کے لئے جتنی عمارتیں ہیں ان سب سے یہ زیادہ خوب صورت ہے شاہبر دے دے پیوتے بھی مینے دیکھا اور یہاں کے طریق حکومت اور طرز انتخاب کا بھی کچھ حال معلوم

گیا ۔

شہنشاہ جرمنی چودھویں آرمی کارپ کا جس میں صرف باڈن کی فوج ہے ملاحظہ فرمائینگے اِس ریویو کے دیکھنے کے واسطے ہم آج چھ بجے کارلسرو کو روانہ ہوئے اِس سفر میں ہمیں کچھ تکلیف ہوئی آدھی رات کے وقت ایک ریل چھوڑ کر دوسری میں سوار ہونا پڑا اور سرحد پر پہنچ کر کچھ دیر ٹھہرنا پڑا جہاں پاس پورٹ اور اسباب دکھایا گیا ۔

کارلسرو

۱۰ ستمبر۔ تکان سے چُور ہوکر آج علے الصبح ہم کارلسرو پہنچے شہنشاہ سہ پہر کو تشریف لائینگے شہنشاہ کے استقبال کے واسطے جو تیاریاں ہو رہی ہیں اُن کو دیکھ کر ہم نے خوب لطف اُٹھایا تمام شہر میں ایک جوش پیدا ہو رہا ہے آدمی ہزاروں

کارلسرو بنانے جھنڈیاں لگانے اور ہار ٹانگنے میں
مصروف ہیں +

ہم نے شہنشاہ کو جب وہ ہوٹل کے
پاس سے گزرے اچھی طرح دیکھا شکل
سے بڑے مستعد سپاہی معلوم ہوتے تھے۔
اُن کے چچا گرینڈ ڈیوک آف باڈن اِن
کے ساتھ تھے اور بہت سے افسر زرق
برق کی وردیاں پہنے اُن کے پیچھے تھے۔
رستے میں دونو طرف فوج کھڑی تھی۔
جب شہنشاہ کی نظر مجھ پر پڑی تو فوراً
پہچان لیا کیونکہ چند مہینے پیشتر انہوں
نے مجھے روم میں دیکھا تھا +

چونکہ گرینڈ ڈیوک نے مجھے خط لکھا
تھا اِس لئے رات کو میں ٹارچ لائٹ
ٹیٹو دیکھنے بیلیس گارڈن میں گیا اٹھارہ
جنگی بینڈ ایک افسر کے ماتحت باجا بجاتے

کارلسرو

تھے جس کے سننے سے دل پر عجب اثر ہوتا تھا پیلیس کے پیچھے جو پارک تھا اس میں خوب روشنی کی گئی تھی۔ مختلف رجمٹوں کے سینکڑوں افسر ہزاروں لیڈیاں بے شمار چھوٹے بڑے رتبہ کے حکام وہاں جمع تھے فی الحقیقت یہ ایک خوشی کا نظارہ تھا مگر ساتھ ہی بڑی سنجیدگی کا بھی نظارہ تھا کیونکہ ہر ایک کے دل میں یہ خیال گزر رہا تھا کہ لڑائی کا کوئی وقت مقرر نہیں ممکن ہے کہ کل ہی شروع ہو جائے اور ان خوب صورت سپاہیوں میں سے جو اس وقت اس جلسے کو رونق دے رہے ہیں بہتوں کو شربت مرگ پینا پڑے۔

ہم ہوٹل جرمنیا میں ٹھہرے ہوئے ہیں یہ کچھ زیادہ آرام و آسایش کی جگہ

نہیں ہے مگر ہمیں اس کو غنیمت سمجھنا چاہئے کیونکہ تمام عمدہ مکان جو شہر کے حصے میں مل سکتے تھے جرنیلوں اور اُن کے شاف کے افسروں کو دئے گئے ہیں باقی آدمیوں کو جو جنگی نہیں ہیں اور صرف سیر تماشے کے واسطے آئے ہیں اُنہیں جو مکان مل جائے وہی لاچار ہوکر لینا پڑتا ہے۔ کرنیل سوین جو برلن میں برٹش ملیٹری اٹاشے ہیں اسی ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے ہیں یہ بڑے خوب صورت جوان ہیں جرمنی زبان خوب بولتے ہیں جرمنی بہادر قوی الجسم افسروں میں بالکل اجنبی نہیں معلوم ہوتے ہیں آنریبل جی ڈبلیو بوچانن بھی جو ایک انگریزی افسر ہیں اسی ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے ہیں اور ابھی بڑی مہربانی سے مجھ سے ملاقات

کارسرو

کارلسرد

کرکے گئے ہیں +

۱۱۔ ستمبر۔ آج کا دن بڑی مصروفیت کا تھا۔ آٹھ بجے سے پہلے ہم بڑی پریڈ کو روانہ ہوئے اور شہر کے باہر کئی میل چل کر ایک وسیع میدان میں پہنچے جہاں چودھویں آرمی کارپ کے بائیس ہزار جرمنی سپاہی کھڑے تھے شاہی خیمہ میں جس میں گرینڈ ڈچز آف باڈن اپنے بہت سے مصاحبوں کے ساتھ تشریف رکھتی تھیں مجھے بیٹھنے کو جگہ ملی تھوڑی ہی دیر بعد شہنشاہ گھوڑے پر سوار ہوکر اپنے بڑے اور شان دار سٹاف کے ساتھ جس میں مشہور جرنیل کونٹ کاپری وی اور مختلف ملکوں کے ملٹری اٹاشے شامل تھے میدان کی طرف گئے گرینڈ ڈیوک بھی شہنشاہ کے برابر گھوڑے پر سوار تھے جب سلامی

کمار مسرد

کی توپیں چلیں تو اُن میں دھواں بالکل نہ نکلا اور آواز بھی بہت ہلکی تھی۔ شہنشاہ توپ خانوں اور رجمنٹوں کو جو کلوز کالم میں کھڑی تھیں دیکھتے ہوئے ایک سرے سے دوسرے سرے تک گئے اور پھر اُس جگہ واپس آئے جہاں سے ملاحظہ کرنا تھا مارچ پاسٹ نہایت عمدہ ہوا یہاں کی پلٹنوں میں یہ عجیب بات دیکھی کہ چلنے میں سپاہیوں کے گھٹنے ذرا بھی خم نہ کھاتے تھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ساری لات ایک ہی ہڈی کی بنی ہوئی ہے اِس کو میں بڑا ہی حسن اتفاق سمجھتا ہوں کہ جرمن کے جنگی طرزوں کی ایک عمدہ مثال میرے دیکھنے میں آئی۔ اِس کے بعد مجھے کونٹ وان ایزن ڈیکر پرشین منسٹر سے جو باڈن میں رہتے ہیں

کارلسر.

فرائی ہیئروان ٹروگنگن اورگرینڈ ڈیوک اوبیرسٹ کامیر ہیر سے اور چند اور جنٹلمینوں سے جن کی رائیں بڑی قیمتی ہیں مختلف معاملات پر گفتگو کرنے کا موقع ملا - مگر میں اپنے روز نامچے میں انتظامی معاملات کی نسبت کچھ لکھنا نہیں چاہتا اس لئے اُن کا ذکر نہیں کرتا +

شام کو میں پیلیس کو گیا پہلے شہنشاہ گرینڈ ڈیوک اور ڈچز سے مجھے باضابطہ ملایا گیا بعد ازاں مینے اُن کے ساتھ کھانا کھایا اس دعوت میں شہنشاہ گرینڈ ڈیوک اور ڈچز اور سلطنت کے اور بڑے بڑے ارکین شریک تھے - شہنشاہ سے انگریزی زبان میں مینے کچھ باتیں بھی کیں جس سے مجھے معلوم ہوا کہ شہنشاہ بڑے خوش اخلاق ہیں گرینڈ

کلادرو ڈیوک اور ڈچز نے میری ایسی خاطر کی جیسی کسی پیارے مہمان کی کرتے ہیں گرینڈ ڈیوک نے شہنشاہ کی صحت کا جام تجویز کیا اِس کے جواب میں شہنشاہ نے ایک لمبی سپیچ کی میں یہ زبان نہ جانتا تھا اِس لئے میری سمجھ میں کچھ نہ آیا کھانے سے فراغت پا کر ایک گیلری کے رستے ہم کورٹ تھیٹر میں گئے یہاں شہنشاہ کی تشریف آوری کی خوشی میں گالا تماشا کیا گیا جس پر اِس پُر لطف دن کا خاتمہ ہوا ۔

باڈن ۱۴- ستمبر- ایک گھنٹہ ریل میں چل کر آج دو پہر ہم باڈن پہنچے اور ہوٹل دے لے یوروپ میں ٹھہرے یہ ہوٹل بہت ہی آسایش کی جگہ ہے ۔ اور کورسال کے مقابل عمدہ جگہ بنا ہوا ہے - سبز

باڈن

درختوں سے ڈھکے ہوئے پہاڑ یہاں نظر آتے ہیں جو خوب لطف دکھاتے ہیں چونکہ میں دو دن سیر و تماشے میں بہت مصروف رہا ہوں اس لئے آج آرام کیا اور صرف ہوا خوری کے واسطے باہر گیا آج کل مطلع صاف رہتا ہے ہوا بھی نہیں چلتی ہے اور دن کے وقت گرمی معلوم ہوتی ہے +

۱۴- ستمبر آج صبح ہم نے ڑنک ہال کی سیر کی مرد اور عورتیں یہاں جمع تھیں ان کو ڈاکٹروں نے اس غرض سے بھیجا ہے کہ یہاں کے معدنی چشموں کا پانی پئیں اور اس میں غسل کریں - وجع مفاصل وغیرہ بیماریاں اس پانی سے دور ہو جاتی ہیں یہاں کے پانی کا مزہ مجھے تو اچھا نہ معلوم ہوا خدا کا شکر

باؤن

ہے کہ مجھے اس کے زیادہ پینے کی ضرورت نہیں ہے آج سہ پہر میں جنگل میں سیر کرتا بہت دور نکل گیا اور گرینڈ ڈیوک کے ایک خوب صورت قلعے کی سیر کی واپسی کے وقت ایک زمیندار کے مکان کے پاس گاڑی کھڑی کرکے میں اترا اور مالک مکان سے اندر جاکر دیکھنے کی اجازت طلب کی اس نے بڑی خوشی سے اجازت دی۔ اس مکان کے سونے کے کمروں اور باورچی خانے کی صفائی اور ان کا معقول انتظام مجھے بہت پسند آیا ایک بڑھیا عورت نے جو وہاں موجود تھی مجھے ہر ایک چیز دکھائی اور اس بات سے خوش ہوئی کہ مینے انہیں تعجب کی نظر سے دیکھا اور پسند کیا اس نے بڑی التجا سے کہا کہ

باڈن

آپ روٹی کھائیں اور کچھ شراب پئیں مگر
مینے کہا کہ اس وقت معاف رکھو مکان
کو اچھی طرح دیکھ بھال کر مینے مصافحہ
کیا اور رخصت ہوا میں یقین کرتا ہوں
کہ اس کو ایک اجنبی مشرقی آدمی کا
اپنے گھر آنا مدت تک یاد رہیگا ۔

۱۴۔ ستمبر۔ آج مینے باڈ ہوس میں
غسل کیا جس سے طبیعت بہت خوش ہوئی
طب کے رو سے جو جو چیزیں غسل کرنے
کے واسطے ضروری ہیں وہ سب یہاں موجود
تھیں ۔ مالش کے واسطے ایک عمدہ کل تھی
ہندوستان اور مشرقی ملکوں میں ولک و
حمام کا رواج مدت سے ہے اور غریب
آدمی بھی اس کا فائدہ جانتے ہیں مگر
یورپ میں اس کی قدر ابھی شروع ہوئی
ہے اور صرف وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے

باڈن

ہیں جو خاص ڈاکٹروں سے اِس کام میں خدمت لے سکتے ہیں +

سہ پہر کو کورسال کا ڈائریکٹر میری ملاقات کو آیا اور اس جگہ کے متعلق بہت دل چسپ اور مفید باتیں سنائیں شام کو جب میں سیر کو گیا تو کئی خوب صورت والے دیکھے رات کا کھانا کھا کر پرامے ناڈو کانسرٹ میں گیا +

۱۵۔ ستمبر۔ آج دوپہر کے بارہ بجے ہم نے ایک ریسٹوراں میں جو پہاڑ کی ایک جانب پر اچھے موقع کی جگہ بنا ہوا ہے اپنے یہاں کے احباب کے ساتھ کھانا کھا کر خوب حظ اُٹھایا دل فریب نظارہ اچھے احباب کی صحبت اور عمدہ کھانوں نے ہمارا یہ وقت بڑے لطف سے گزارا میرا خیال ہے کہ صحت

کے اعتبار سے باڈن روے زمین پر باڈن
ایک عمدہ جگہ ہے میں آج تک کبھی
ایسا چاق و تندرست اور بشاش نہیں
رہا جیسا آج کل ہوں یہ جو مشہور
ہے کہ باڈن عمدہ مقام صحت ہے بہت
صحیح ہے *

آج شام میں نے اور ایک روسی لیڈی
نے جس کی پیاری صورت تھی اور
اچھا کھیلتی تھی ایک طرف ہو کر ٹینس
کا ایک سیٹ کھیلا اور جیت گئے *

رات ڈیوک آف ساکس کو[illegible] کے
بیٹے سے میری ملاقات کرائی گئی۔

۱۶۔ستمبر۔آج کپتان سندر سنگھ کو
ساتھ لے کر میں شکار کھیلنے گیا یہ جگہ
ہمارے مکان سے دس میل کے فاصلے
پر تھی خرگوش اور چکور کثرت سے تھے

باڈن

ہم نے بہت جانور مارے جب میں واپس آیا تو بہت تھکا ہوا تھا مگر اس پر بھی دوپہر کا کھانا باہر جاکر بعض احباب کے ساتھ کھایا رات کو کورسال میں جاکر فینسی بال دیکھا اور بہت رات گئی تک ناچ سے حظ اٹھایا ؛

۱۷۔ستمبر۔آج گھوڑ دوڑ دیکھی تماشائیوں کا ہجوم بہت کم تھا ڈربی اور گراں پری کے مقابلے میں یہ گھوڑ دوڑ کچھ بھی نہ تھی اکثر بازیاں شہزادہ مانسی شی کوف کے گھوڑوں نے جیتیں جب گھوڑ دوڑ ختم کے قریب پہنچی تو زور سے مینہ برسنے لگا اور خلقت بھاگی ہم نے پراسے ناد ریستوراں میں مسٹر بالی گانند کے ساتھ کھانا کھایا جتنا عرصہ ہم اس شہر میں رہے یہ صاحب بڑی خوش

اخلاقی سے ہمارے ساتھ پیش آتے
رہے۔

شاف ہوزن

۱۸۔ستمبر۔ آج دس بجے کی ریل
میں ہم باڈن سے روانہ ہوئے اور
سات بجے بیس منٹ پر شاف ہوزن
پہنچے رستہ کا نظارہ بڑا دل فریب
تھا مگر کئی بار رستے میں ریل بدلنی
پڑی اور کئی تاریک سرنگوں سے گزرنا
پڑا اس لئے اس نظارے سے پورا
پورا لطف حاصل نہ ہوا یہاں پہنچ کر
ہم شوائی زرہاف ہوٹل میں ٹھہرے۔
اس جگہ سے دریائے رائن کے گرتے
ہوئے پانی کی چادریں نظر آتی تھیں
جب رات ہوئی تو یہاں بجلی کی روشنی
کی گئی اس روشنی میں پانی نے وہ
لطف دکھایا کہ سبحان اللہ کبھی ایسا

لیوسرن

نہ دیکھا تھا ÷

۱۹- ستمبر- آج ہم ڈھائی بجے کی ریل میں لیوسرن کو روانہ ہوئے رستے میں زاورخ کے دیکھنے کے لیئے ریل سے اتر پڑے اور دو تین گھنٹے تک اِس دل چسپ قدیم قصبے کی سیر کی سیر سے فراغت پا کر پھر روانہ ہوئے رات گئی لیوسرن پہنچ کر اسی شوائی زرماف ہوٹل میں ٹھہرے جس میں پہلے ٹھہرے تھے یہ ہوٹل جو بڑی آسایش کی جگہ ہے انگریزی اور امریکن سیاحوں سے بھرا ہوا تھا رات کو تھئے آتر دے واری ایتے میں جا کر تماشا دیکھا ÷

انٹرلیکن

۲۰- ستمبر- آج صبح دکانوں کی سیر کی اور چند ایسی چیزیں خریدیں جو سوئٹزرلینڈ کے سوا اور کہیں نہیں

انٹرلیکن

مل سکتیں شام کے قریب ہم انٹرلیکن کو روانہ ہوئے جس تنگ سڑک پر سے ہم گزر رہے ہیں ایسی عجب ہے کہ کتنی ہی سیدھی چڑھائی کا پہاڑ کیوں نہ ہو ریل گاڑی اس سڑک کے ذریعے سے اوپر چڑھ سکتی ہے ریل سے اتر کر ایک چھوٹے جہاز میں سوار ہوئے اور جھیل طے کرکے انٹرلیکن پہنچے رستے کے نظر فریب نظارہ نے بڑا لطف دیا طبیعت نے خوب حظ اٹھایا وکٹوریا ہوٹل جس میں ہم مقیم ہیں بڑی آسایش کی جگہ ہے اور بڑے عمدہ موقع پر بنا ہوا ہے چاروں طرف سے خوش نما پہاڑوں نے احاطہ کیا ہوا ہے ؛

۱۲- ستمبر آج ٹھنڈ بہت تھی اسلئے شام تک ہوٹل سے باہر نہ نکلا کمرے

انٹرلیکن

میں بیٹھا اُن خطوں کے جواب لکھتا رہا جن کو وطن سے آئے کئی دن ہوگئے تھے اور رات دن کے متواتر سفر سے جواب نہ لکھ سکا تھا شام کو کورسال اور دکانوں کی سیر کی کورسال بڑی ہی دل کش جگہ ہے یہاں اکثر آدمی آکر جوا بھی کھیلتے ہیں دکانوں کی سیر نے روپے کا بڑا خون کیا جو چیزیں میں خرید کر لایا وہ خوب صورت تو ہیں مگر نکمّی ہیں +

۲۲- ستمبر- آج سہ پہر کو اس چھوٹے سے شہر کی ہم نے اندر سے سیر کی- اس کی گلیوں میں ایک جیسی عمارتیں اور اُن کی خوب صورتی مجھے بہت پسند آئی شام کو ایک چھوٹے جہاز میں سوار ہوکر ہم گیس باغ کی سیرکو

روانہ ہوئے یہ رستہ ایک گھنٹے میں طے ہوا اور اخیر میں ہمیں فینوئی کیولیر ریلوے میں بھی کچھ دور چلنا پڑا اِس کے بغیر سوئٹزرلینڈ کی خوش نما چوٹیوں کی سیر کرنی بہت مشکل ہے یہاں کی دل فریب قدرتی خوبیوں نے ہمارے دلوں پر کچھ ایسا جادو کیا کہ ہم سب نے کہا آج رات یہیں رہو اور یہاں کی بہار سے خط اُٹھاؤ۔ الغرض ہم رات کو یہیں رہے اور آبشار کو دیکھ کر جو ہوٹل سے نظر آتی تھی خوب لطف اُٹھایا۔ — انٹرلیکن

۲۴۔ستمبر دوپہر کے کھانے کے وقت ہم انٹرلیکن میں واپس گئے اور یہ خیال کرکے کہ موقع کو غنیمت سمجھنا چاہئے اور جو کچھ دیکھ سکیں اُسے دیکھ لینا چاہئے چار بجے ہم تھون کو روانہ ہوئے اور دو گھنٹے میں

انٹرلیکن

وہاں پہنچے اِس میں ایک گھنٹے تک ہم کو فیونی کیولیر ریلوے میں بیٹھ کر بہت سیدھی چڑھائی چڑھنی پڑی جب ہم اوتیل دے زالپ میں پہنچے تو کچھ اندھیرا ہو گیا تھا مگر خیر پھر بھی گرد کے پہاڑ جن کی چوٹیوں پر برف پڑی ہوئی تھی ہم کو نظر آئے یہاں کے پہاڑوں گھاٹیوں اور اونچے مقاموں سے گرتے ہوئے پانیوں نے وہ خوب صورت نقشہ ہماری آنکھوں کے سامنے کھینچا۔ کہ جس کی خوب صورتی کے بیان کا حق ادا کرنے سے میرا قلم عاجز ہے۔ اِس دل چسپ نظارے کو نہ میں زبان سے بیان کر سکتا ہوں نہ قلم سے لکھ سکتا ہوں ہاں اِس کی خوب صورتی کا نقش جو میرے دل پر ہو گیا ہے قیامت

انٹرلیکن

تک نہ مٹے گا +

۲۴- ستمبر- افسوس کہ آج صبح کے وقت دھند ہے اور ہم پہاڑوں کو دیکھ کر لطف نہیں اٹھا سکتے ٹھنڈ بھی یکبارگی بہت بڑھ گئی ہے اب باہر جاکر سیر کرنے کا لطف نہیں رہا شام کے قریب برف پڑنے لگی اب لازم ہوا کہ ہم اپنے بدنوں کو سرد ہوا سے بچائیں اس لئے خوب کپڑے اوڑھ کر اور چھتریاں لگا کر اس برف کی کیفیت دیکھنے کے واسطے جو ہمارے لئے بالکل نئی چیز تھی باہر نکلے تھوڑی دیر تک اس میں پھرتے اور برف کے گولے بنا کر کھیلتے رہے بعد ازاں کمروں میں واپس آئے اور انٹرلیکن جانے کے لئے اسباب باندھا +

۲۵۔ستمبر رات میں سب دھند غبار رفع ہو کر مطلع بالکل صاف ہو گیا اور اس جگہ کی قدرتی بہار دو چند خوب صورتی کے ساتھ نظر آنے لگی چار بجے ہم پیرس کو روانہ ہوئے اس ریل کو برن میں ٹھہرنا تھا تا کہ پیرس جانے والے مسافر وہاں کھانا کھا لیں مگر جس وقت ہم وہاں پہنچے اور گاڑی میں سے اتر کر کھانا کھانے لگے اسی وقت گھنٹی بج گئی مجبور بے کھانا کھائے گاڑیوں کو واپس آئے اور بھوکے سو رہے ⁂

۲۶۔ستمبر۔آج صبح ہم پیرس پہنچ گئے تمام دن دکانوں کی سیر میں صرف کیا۔ ان دکانوں کو ایک مرتبہ دیکھ کر طبیعت سیر نہیں ہوتی اب موسم خریف شروع ہو گیا ہے امرا و شرفا موسم سرما بسر

اسٹرلیکن

پیرس

کرنے کے واسطے یہاں آگئے ہیں اس سبب سے خوب ہی رونق ہے موسم اب اچھا ہے گھٹا بارش نہیں ہے دن کو گرمی مگر رات کو خاصی ٹھنڈ ہو جاتی ہے لارڈ ڈفرن سے بوآدے بولائین میں آج ملاقات ہوئی ۔ پیرس

۲۷ ستمبر آج ہندوستان سے بہت خط آئے دوپہر تک ان ہی کے پڑھنے میں مصروف رہا اور کوئی کام نہیں کیا سہ پہر کو پالے دے لین ڈسٹری کی سیر کی اور ریوڈسے لاپے میں جا کر کچھ چیزیں خریدیں رات کا کھانا کھا کرنے آتر فرانسے میں جا کر لے ماند اولاں سال نوئی تماشا دیکھا جو ہالی راں کی تصنیف ہے یہ حصہ نہایت عمدہ ہے اگرچہ پرانی تصنیف ہے مگر خلقت آج تک اس

پیرس
کو پسند کرتی ہے تے آتر فرانسے میں جس عمدگی اور خوب صورتی سے ایکٹ ہوتا ہے شاید تمام دنیا میں ایسا نہیں ہوتا وجہ اِس کی یہ ہے کہ ہر ایک حصّہ لینے والا اپنے فن میں کامل ہے اِس تھیٹر میں آرچیسٹرا[1] نہیں ہے یہاں تین مرتبہ زور سے فرش پر ہاتھ مارتے ہیں اِس سے تماشائیوں کو معلوم ہو جاتا ہے کہ اب پردہ اُٹھیگا یہ پُرانی رسم مولیر کے زمانے سے چلی آتی ہے ؀

۲۸ ستمبر۔ آج کا تمام دن دکانوں کے دیکھنے اسباب خریدنے اور بوادے بولائین کی سیر میں گزرا دِن خوب کھلا ہوا ہے اور ہوا میں اچھی رونق ہے رات کو

---

[1] اس جگہ کو کہتے ہیں جو سٹیج اور تماشائیوں کے درمیان ہوتی ہے اور اس میں باجا بجتا ہے ؀

پیرس

شاتات سے تھیٹر میں گیا اور لابو کے ٹی
ایر وے اِلو ساں ہمیں دیکھا جو اپنے
مصنف کا کمال ظاہر کرتا ہے +

۲۹-ستمبر-آج پھر پالے لین ڈستری
میں گیا اور عمدہ باجا سنا آدمیوں کا
بڑا ہجوم تھا +

میسز بوشے اور کاوالیاں کے ساتھ
کھانا کھا کر گرینڈ آپیرا کو گیا اور
سالام بو کا تماشا دیکھا آپے را تو مجھے
کچھ پسند نہ آیا ہاں آرایش کا سامان
اچھا تھا +

۳۰-ستمبر-آج اوتیل نارماندی میں
جا کر مہاراجہ صاحب بڑودہ سے ملاقات
کی بہت دیر تک ہم باتیں کرتے رہے
اور جو جو عجیب چیزیں ہم نے دیکھی
تھیں اُن کو بیان کیا مہاراجہ صاحب

پیرس

ممدوح سہ پہر کو میری ملاقات کو آئے +
رات کو جمناس تھیٹر اور پونار
دیکھا یہ وقت بڑے مزے میں گزرا پول
نار ان سردیوں میں آج ہی پہلے دن
کھلا ہے اس سبب سے آدمیوں کا اتنا
ہجوم ہے کہ دم گھٹا جاتا ہے +
۱۱ اکتوبر - مشہور پاسٹر این سٹی ٹیوٹ
کی آج سیر کی اور اس کے بانی سے
ملا اس شخص کی عمر ۶۵ سال کی معلوم
ہوتی ہے کچھ کم زور سا آدمی ہے فالج
بھی ہو چکا ہے لاٹھی کے سہارے سے
چلتا ہے یہ مجھے اپنی لائبریری میں لے
گیا اپنے علاج کا طریق سمجھایا اور کہا
اس سے لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے یہ
باتیں مجھے کچھ ایسی پسند آئیں کہ میںنے
کہا میرے بھی سوئی لگا دیجیے اس نے

پیرس

کہا کہ کیا کبھی کتے نے آپ کو کاٹا ہے
مینے کہا نہیں یہ جواب سن کر وہ ہنسا
اور کہا کہ آپ کو اس کی کچھ ضرورت
نہیں ایسا حفظ ماتقدم بے فائدہ ہے اور
جب اُس نے یہ کہا کہ آپ کو ہر چوتھے
دن میرے پاس آنا پڑے گا اور چودہ
مرتبہ آنا پڑے گا تو پھر مینے سوئی لگوانے
کی خواہش ظاہر نہ کی مسیو پاسٹر نے اپنے
ایک آدمی سے کہا کہ ان کو مقام انسٹیٹیوشن
کی سیر کراؤ اور ہر ایک چیز دکھاؤ خیراتی
عطیوں سے اس انسٹی ٹیوٹ کا خرچ چلتا
ہے شہنشاہ جرمنی اور قریباً یورپ کے
تمام سلاطین یہاں کچھ روپیہ بھیجتے ہیں
ہندوستان سے بھی ہر سال علاج کے واسطے
یہاں مریض آتے ہیں اور ان کی تعداد
کے مطابق گورنمنٹ ہند بھی ہر سال کچھ

پیرس

روپیہ دیتی ہے ہم کو مختلف لیبورے ٹوریز دکھائیں جن میں ہر روز علم بیکٹی ریی یولاجکل کے تجربے کئے جاتے ہیں حال ہی میں ان لوگوں نے یہ بات نکالی ہے کہ سوائن فیور کا پچکاری لگانے سے علاج کرتے ہیں ایک بڑی قوت والی خوردبین سے ہم کو وہ جرم یعنی کیڑے دکھائے گئے جن سے یہ بخار پیدا ہوتا ہے پھر ہمیں ایک باہر کے مکان میں لے گئے جہاں خرگوشوں کے دوائی رس (زہر) کی پچکاری کرتے ہیں اور وہ اس کے اثر سے چودہ دن میں مر جاتے ہیں اس کے نخاع سے لمف نکالتے ہیں اور جس مریض کا علاج کرنا ہوتا ہے اُس کی پسلیوں کے نیچے گوشت میں اس کی پچکاری کرتے ہیں

پیرس

یہ لعف ضعف اور قوت کے اعتبار سے چودہ درجے رکھتی ہے پہلے دن سب سے زیادہ کم زور لعف کی پچکاری کرتے ہیں دوسرے دن اس سے قوی کی تیسرے دن اُس سے قوی کی اسی طرح چودہ دن تک کرتے ہیں اگر غلطی سے ایسا ہو جائے کہ جو پچکاری بارھویں دن کرنی تھی مثلاً وہ چھٹے دن کر دی جائے تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مریض دیوانہ ہوکر فوراً مر جاتا ہے یورپ کے بڑے بڑے لائق سرجن اس بات کو فخر سمجھتے ہیں کہ اس انسٹی ٹیوٹ میں آ کر اس خاص علم کی تعلیم پائیں مسیو پاسٹر کا شاگرد ہونا قابلیت کی ایک ایسی سند ہے کہ جس کے تمام علماء

پیرس

قدر کرتے ہیں ؛

۲۰۔ اکتوبر آج صبح میں مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب کی ملاقات کو گیا یہ ایک چھوٹے سے ہوٹل میں جو کچھ زیادہ آسایش کی جگہ نہیں ہے اپنی بیوی بچوں سمیت رہتے ہیں اِس بد نصیب راجہ کی صحت بہت خراب ہے قوت حافظ کم ہو گئی ہے ہاتھ پاؤں کچھ فالج نے مار لیئے ہیں یہ اپنے ہم وطن سے مل کر بہت خوش ہوئے ہم بہت دیر تک پنجابی زبان میں باتیں کرتے رہے اِن بچاروں کو اطمینان خاطر نصیب نہیں ہے کبھی کہیں چلے جاتے ہیں کبھی کہیں اِن کی صورت سے معلوم ہوتا ہے کہ اِن کے دل کو سخت صدمہ پہنچا ہے جب میں سوچتا ہوں کہ یہ کیا

پیرس

تھے اور کیا ہو گئے تو دل کو سخت رنج ہوتا ہے +

۳- اکتوبر- آج ہی کا دن میں یہاں اور ہوٹل دوپہر تک کچھ چیزیں خریدیں سہ پہر کو دوست و احباب آخری ملاقات کو آئے اُن سے ملا- یہاں کے قیام کے دن بہت ہی لطف سے گزرے آج اس شہر سے جدا ہوتے دل کو رنج ہوتا ہے رات کو دارَیں ریستوران میں احباب کے ساتھ کھایا اس کے بعد نوووھرک میں ایک تماشا دیکھنے گیا تمام آرے نا پانی سے بھرا ہوا تھا اس میں جو تماشے ہوئے اُن کو دیکھ کر بڑی ہنسی آئی +

۴- اکتوبر- ابھی کئی کام کرنے باقی تھے اس لئے میں کل پیرس سے روانہ

پیرس

نہ ہو سکا۔

لارڈ ڈفرن نے پہلے مجھے خط لکھا۔ کہ پریزیڈنٹ سیو کارنو تم سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں پھر سہ پہر کو مجھے اپنے ساتھ آیلی زی پیلیس میں لے گئے۔ پریزیڈنٹ صاحب بڑے تپاک سے ملے میںنے کہا کہ جتنے دن میں آپ کے شہر میں رہا بہت خوش رہا اور سب سے زیادہ خوشی کا موجب میرے لئے آج یہ ہوا کہ فرنچ ریپبلک کے پریزیڈنٹ سے نیاز حاصل ہوا بیس منٹ تک ہم فرانسیسی زبان میں باتیں کرتے رہے۔ پریزیڈنٹ ممدوح متین آدمی ہیں ڈاڑھی کتری ہوئی ہے درمیانہ قد ہے اور ۴۵ برس کے قریب عمر ہے ایسے خوش اخلاق ہیں کہ مل کر طبیعت خوش ہوتی

ہے مختصر یہ ہے کہ بڑے لائق آدمی
ہیں +

کولائین
۵۔ اکتوبر صبح کے آٹھ بجے ہم
کولائین پہنچے اور مشہور کیتھیڈرل دیکھنے
کے واسطے جو ایک عالی شان عمارت ہے
دو چار گھنٹے وہاں ٹھہر گئے شہر کے
بعض پرانے حصّے بڑے عجیب ہیں یہاں
کی کیفیت دیکھ کر ہم سمجھ گئے کہ
رات رات میں ہم ایسے ملک میں
آ گئے جس کی کوئی بات فرانس سے
نہیں ملتی بازار اور گلیاں نہایت صاف
ہیں مگر طبیعتوں کے وہ جوش اور چستی
جو پیرس میں دیکھ چلے ہیں یہاں کہیں
نظر نہیں آتی یہاں کے آدمیوں کے
عادات و اطوار اور ہی طرح کے ہیں
بہت سنجیدہ اور کم گو ہیں +

برلن

سہ پہر کی ریل میں ہم برلن کو روانہ ہوئے اور رات کے ساڑھے دس بجے وہاں پہنچ کر سینٹرل ہوٹل میں ٹھہرے جو ریل سے چند ہی گز کے فاصلے پر ہے یہ ہوٹل بہت عمدہ ہے ہمارے کمرے پر تکلف ہیں - یہاں سے ایک بازار بھی نظر آتا ہے ؛

۶- اکتوبر- شہر کی عام کیفیت اور حالت دیکھنے کی غرض سے آج سہ پہر کو ہم بہت پھرے یہ شہر بہت عمدہ ہے میرا خیال تھا کہ یہاں بھی اداسی برستی ہوگی مگر یہ بات بالکل نہ تھی - یہاں کی پبلک بلڈنگس بہت خوبصورت ہیں اور دکانیں قریباً ایسی ہی ہیں جیسی پیرس کی ہیں بازاروں میں

برلن

آدمیوں کا ہجوم ہے جو اپنی اپنی دھن میں لگے ہوئے ہیں وردیاں پہنے سپاہی بہت نظر آتے ہیں جب میں ہوٹل کو واپس آیا تو مسٹر ایم لے مارٹین گوس۔ لین انگریزی شارٹرسے ڈوافر اور ان کے سکتر مسٹر سی کانوے تھارنٹن میری ملاقات کو تشریف لائے ؛

ہمارے ہوٹل کے ساتھ ایک باغ ہے جس کے گرد فصیل ہے اور میوزک ہال کا کام دیتا ہے اِس کے بالا خانے پر ہم نے کھانا کھایا اور باجے سے جو اِس وقت بج رہا تھا حظ اٹھایا آج کی رات نے خوب لطف دیا ؛

۷۔ اکتوبر۔ شام کو شار لاٹن برگ میں برڈل ریس دیکھنے گئے اِس میں چند

برلن

جرمنی افسر شریک تھے۔ یہ لوگ گھوڑوں پر خوب چڑھتے تھے دوڑ خیریت سے ختم ہوئی کوئی حادثہ واقع نہ ہوا یہاں سے واپس آکر ہم نے شاہ ول ہیلم کا مقبرہ دیکھا رستے میں جنگ میدان کا پانو راما بھی دیکھا بالکل ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جنگ ہو رہی ہے رات کا کھانا پھر اسی باغ میں کھایا جس میں کل کھایا تھا۔

۸۔ اکتوبر۔ آج صبح کی ریل میں ہم پاٹسڈم کو روانہ ہوئے نصف گھنٹے میں وہاں پہنچ گئے یہ ملک نہایت خوب صورت ہے رستے میں عجب کیفیت نظر آئی سڑک کی دونو جانب چھوٹے چھوٹے خوب صورت باغوں میں ولے بنے ہوئے تھے کہیں کہیں سرسبز جنگل بھی تھے۔

جن کو دیکھ کر طبیعت عجب لطف اٹھاتی تھی خود پاٹسڈم ایک خوب صورت پرانا شہر ہے اور ویر سائی سے بہت مشابہ ہے بڑے بڑے خوش نما پارک اور بے شمار جھیلیں یہاں بنے ہوئے ہیں فریڈرک اعظم کی ہیلیں بہت ہی دلکش مکان ہے اس کے دروازے کے قریب ہی ایک تاریخی پون چکی ہے جس کی اہل جرمن تعظیم کرتے ہیں چونکہ محل کے پاس ایسی چیز نہایت ہی بد نما معلوم ہوتی ہے اس لئے شاہ فریڈرک نے اس کو مسمار کرنا چاہا اس کے مالک کو بہت دھمکایا اور لالچ بھی دیا کہ کسی طرح یہ دیدے مگر اس نے انکار کیا اور نہ دی اس ہیلیں کی اندر کی حالت بعینہ ویسی ہی ہے جیسی شاہ فریڈرک

برلن

برلن

کے عہد میں تھی شاہ ممدوح کی بہت
سی دلچسپ یادگاریں یہاں رکھی
ہیں اس کی سیر کر کے ایک خوبصورت
پارک میں سے گزر کر ہم شہنشاہ حال
کی پیلیس کی طرف گئے اس باغ کا
ایک حصہ جنگلا لگا کر خاص بادشاہ کے
واسطے علحدہ کر لیا ہے تا کہ عام آدمی
وہاں نہ جائیں چونکہ شہنشاہ بیگم اس
محل میں رہتی ہیں اس لئے ہم اس
کے اندر نہ جا سکے پرشین رجمنٹ کی
گارڈ کیورلی کی بارکوں کی ہم نے سیر
کی سپاہیوں کے رہنے کے مکان باورچیخانے
اصطبل اور رائڈنگ اسکول دیکھا سپاہیوں
کے سونے کے پلنگ اس طرح نیچے اوپر
لگائے ہوئے ہیں جیسے جہاز کی کیبن
میں ہوتے ہیں سپاہیوں کو جو غذا

برلن

ملتی ہے عمدہ معلوم ہوتی ہے باوجود سخت
محنت کے جو اُن کو ہر روز کرنی پڑتی
ہے اُن کے جسم قوی اور چہرے تر و
تازہ معلوم ہوتے ہیں اِس سے صاف ظاہر
ہے کہ اُن کی خبر گیری اور پرداخت خوب
ہوتی ہے *

اِس کے بعد ہم نے خوب صورت
جھیل کے کنارے جس میں سینکڑوں کشتیاں
اِدھر اُدھر پھر رہی تھیں سیر کی اور بہت
رات گئی برلن کو واپس آئے آج میں ایسا
تھک گیا ہوں کہ زیادہ سیر تماشے دیکھنے
سے بستر پر لیٹ کر آرام کرنا پسند کرتا
ہوں *

۹۔ اکتوبر رات نیند نہیں آئی اِس لئے
آج سیر تماشے کو کچھ جی نہ چاہا مگر
جب دن زیادہ چڑھا اور طبیعت بحال

برلن

ہوئی تو مینے شاہی چینی کے کارخانے کی سیر کی اور اس کے بعد اس ملک کی بنی ہوئی چیزیں خریدیں +

رات کو جنگ فرانس اور پرشیا کے سوانگ دیکھے میدان کارزار کو ایسا دکھایا تھا اور ہر ایک چیز وردی وغیرہ ایسی ٹھیک تھی جیسی اس وقت میں مستعمل تھی آخری سوانگ اس وقت کا تھا جب ورسائی میں ولیم کو شہنشاہ جرمنی بنایا گیا تھا یہ نقل کیا تھی اصل کو مات کیا ہو تھا ہر ایک روپ ایسا بھرا تھا کہ اصل میں سرمو فرق باقی نہ رہا تھا ہزارہا آدمی تھیٹر میں جمع تھے اور ہر ایک اس کیفیت کے لطف سے وجد کی حالت میں معلوم ہوتا تھا +

۱۰- اکتوبر آج ہم نے یونیورسٹی کی

برلن

سیر کی طالب علموں کو مشرقی زبانیں فارسی اردو چینی وغیرہ سیکھتے دیکھ کر بہت خوش ہوئے ۔

اس کے بعد ہم نے امپیریل پیلیس کی سیر کی ۔ عالی شان عمارت میلے رنگ کے پتھروں کی بنی ہوئی ہے اس کے اندر کے مکان بلند اور وسیع ہیں اور ان کا اسباب نہایت خوب صورت ہے شہنشاہ آج بالٹک میں ہیں اس لئے ہیں اُن کے دارالخلافہ میں ان سے نہ مل سکا شام کے قریب ہم ڈریسڈن کو روانہ ہوئے اور رات کا کھانا وہاں جا کھایا مگر معمولی وقت سے کچھ دیر بعد ۔

ڈریسڈن

۱۱۔ اکتوبر ۔ ڈریسڈن میں قابل دید چیزیں بہت ہیں مگر ہم صرف ایک دن یہاں

وی آنا

ٹھہرے اس لئے اس خوب صورت شہر
کو ایسا نہ دیکھ سکے جیسا دیکھنے کا حق
تھا پہلے ہم ٹرٹیری یعنی عجائب گھر
گئے اس میں بہت چیزیں ایسی
ہیں جو انتہا درجہ کی صناعی ظاہر کرتی
ہیں ہم نے یہاں اورنگ زیب کا
عصا بردار دیکھا جو چاندی کا بنا ہوا تھا۔
اور بہت ہیرے اور موتی دیکھے بعض
بڑے بیش قیمت تھے اس کے بعد
پکچر گیلری کو گئے۔ یہاں بھی بعض
پرانی تصویریں نہایت عمدہ ہیں گروس
گارٹن کے رستے ہوٹل کو واپس آئے۔
اور رات کا کھانا کھا کر وی اینا کو
روانہ ہوئے +

۱۲- اکتوبر - یہاں ہم امپیریل ہوٹل
میں ٹھہرے اسی منزل میں جس میں

ویی اُنا

ہم ہیں یونان کا بادشاہ ڈیوک اور ڈچز آف کمبرلینڈ اور خدیو مصر کے بھائی محمد علی ٹھہرے ہوئے ہیں ۔

صبح کا کھانا کھا کر ہم نے رنگ سٹراس کی سیر کی کہتے ہیں کہ یہ یورپ کے عمدہ بولواردوں میں سے ہے بہت ٹھیک کہتے ہیں بیشک ایسا ہی ہے سہ پہر کو یونیورسٹی عجائب خانہ اور پارلیمیں کی سیر کی اور پارکوں کو دیکھتے ہوئے ہوٹل کو واپس آئے مگر اس وقت پارکوں میں کچھ رونق باقی نہ رہی تھی ۔ آج کل سردی بہت ہے اور چونکہ میری طبیعت بھی کچھ بدمزہ ہے اس لئے کھانے کے بعد کہیں نہ گیا ۔

۱۴- اکتوبر کیونکہ کل عجائب خانہ کی سیر اچھی طرح نہ کر سکا تھا اس

دی آئنا

لیے آج پھر وہاں گیا یہ مکان اندر سے
خوب سجا ہوا ہے مختلف چیزوں کو عمدہ
ترتیب سے رکھا ہوا ہے +

یہاں دکانیں نہ تو اس کثرت سے
ہیں اور نہ اتنی بڑی ہیں جتنی پیرس
میں ہیں لیکن خوب صورت اور دلکش
ویسی ہی ہیں رات کو میں آپرے را
میں گیا پیرس کے گرینڈ آپرے را کے
سوا اور کوئی آپرے را اس سے بہتر نہیں
ساڑھے نو بجے تماشا ختم ہو گیا یہ دی
رانت زوکا آپرے را تھا جو ماسکا گنی کی
تصنیف ہے مشہور کا ویلیریا رستی کانا کا
مصنف بھی یہی شخص ہے اور اس کی
یہ تصنیف لندن میں ایسی عام پسند
ہے کہ چھوٹے چھوٹے بچے گلیوں میں
اسے گاتے پھرتے ہیں دی رانت زو

نہایت ہی عمدہ نہیں ہے اور نہایت عمدگی کے ساتھ آج کیا گیا اس کے بعد ایک باٹلے ہوا +

دی آنا

یعنی جشن بہی

۱۴۔ اکتوبر۔ آج کا دن زیادہ دکانوں کی سیر میں صرف ہوا چار بجے تک یہی کام کیا کبھی اس دکان کو دیکھا۔ کبھی اُس کو کبھی اس میں گیا کبھی اس میں چار بجے ہوا خوری کو گیا اور فرنیچر کی نمایش دیکھی رات کو ایک خوب صورت بڑے میوزیکل ہال میں گیا اس کا نام رانا شیر تھا اور انگریزی عمارتوں کی طرز پر بنا ہوا تھا تماشائیوں کا بڑا ہجوم تھا یہ اپنے ملک کی رسم کے مطابق کھا پی بھی رہے تھے اور تماشا بھی دیکھ رہے تھے +

۱۵۔ اکتوبر۔ آج ہم نے شاہ یونان

وی آئنا
سے ملاقات کی جو اسی ہوٹل میں میرے برابر ٹھہرے ہوئے ہیں شاہ ممدوح بڑی محبت سے ملے اس جگہ ڈیوک اور ڈچز آف کیمبر لینڈ اُن کے بچوں اور شہزادہ جارج اور شہزادی میری سے بھی ملنے کا اتفاق ہوا +

۱۶- اکتوبر آج پہلے انگریزی سفیر سرای مانسن سے میںنے ملاقات کی اس کے بعد شاہی اصطبل کی سیر کی اس میں چار سو سے زیادہ عمدہ عمدہ گھوڑے تھے اور قریباً سب انگریزی نسل کے تھے یہاں چند عجیب پرانی گاڑیاں بھی دیکھیں جن کی تاریخ بڑی دلچسپ ہے شہنشاہ بیگم کو گھوڑوں کا بہت شوق ہے کہتے ہیں کہ وہ ان میں سے بہتوں کا نام بھی جانتی ہیں جب

یہ وہی آئنا میں ہوتی ہیں تو اِن کا معمول ہے کہ ہر صبح ایک گھنٹہ رائڈنگ اسکول میں جو ریاضت کی غرض سے پہلیں کے ساتھ بنایا ہوا ہے گھوڑے کی سواری کرتی ہیں شاہی گاڑیاں اصطبل کی چھت پر دوسری منزل میں ہیں ضرورت کے وقت اِن کو نیچے اُتار لیتے ہیں اِن گاڑیوں میں دو ایسی دیکھیں جو خاص کام آتی ہیں ایک تخت نشینی کے وقت اور ایک بادشاہ کی وفات کے وقت جس میں تابوت رکھ کر لے جاتے ہیں +

وہی آئنا

پھر ہم نے پارلیمنٹ ہوس کی سیر کی یہ عمارت بھی وی اینا کی اور سٹیٹ بلڈنگس کی طرح بڑی عالی شان ہے اِس کے اندر سنگ مرمر اور مجلّے سنگ براق کے ستون ہیں اِس مکان کا محافظ بڑی خوش اخلاقی

وی آٹنا

سے پیش آیا ہم نے یہاں کے قانون اور طرز حکومت وغیرہ کے متعلق بہت سوال کیئے اس نے بڑی خوشی سے ہر ایک کا جواب دیا میں ان سب باتوں کو جو سنتا ہوں لکھتا جاتا ہوں جب میں اپنے وطن جاؤنگا تو ان کے مطالعہ سے مجھے بہت فائدہ پہنچیگا جن صاحبوں سے مجھے ملنے کا اتفاق ہوتا ہے وہ ان ملکوں کے حالات جن کی میں سیر کر رہا ہوں بڑی خوشی سے مجھے بتانے میں یہ ایک بہت بڑا فائدہ ہے جو مجھے اس سفر سے حاصل ہوا ہے؛

کھانا کھا کر میں ماف برگ تھیٹر میں گیا اس کی اندر کی آرایش کے لحاظ سے میں کہہ سکتا ہوں کہ جتنے تھیٹر مینے دیکھے ہیں یہ ان سب سے زیادہ خوب صورت ہے پیرس کا گرینڈ آپیرا بھی اس کی

وی آئنا

برابری نہیں کرسکتا ؛

۱۷- اکتوبر- آج صبح مسز اسٹ مانسن اور ان کے سکتر آنریبل ڈبلیو اے سی بازنگٹن میری ملاقات کو تشریف لائے ہم بہت دیر تک معاملات موجودہ پر باتیں کرتے رہے تھوڑے عرصے بعد ڈچز آف کیمبر لینڈ مع اپنے بچوں اور شہزادہ اور شہزادی کے مجھ سے ملنے آئیں ہم نے ایک بچے کو ہندوستانی زنانہ لباس پہنایا اور شہزادے یونان کے سر پر جو بچے ہیں دوپٹہ باندھا وہ خوشی سے تالیاں بجاتے یہ کہتے کمرے سے باہر دوڑ گئے کہ میں اپنے باپ کو دکھاؤنگا ؛

اس کے بعد ہم نے تھیریسی اینم یونیورسٹی کی سیر کی ڈائرکٹر نے جو بڑے خلیق آدمی ہیں تمام جماعتیں دکھائیں جو

وی آئنا

اپنے اپنے کام میں معروف تھیں پریڈ
میں تین سو طالب علموں کو طرح طرح کی
جسمانی ریاضتیں کرتے دیکھا اُن میں مصر
کے دو شہزادے بھی ہیں جو خدیو کے قریبی
رشتے دار ہیں خود خدیو نے بھی اسی جگہ
تعلیم پائی ہے اِن شہزادوں نے مجھ سے
بیان کیا کہ ہم یہاں بہت خوش ہیں -
اِس دار العلوم کی ہر ایک چیز (طریق تعلیم
انتظام استاد وغیرہ) بہت اچھی ہے میں خیال
کرتا ہوں کہ ہندوستانیوں کے لئے جو یورپین
تعلیم و تربیت حاصل کرنی چاہتے ہیں اِس
سے بہتر اور کوئی جگہ نہیں ہے اِس کے
بعد شان بعرن پارک کی سیر کی رات کا کھانا
کھا کر رصدگاہ دیکھنے گیا دل میں یہ ارادہ
تھا کہ آج چاند کو بڑی دوربین سے اچھی
طرح دیکھونگا مگر افسوس آج ابر تھا میں

وی آنا

اپنا ارادہ پورا نہ کر سکا البتہ اس رصد گاہ کے متعلق بہت دل چسپ باتیں سنیں ⁂

۱۰- اکتوبر۔ آج پہلے کلیس اور تہس کی دوکانیں دیکھیں اور بہت چیزیں خریدیں اس کے بعد بڑا ہسپتال دیکھا یہ اتنا بڑا ہے کہ چار ہزار بیمار اس میں رہ سکتے ہیں بیماروں کی آسایش و آرام کا انتظام ایسا عمدہ ہے کہ تعریف نہیں ہو سکتی اتنا بڑا مکان ہے اور اتنے بیمار ہیں مگر جو کام ہو رہا ہے اس خوش انتظامی اور عمدگی سے ہو رہا ہے کہ کیا مذکور جو ذرا شور و غل ہو یا کسی کی طبیعت میں گھبراہٹ معلوم ہو وارڈوں (بیماروں کے مکان) کی صفائی بہت ہی عمدہ ہے کچھ دیر تک میں ایک ڈاکٹر سے جو اس وقت یہاں موجود تھا باتیں کرتا رہا اس نے بڑی خوشی سے مجھے تمام ہسپتال کی سیر کرائی اور

وی آنا

اِس میں اپنا فخر سمجھا اِس کے بعد ایک
بڑی جنگی بارک اور رنگ روٹوں کو قواعد
کرتے دیکھا ان کے چہروں سے معلوم ہوتا تھا
کہ وہ اِس کام کو تکلیف سمجھتے ہیں ساشیر
ریستوراں میں ہم نے کھانا کھایا اور اِس کے
بعد کارل تھیٹر کو گئے ؛

۱۹- اکتوبر- آج صبح میں نیچرل ہسٹری
میوزیم کی سیر کو گیا اِس میں دنیا کے تمام
ملکوں کی عجیب عجیب چیزیں موجود ہیں -
کیوریٹر کے ساتھ کچھ دیر تک میں اِس میں
پھرتا رہا اور بعض چیزوں کا جو میرے لئے
بالکل نئی تھیں بیان سن کر بہت خوش
ہوا ؛

اِس جگہ سے میں گھوڑ دوڑ دیکھنے گیا۔
مگر آدمیوں کا ہجوم کم دیکھ کر میں سمجھا کہ یہ
گھوڑ دوڑ کچھ اچھی نہ ہوگی اِس لئے

وہاں زیادہ نہ ٹھہرا مصر کے شہزادے محمد علی | وی آنا
اور وی اینا کے چند شرفا سے جن سے
پہلے سے کچھ شناسائی تھی دس پندرہ منٹ
باتیں کر کے چلا آیا آج کل سردی بہت
سخت پڑتی ہے رات اوپرا میں جاکر میرے
کا لا فریکین سنا یہ پیس عمدہ تھا مگر میرے
خیال میں باجا اچھا نہ تھا ٭

۲۰- اکتوبر- آج بیٹھے آسٹریا کے پارلیمنٹ
کی نشست دیکھی مگر چونکہ میں جرمنی زبان
نہیں سمجھتا اِس لئے مجھے معلوم نہ ہوا کہ
اُنھوں نے کس امر پر بحث کی ٭

آج شام کے وقت ہم بُڈاپسٹ کو
روانہ ہوگئے وی اینا مجھے پیرس ایسا دلفریب
شہر نہیں معلوم ہوا مگر اِس کا سبب شاید
یہ ہے کہ آج کل موسم بہت ٹھنڈا ہوگیا ہے
اور ہمارا ایک آدمی کپتان سندر سنگھ سخت

بیمار ہے جس سے ہم کو کچھ تشویش ہے۔ یہ چند دن یہاں ٹھہریگا اور دو آدمی اس کی خبرگیری کے واسطے رہینگے وی اینا میں آج کل آدمی کم ہیں وجہ یہ ہے کہ یہ اس کا سیزن نہیں ہے پر شہر بالکل بے رونق ہے کہتے ہیں کہ تھوڑے دنوں کے بعد یہاں بہت رونق ہوا کریگی مگر آج کل تو کچھ بھی نہیں +

بڈاپسٹ

۱۲۔ اکتوبر۔ ہم کل بہت رات گئی یہاں بڈاپسٹ میں پہنچے اور ہوٹل ہینگریا میں جو خوب آسایش کی جگہ ہے مقیم ہوئے +

آج سہ پہر کو ہم نے یہاں کے بڑے بڑے بازاروں کی سیر کی میں سمجھتا ہوں کہ یہ شہر بڑی ترقی کر رہا ہے کیونکہ ہر طرف نئے وسیع بازار اور بولیوار نظر آتے ہیں پبلک بلڈنگس بھی ایسی ہی عالی شان ہیں جیسی

بداپسٹ

وی آینا اور برلن میں ہیں دریاے ڈنیوب کے کناروں پر واقع ہونے سے اس کی خوب صورتی اور بڑھ گئی ہے دریا پر ایک خوب صورت پُل بنا ہوا ہے جو دونو شہروں کو ملاتا ہے بُدا دریا کی داہنی جانب ایک ہموار پہاڑ کے ڈھلان پر بسا ہوا ہے اس پہاڑ کی چوٹی پر ہمارے ہوٹل کی کھڑکیوں کے مقابل بادشاہی محل بنا ہوا ہے۔شہنشاہ آج کل یہاں سے چھ میل کے فاصلے پر ایک چھوٹی کنٹری سیٹ میں قیام پذیر ہیں اور شکار کا لطف اُٹھا رہے ہیں +

جب میں ہوٹل کو واپس آیا تو برٹش کونسل جنرل مسٹر رالف رل بینک میری ملاقات کو تشریف لائے اسی ہوٹل میں امریکن کونسل مسٹر اِی پی ٹی ہا مانڈ ٹھہرے ہوئے ہیں کھانے کے وقت کھانے کے کمرے میں

ہدایت

بڑی رونق ہوتی ہے اس کو دیکھ کر مجھے
لندن کا ساوائے ہوٹل یاد آتا ہے اس کی
وجہ یہ ہے کہ یہاں کے باشندے جب
دوست و احباب کی دعوتیں کرتے ہیں تو
ہنگیریا ہی میں جمع ہو کر کھانا کھاتے
ہیں اور تھیٹر کا تماشا دیکھ کر جو عموماً
نو بجے کے قریب ختم ہو جاتا ہے یہیں
آ کر کھانا کھاتے ہیں شام کے وقت ایک
عمدہ جپسی بینڈ یہاں باجا بجایا کرتا ہے
اور باجے نواز تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد
ہاتھ میں ٹوپی لے کر پھرتے ہیں اور
مانگتے ہیں مسافر انہیں کچھ دے دیا کرتے
ہیں آپے را کے آپیریسیہ ٹور سے میں نے
ملاقات پیدا کی ہے یہ اپنی بیوی سمیت جس
کی پیاری صورت ہے اور بویریا کی رہنے
والی ہے اسی ہوٹل میں رہتا ہے یہ کچھ

بدایت

مدت باسٹن میں رہے ہیں اس سبب سے
اس کی بیوی اور بچوں کا لہجہ اہل امریکہ
ایسا ہے اس نے مجھ سے کہا ہے کہ جب
آپ چاہیں یہاں آپیرا میں آ کر ہمارے
بکس میں بیٹھ کر تماشا دیکھیں ؛

۲۲- اکتوبر رات مجھے نیند نہ آئی اس
کا سبب رات دن کا متواتر سفر اور ہر
روز کا سیر تماشوں میں مصروف رہنا ہے
آج کچھ ایسا تکان معلوم ہوا کہ شام
تک میں ہوٹل ہی میں رہا اور کہیں
باہر نہ گیا شام کو باہر نکلا آج اتوار ہے
بازاروں میں آدمیوں کا ہجوم ہے مگر سب
اتوار کے کپڑے پہنے ہیں ہنگیرین زبان
میرے کانوں کو بہت ہی اجنبی معلوم ہوتی
ہے دکانوں پر جو نام لکھے ہوئے ہیں اُن
کو میں اچھی طرح نہیں پڑھ سکتا آپیرا

بوڈاپسٹ

میں سینے ایک عمدہ تماشہ کا والریا رستی کا ناٹا
مصنفہ ناسکا گنی سنا میں اسے پہلے بھی
کچھ جانتا تھا کیونکہ لندن کی گلیوں میں مینے
اسے بہت سنا ہے اس کے بعد ایک عمدہ
بالے ہوا جس کو زار واس کہتے ہیں یہ والٹز
کی تاریخ ابتداے زمانے سے زار واس کے رائج
ہونے تک تھی یہ ایک نیشنل ناچ ہے جس کو
اہل ہنگری دنیا میں سب سے زیادہ نفیس
سمجھتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ
یہ بہت ہی خوب صورت ہے نو بجے سے
پہلے ہم ہوٹل کو واپس آئے اور کھانا کھایا
ہنگری کے ایک جنٹلمین نے مجھے اپنی زبان
کی کچھ دقتیں سمجھائیں اسی گفتگو میں یہ
بحث پیدا ہوگئی کہ یورپ میں جو جپسی
قوم ہے اس کی اصل کہاں سے ہے ہم
نے دو جپسی باجے نواز بلوائے انہوں نے

آپس میں زبان کو بہت ٹھہرا ٹھہرا کر باتیں کیں اور جو حرف اُن کی زبان سے نکلے اُن کا تلفظ میں سمجھا اپنے ورست کی معرفت چند عام چیزوں کے نام اُن سے پوچھے جو نام اُنہوں نے بتائے وہ اُن سے بہت مشابہ تھے جو پارسی عربی اور سنسکرت زبانوں میں اِن چیزوں کے نام ہیں اِس سے میں یہ نتیجہ نکالا کہ اصل میں یہ قوم کسی مشرقی ملک کی رہنے والی ہے۔

۲۳۔اکتوبر آج ایک جزیرے میں جاکر جو دریاے ڈینیوب میں شہر سے اوپر کی طرف ہے ہم نے اِس جگہ کی سیر کی جہاں معدنی چشموں کے گرم پانی میں خلقت نہاتی ہے۔ سہ پہر کو میں اپنی ریاست کے معاملات میں مصروف رہا کیونکہ کپورتھلہ سے چند کاغذات آئے ہیں اور کئی معاملات میں میری راے دریافت

بوڈاپسٹ

کی ہے رات کو مجھے نوکس تھیٹر میں مشہور بالپٹ
ایکٹریس رل ریوس کے گانا سننے کا اتفاق
ہوا اس نے ایک دل چسپ کامدی آنت
وی داستان جو اطالیہ زبان میں ہے گائی
ایکٹ نہایت عمدہ کرتی ہے بناوٹ بالکل
نہیں معلوم ہوئی بلکہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ
اس وقت اس کے دل کی یہی حالت ہے
تھیٹر آدمیوں سے بھرا ہوا تھا۔

۲۴- اکتوبر۔ شہنشاہ آسٹریا نے آج رات
میری دعوت کی میں لفٹنٹ کرنل سیسی۔ میاں
عزیز بخش۔ دیوان دولت رام۔ انگریزی کانسل
جنرل اور بارہ شاہی افسر اس دعوت میں
شریک ہوئے چونکہ شہنشاہ شام کا کھانا
بہت سویرے کھایا کرتے ہیں اس لئے چھ
بجے ہم میز پر بیٹھے۔ کھانا بہت جلد اتارا
گیا اور اگرچہ کئی بار نئے کھانے اترے مگر

ایک گھنٹے سے کم عرصے میں ہم نے فراغت پا لی میز پھولوں اور چاندی کے گلدانوں سے خوب سجا ہوا تھا مختلف اقسام کی شراب چنی ہوئی تھی شاہی شراب ٹوکے بھی مہمانوں کی خاطر سے رکھی گئی تھی۔ یہ شراب اُن انگوروں سے تیار ہوتی ہے۔ جو خاص بادشاہ کے انگورستان میں پیدا ہوتے ہیں یہ خاص شہنشاہ کے استعمال میں آتی ہے یا کبھی کبھی بطور تحفہ اور بادشاہوں کو دی جاتی ہے اس خوش ذائقہ شراب کا ایسا مزا ہے جیسے بہت میٹھی میڈیریا کا ہوتا ہے میری کرسی شہنشاہ کے دائیں ہاتھ تھی ہم فرانسیسی زبان میں خوب باتیں کرتے رہے آدھ گھنٹہ ڈرائنگ روم میں بیٹھ کر ہم رخصت ہوئے شہنشاہ نے کہا میں دعا کرتا ہوں کہ تمہارا سفر خیریت سے

بدایت

بداپسٹ

ختم ہو ایک چھوٹی سی ڈبیا جس کے
ڈھکنے پر شہنشاہ کی تصویر بنی ہوئی
تھی بطور نشانی مجھے دی +

۲۵۔اکتوبر آج پروفیسر آرمی نی اس
وال بیری نے جو وسط ایشیا کے معاملات
دانی میں مشہور ہیں میرے ساتھ کھانا
کھایا ان کی صحبت میں بڑے لطف سے
وقت گزرا ہم نے فارسی زبان میں باتیں
کیں فارسی یہ ایسے بے تکلف بولتے تھے
کہ مجھے سُن کر تعجب آتا تھا مشرقی معاملات
سے آگاہ رہنے کے لئے یہ بہت سے مشرقی
اخباروں کا ہمیشہ غور سے مطالعہ کرتے رہتے
ہیں چونکہ ان کی طبیعت کی زیادہ دل چسپی
انتظامی معاملات سے ہے اس لئے زیادہ اسی
قسم کی باتیں ہوئیں میںنے کہا کہ آپ کی
یہ شکایتیں اور ان کے متعلق اصلاحیں کچھ

بداپست
اچھا نتیجہ تو پیدا نہ کر سکیں دنیا کے معاملات کی حالت تو ایسی ہی ہے جیسی ۱۸۶۱ء میں تھی جب سے تم نے یہ اصلاحیں بیان کرنی شروع کیں۔یہ سُن کر انہوں نے سنجیدگی سے سر ہلایا اور کہا کچھ عرصہ صبر کرو دیکھو کیا ہوتا ہے۔میں کہہ سکتا ہوں کہ اس شخص کو روس کا خبط ہے شکل سے سیو داں بیری جوان معلوم ہوتے ہیں اور ان کے خیالات تازہ اور پر زور ہیں +

وینس
۲۶۔اکتوبر۔کل شام ہم بداپست سے روانہ ہوکر چوبیس گھنٹے میں وینس پہنچ گئے افسوس کہ بعض دل چسپ مقاموں میں سے ہم رات کو سوتے ہوئے گزر گئے اور کچھ لطف نہ اُٹھایا مگر خیر صبح بھی جو کچھ دیکھا وہ بہت خوش نما تھا وی اینا میں جہاں ہم کھانا کھانے ٹھہرے تھے کپتان سندر سنگھ

وینس

ہم سے آ ملا اب اس کی تپ رفع ہو گئی
ہے وینس پہنچنے سے دو چار گھنٹے پہلے جب
سمندر نظر آیا تو سندر سنگھ خوشی سے اُچھل
پڑا اور چلا کر کہنے لگا آہا پھر سمندر آ گیا
بس اب تھوڑے دنوں میں ہم ہندوستان
پہنچ جاینگے ہم بھی سب خوش ہوئے اگرچہ
اس سفر میں ہمارا ایک ایک گھنٹہ بڑی
خوشی اور لطف سے گزرا ہے مگر وطن ایسی
چیز نہیں جس کو آدمی یاد نہ کرے خصوصاً
جب کوئی آٹھ مہینے اس سے جدا رہا
ہو +

ہم یہاں بڑی نہر کے کنارے ہوٹل
برٹینیا میں ٹھہرے ہوئے ہیں یہ مشہور شہر
ہے اس عجیب کیفیت کے بیان کرنے کی
کچھ ضرورت نہیں ہے جو بجائے بازاروں
اور گاڑیوں کے یہاں کی نہریں اور کشتیاں

دیکھ کر حاصل ہوئی یہاں کی خموشی کا عالم اوّل اوّل تو اچھا معلوم ہوتا ہے مگر تھوڑی ہی دیر میں آدمی کہنے لگ جاتا ہے کہ کیا یہاں کوئی ماتم ہو گیا ہے جو ایسی خاموشی چھائی ہوئی ہے ✦ دنیس

۲۷۔اکتوبر رات ایک کشتی میں سے جو ہوٹل کی کھڑکیوں کے نیچے کھڑی تھی چند گویوں نے ہمیں گا کر سنایا بعض کی آواز بہت پیاری تھی ان کے گیتوں نے ہمیں وہ گیت یاد دلائے جو ہم نے نیپلس میں سنے تھے یہ ہوٹل جو بڑی آسایش کی جگہ ہے انگریزی اور امریکن مسافروں سے بھرا ہوا ہے یہاں کی قابل دید مشہور چیزوں میں سے سلاح خانہ ڈاج پیلیس - اور سینٹ مارک کا گرجا وغیرہ بہت سی چیزیں ہم نے دیکھیں بڑی بڑی نہروں کی سیر

وینس

کی اس شہر کے خوب صورت مکان جن کی عمارت کی طرز خاص ہے ہمیں بہت پسند آئے پیازا سان مارک کی دکانیں بہت دلکش ہیں یہاں کے بنے ہوئے زیورات خصوصاً بہت اچھے ہوتے ہیں سالوی آتی کی دکان میں شیشے کی بنی ہوئی عجیب عجیب چیزیں تھیں میں بہت دیر تک ان کو دیکھتا رہا اور کچھ چیزیں خریدیں اس کار خانے کی بھی سیر کی جہاں یہ چیزیں تیار ہوتی ہیں +

برنڈسی

۲۹- اکتوبر- بس اب ہمارا یورپ کا سفر ختم ہوا چاہتا ہے کل سہ پہر کو وینس سے روانہ ہوکر آج ایک بجے ہم برنڈسی پہنچ گئے جس ہوٹل میں ہم ٹھہرے ہیں یہ گھاٹ کے کنارے بنا ہوا ہے چند گز کے فاصلے پر پی او کمپنی کا اورینٹل جہاز

سوئیز

کھڑا ہے جو ہمیں بمبئی کو لے جائیگا اس ملک سے جو دلچسپیوں اور قدرتی خوبیوں سے بھرا ہوا ہے جدا ہوتے دل کو رنج ہوتا ہے۔ اس سفر میں اوّل سے آخر تک ہم کو کوئی وقت پیش نہیں آئی اس وقت کا ایک ایک گھنٹہ ایسے لطف اور اطمینان میں گزرا ہے کہ اُن کو یاد کرکے ہم ہمیشہ خوش ہوتے رہینگے اور کبھی نہ بھولینگے +

۴- نومبر- اب روزانہ حالات لکھنے کی کچھ ضرورت نہیں وہی معمولی باتیں ہیں جو سمندر اور جہاز میں ہوا کرتی ہیں آج صبح ہم سویز میں پہنچے رستہ میں اسماعیلیہ کے پاس ۲۲ گھنٹے ہم کو ٹھہرنا پڑا تھا کیونکہ ایک جہاز کو آگ لگ گئی تھی اور رستہ بند ہوگیا تھا اس سے آدمیوں کو بہت گھبراہٹ اور تشویش پیدا ہوگئی تھی - اکثر

سویز
آدمی تمام رات جاگتے اور جہاز کی آگ کو جو برابر ترقی پکڑتی جاتی تھی دیکھتے رہے نہر کے ملازمین کے پاس کوئی ایسا سامان نہ تھا جو اس حادثے کے وقت کام دیتا۔ اگر ہمارے اور ایک جنگی انگریزی جہاز کے ملازم اس جلتے ہوئے جہاز کو کنارے کے پاس کھینچ کر نہ لاتے تو اس مقام پر اس کے ڈوب جانے سے کئی ہفتے رستہ بند رہتا جب یہ جہاز علٰحدہ ہوا اور راستہ کھلا تو کئی جہاز جو رکے کھڑے تھے نہر میں آ گئے ہم اتر کر اور جہازوں میں گئے اِن کے مسافروں سے ملے خاطر تواضع کی باتیں کیں اور اٹیلین جہاز میں ایک عمدہ ناچ ہوا اور جہازوں کے مسافر بھی اس میں شریک ہوئے ✦

عدن
۲۰ نومبر۔ آج ہم عدن پہنچے چند گھنٹے

یہاں ٹھہرے بحیرہ قلزم کا سفر بڑے لطف سے طے ہوا گرمی بھی ایسی نہ تھی کہ ناگوار معلوم ہوتی کوئی ایسی عجیب بات بھی پیش نہ آئی جو قابل تحریر سمجھی جائے۔

بمبئی

۱۲۔ نومبر۔ آج صبح بمبئی نظر آنے لگی دو پہر کو ہم وہاں پہنچ گئے ہماری ریاست کے بڑے بڑے اہلکار اور بہت سے ہندوستانی احباب اِستقبال کے واسطے موجود تھے ہمیں خوش و خرم دیکھ کر سب خوش ہوئے جو فکر و تردد اِس لمبے سفر نے اِن کے دلوں میں پیدا کیا تھا سب رفع ہوگیا۔

کپورتھلہ

۱۶۔ نومبر۔ آج ہم اپنے گھر آ گئے رعایا کا دل شاد ہوا ملازمین کو خوشی ہوئی خداے عزّ و جل کا شکر ہے کہ یہ طول طویل سفر

بحمد اللہ خیر و عافیت کے ساتھ انجام کو پہنچا اس سفر میں ہم نے بہت کچھ دیکھا اور بہت کچھ سیکھا انشاء اللہ تعالیٰ ہم اس سے خوب فائدہ اٹھائینگے۔ فقط

تمت